عقیدہ ختم النبوۃ

جلد سوم

الله
رسول
محمد

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

عقیدۂ ختم نبوت پر علمائے اسلام کی تحقیقی کتب و رسائل کا انسائیکلوپیڈیا

عقیدۃ ختم النبوۃ

جلد سوم

الادارۃ لتحفظ العقائد الاسلامیۃ

بسم الله الرحمن الرحيم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ
وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

الآية (٤٠) سورة الأحزاب

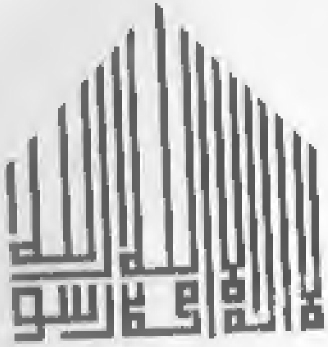

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ

قَصِیدَۃُ بُردَہ شریف

از: شیخ [illegible] امام محمد شرف الدین بوصیری مصری رحمۃ اللہ علیہ

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اے میرے مالک درود و سلام نازل فرما ہمیشہ ہمیشہ تیرے پیارے حبیب پر جو تمام مخلوق میں افضل ترین ہیں۔

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سردار ہیں دونوں جہان (دنیا و آخرت) کے اور انس و جن کے اور عرب و عجم دونوں جماعتوں کے۔

فَاقَ النَّبِيِّيْنَ فِيْ خَلْقٍ وَّفِيْ خُلُقٍ
وَلَمْ يُدَانُوْهُ فِيْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ

آپ ﷺ نے تمام انبیاء علیہم السلام پر حسن صورت و سیرت میں فوقیت پائی اور سب آپ کے مراتب علم و کرم کے قریب بھی نہ پہنچ پائے۔

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ أَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

تمام انبیاء علیہم السلام آپ ﷺ کی بارگاہ میں ملتمس ہیں آپ کے دریائے کرم سے ایک چلو یا باران رحمت سے ایک قطرے کے۔

وَكُلُّ آيٍ أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمِ

تمام معجزات جو انبیاء علیہم السلام لائے وہ دراصل حضور ﷺ کے نور ہی سے انہیں حاصل ہوئے۔

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِيمَ مَخْدُومٍ عَلَى خَدَمِ

تمام انبیاء علیہم السلام نے آپ ﷺ کو مسجد اقصیٰ میں مقدم فرمایا جیسے مخدوم خادموں پر مقدم کئے جاتے ہیں۔

بُشْرَى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

اے مسلمانو! ہمارے لئے خوشخبری ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی عنایت سے ہمارے لئے ایسا ستون ہے جو کبھی گرنے والا نہیں۔

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

یا رسول اللہ ﷺ آپ کی بخششوں میں سے ایک بخشش دنیا و آخرت ہیں اور علم لوح و قلم آپ ﷺ کے علوم کا ایک حصہ ہے۔

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللهِ نُصْرَتُهُ
إِنْ تَلْقَهُ الْأُسْدُ فِي آجَامِهَا تَجِمِ

اور جسے آپ ﷺ کی مدد حاصل ہو اگر شیر جنگل میں اس سے ملیں تو خاموشی سے سر جھکا لیں۔

لَمَّا دَعَا اللهُ دَاعِيَنَا لِطَاعَتِهِ
بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

جب اللہ ﷻ نے اپنی طاعت کی طرف بلانے والے محبوب کو اکرم الرسل فرمایا تو ہم بھی سب امتوں سے اشرف قرار پائے۔

سلامِ رضا

از: امام اہلسنت مجدد دین و ملت حضرت علامہ مولانا مفتی قاری حافظ
امام احمد رضا محقق محدث قادری برکاتی حنفی بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر
نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

حجرِ اسود و کعبۂ جان و دل
یعنی مہرِ نبوت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود
ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

محفوظۃ
جمیع الحقوق

نام کتاب	عقیدۃ ختم النبوۃ
ترتیب و تحقیق	مفتی محمد امین حفظہ اللہ
جلد	سوم
سن اشاعت	2006ء / 1427ھ
قیمت	225/-

ناشر

الادارۃ لتحفظ العقائد الاسلامیۃ

آفس نمبر 5، پلاٹ نمبر Z-111، عالمگیر روڈ، کراچی

www.khatmenabuwat.com
www.khatmenabuwat.net

فہرست

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر
1	حضرت علامہ مولانا محمد حبیب اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ	9
	حالات زندگی	11
	ردِّ قادیانیت	19
2	فہرست دفع الدجال	25
3	دفع الدجال علی رد الفاروقی (سن تصنیف: 1901ء / 1318ھ)	27
4	مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ	411
	حالات زندگی	413
	ردِّ قادیانیت	423
5	فہرست مرزائی حقیقت کا اظہار	427
6	مرزائی حقیقت کا اظہار (سن تصنیف: 1920ء / 1338ھ)	429
7	سید پیر مہر علی شاہ چشتی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ	517
	حالات زندگی	519
	ردِّ قادیانیت	533
8	فہرست ہدیۃ الرسول	557
9	ہدیۃ الرسول (سن تصنیف: 1899ء / 1316ھ)	559

حضرت علامہ مولانا

محمد حمید اللہ خان درانی مجددی نقشبندی حنفی رحمۃ اللہ علیہ

- حالاتِ زندگی
- رَدِ قادیانیت

حالات زندگی

خاندانی پس منظر: حضرت علامہ مولانا محمد حیدر اللہ خان نقشبندی حنفی درانی کے آباء و اجداد افغانستان سے ہجرت کر کے برصغیر تشریف لائے اور آپ کا تعلق وہاں کے حکمران احمد شاہ درانی ابدالی کے خاندان سے تھا۔ جس کے متعلق آپ اپنی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں۔ "میں حامی اسلام شہنشاہ و شیخ حضرت احمد شاہ درانی صاحبزادہ کے خاندان سے ہوں۔" برصغیر میں ان کا تعلق جدید پورکا ٹان سے تھا۔

پیدائش: مولانا درانی صاحب کے آباؤ اجداد کے متعلق تفصیل تو معلوم نہیں ہو سکی ہے، البتہ مولانا درانی صاحب کی اپنی تحریر سے اتنا معلوم ہوا کہ آپ کے والد کا نام سیف اللہ خان اور دادا کا نام حضرت نواب مرزا خان درانی علیہ الرحمہ تھا۔ آپ اپنی کتاب میں بیان فرماتے ہیں۔ "مولف رسالہ ہذا کے جد امجد حضرت نواب مرزا خان درانی صاحبزادہ نے ایک سو دس برس کی عمر میں اخیر نکاح کیا جس سے تین فرزند متولد ہوئے اور کوئی اثر ہرم کا نہ تھا۔ (۱) عطاء اللہ خان مختار الدولہ (۲) صدیق اللہ خان (۳) سیف اللہ خان۔ پس مولف رسالہ حضرت نواب مرزا خان صاحبزادہ کے تیسرے فرزند سیف اللہ خان صاحبزادہ کا فرزند ہے۔" حضرت علامہ مولانا محمد حیدر اللہ خان کا سن ولادت اور وصال معلوم نہ ہو سکے؛ ہم اتنا ضرور ہے کہ آپ ۱۳۰۶ھ (۱۸۸۸ء) سے قبل پیدا ہو گئے تھے، (نہ صرف یہ بلکہ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ ۱۳۰۶ھ میں آپ کی عمر بیس سال سے زائد تھی۔ اس کی تفصیل آگے آ رہی ہے) اس لئے کہ آپ پنجاب کے مشہور صاحب علم صوفی بزرگ حضرت شیخ غلام محی الدین قصوری دائم الحضوری (۱۲۰۲ھ تا ۱۲۷۰ھ / ۱۷۸۹ء تا ۱۸۵۵ء) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خلیفہ حافظ مولانا غلام نبی للّٰہی (۱۲۳۴ھ تا ۱۳۰۶ھ / ۱۸۱۹ء تا ۱۸۸۸ء) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سلسلہ نقشبندیہ

کے ہاتھ پر بیعت تھے اور آپ کے پیر و مرشد کا سن وصال ۱۳۰۶ھ ہے۔

علم ظاہری کی تکمیل: مولانا درانی صاحب نے علم ظاہری اپنے پیر و مرشد حافظ مولانا غلام نبی للّٰہی رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کیا اور ابتدائی سلوک کی منزلیں طے کیں۔ آپ کے پیر و مرشد اپنے عزیزوں اور مخلصوں کی طرف لکھے جانے والے خطوط آپ کے سپرد کرتے تھے۔ تاہم بعد میں اپنے مرشد زادے ثانی حضرت حافظ دوست محمد للّٰہی (۱۲۶۱ھ تا ۱۳۱۶ھ / ۱۸۵۰ء تا ۱۹۰۰ء) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس رہ کر نسبت مجددیہ کی تکمیل کی۔ اور ان کی طرف سے بھی ضروری روایات کی تحقیق اور خطوط لکھنے کا کام آپ کے سپرد ہی تھا۔ ثانی حضرت کے اکثر مکتوبات آپ کے تحریر کردہ ہیں۔ ثانی حضرت ان مکتوبات کے آخر میں اپنے دستخط فرما دیتے تھے اور بعض اوقات دستخط بھی نہیں کرتے تھے۔ ثانی حضرت حافظ دوست محمد للّٰہی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آپ کو اپنی خلافت سے بھی نوازا تھا۔ آپ اپنے پیر و مرشد سے بے انتہا محبت فرماتے تھے۔ اپنے پیر و مرشد کے وصال پر آپ نے جو تاریخہائے وصال کے سلسلے میں ابیات لکھے ہیں ان سے آپ کی اپنے پیر و مرشد سے دلی وارفتگی کا اندازہ ہوتا ہے اور یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کو شاعری کا صرف ذوق ہی نہیں تھا، بلکہ خود شاعری بھی فرماتے تھے۔ ذیل میں ان کی بیت کے چند اشعار جو کہ فارسی میں ہیں، اردو ترجمے کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔

فلکا! اس کن از این گردش بیہودہ حاصل ۔۔۔ ماہ بکشی مرا خاک نمودی حائل

(اے آسمان! بیہودہ حاصل گردش بند کر، میرے چاند اور میرے درمیان تو نے خاک حائل کر دی)

آہ، صد آہ ازیں صدمہ کہ بر جان رسیدہ ۔۔۔ بی گل شد بہ بلبل بر جان شدہ نازل

(آہ، صد آہ! اس صدمہ پر جو میری روح کو پہنچا، کسی بلبل کو بھی پھول کے فراق پر نہ پہنچا ہوگا)

مددی حضرت للّٰہ بروقت پرست ۔۔۔ غیر تو نیست معین دگر از خویش و قبائل

(یا حضرت للّٰہی! آپ ہی وقت پر میری مدد کیجیے، میرے خویش و قبائل میں کوئی بھی آپ کے بغیر معین و مددگار نہیں)

ہاتف از غیب ندا داد کہ صاحب دل ۔۔۔ ہائے قیوم زماں ز دنیا راحل

(جب میں نے سالِ وفات کے بارے میں غور کیا تو ہاتف نے غیب سے آواز دی کہ اے صاحب دل کہہ "ہائے قیوم زماں ز دنیا راحل")

تاریخ ہائے وصال کے سلسلے میں یہ اشعار بھی آپ ہی کے ہیں۔

ہیہات شد عالم ویران ۔۔۔ بی نور شدند زمین و زماں

(افسوس! دنیا ویران ہو گئی، زمین و زماں بے نور ہو گئے)

بہ چشمۂ فیض رساں کامل ۔۔۔ بسیار شدہ زاہد عامل

(وہ کامل اور چشمۂ فیض رساں تھے ان کے فیض سے کئی زاہد اور عالم باعمل بن گئے)

چہ کنم اکنوں کہ شد واصل ۔۔۔ صدہا کردہ عالم فاضل

(کیا کروں کہ اب وہ وصال پا گئے جنہوں نے سینکڑوں عالم و فاضل بنائے تھے)

چوں پرسیدم از عقل نہار ۔۔۔ سن رحلت غوث و قطب زماں

(جب میں نے عقل نہاں سے غوث و قطب زماں کے سن رحلت کے بارے میں پوچھا)

بہ ہزار افسوس و نالہ و فغاں ۔۔۔ ہو واصل بذات اللہ گفت آں

(اس نے ہزار افسوس و نالہ و فغاں کہا "ھو وصل بذات اللّٰہ")

راقم الحروف کو مولانا درانی کی سیرت کے گمنام گوشوں کی تلاش کے سلسلے میں ان کے خانوادے کے ایک بزرگ کا مکتوب بھی ملا جس میں یہ لکھا تھا کہ "مولانا حبیب اللہ خان درانی و ایک مرتبہ آپ کے پیر و مرشد اور استاد حضرت علامہ مولانا حافظ غلام نبی للّٰہی علیہ الرحمۃ

[illegible] لگائی ہے اس پر اچھی توجہ مرکوز [illegible]

چنانچہ [illegible] گئے علمی دنیا میں نام پیدا [illegible]

[illegible] (عبد [illegible])۔

[illegible] آپ فتوی نویسی بھی کرتے تھے آپ کے پیر و مرشد کے محبوب خلیفہ

حضرت مولانا محمد حسن خان [illegible] کو پیر و مرشد کی طرف سے ملنے والے وظیفے یا

شیخ عبد القادر جیلانی [illegible]

مولانا محمد حسن خان صاحب سے ان اعتراضات کے جواب کیلئے مولانا [illegible] صاحب کی

طرف [illegible] مولانا [illegible] صاحب سے اس وظیفہ یا شیخ عبد القادر

جیلانی [illegible] کو عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا اور اس کے جائز ہونے کا فتوی دیا۔

[illegible] فتوی [illegible] شیخ عبد القادر جیلانی [illegible]

[illegible] مجلس [illegible] کے مرید آور دو وجہ سے احناف کی

تصدیقات کیساتھ شائع کیا [illegible] اور اس کا جواب ملاحظہ ہو۔

[illegible]

[illegible] شیخ عبد القادر جیلانی [illegible]

[illegible] کا شرک ہے [illegible] اور شرک ہے تو جو شخص اس کو جائز رکھتا [illegible] ہوا اس کے

[illegible]

[illegible]

جواب

اس وظیفہ کا پڑھنا جائز اور معمولات بعض مشائخ [illegible]

[illegible] اولیاء اللہ [illegible]

[illegible] خصوص [illegible]

[illegible] یکصد و یازدہ بار کلمہ تمجید و یکصد و یازدہ بار شیئاً للہ یا شیخ عبد القادر

جیلانی [illegible] جو شخص [illegible]

[illegible] ایاک نعبد و ایاک نستعین اور والذین تدعون من

دون اللہ [illegible] اور لا تدع من دون اللہ [illegible] و حدیث اذا سألت فاسئل اللہ و اذا

استعنت فاستعن [illegible]

[illegible] والذین تدعون من [illegible] من دون اللہ [illegible]

[illegible] اللفظ مخصوص

[illegible] للعموم [illegible]

[illegible]

[illegible] ایاک نعبد

و ایاک نستعین [illegible]

[illegible] جائز است و اگر التفات محض بجانب حق است [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] چنانچہ جذب القلوب میں شیخ عبد الحق محدث دہلوی [illegible]

[illegible] آورده است [illegible]

بقبر شریف جوی آمد و گفت یا رسول اللہ استسق لامتک فانهم قد هلکوا، آنحضرت

[illegible]

رسول اللہ ﷺ در آمد ... [illegible] ... شریف ...

[illegible]

چونکہ بیمار شد ... ضعف ... درد دست ... باقی بود۔ صاحب مواہب نے لکھا ہے کہ ... میں

مجھ سے ایسا درد ہوا کہ اطباء اس کے علاج سے عاجز آ گئے میں نے آنحضرت ﷺ سے

[illegible]

... مستحب و مستحسن است باتفاق ... [illegible]

[illegible]

... صلوات اللہ ... [illegible]

[illegible]

... شیخ عبدالقادر جیلانی ... [illegible]

... اعینونی یا عباد اللہ ... [illegible]

[illegible]

رکعتیں تو یہ دعا — اللهم انی اسئلک واتوجہ الیک بنبیک محمد نبی الرحمۃ یا محمد انی اتوجہ بک الی ربی فی حاجتی ہذہ لتقضی لی اللهم فشفعہ فی۔ یعنی جس کو ہو کوئی ضرورت تو وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور پڑھے دو رکعتیں نفل پھر دعا کرے یہ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے [illegible] اور [illegible] ہوتا ہوں طرف تیرے ساتھ وسیلہ نبی ﷺ تیرے کے کہ حضرت محمد ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible] برا [illegible] میں ہدااور مستند موجود ہیں [illegible] جواہر [illegible]

[illegible]

پر مولیت اس واسطے ہے فقط۔ واللہ اعلم وحکمہ احکم۔

کتبہ

[illegible]

[illegible]

تصانیف

[illegible]

[illegible] فرمایا ہے۔

۱۔ **شرح متن متین** قواعد نحویہ کے اصول پر [illegible] تحریر فرمائی ہے جس کا حوالہ انہی اس کتاب میں کی [illegible]

رد قادیانیت

۱۔ **درہ الدرانی علی ردہ القادیانی** [illegible]

[illegible]

اس کتاب کی دیگر خصوصیات میں سے [illegible]

[illegible] حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کے معجزات اور صحابہ کرام و اولیائے عظام [illegible] معراج جسمانی [illegible] آپ کا علم غیب پر مطلع [illegible]

[illegible]

[illegible] قیامت میں آپ کے [illegible] اور حوار اقدس کا [illegible] رسول اللہ ﷺ میں ہونے سے متعلق تفصیلی مباحث موجود ہیں۔

۳ [illegible]

[illegible]

۴ حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے پوتے شیخ عبد اللہ [illegible] کے لئے [illegible]

[illegible]

[illegible] پہنچا دیں گے۔

۵ [illegible]

[illegible]

[illegible] اور محمد بن عبد الوہاب نجدی کے عقائد باطلہ کا رد بلیغ بھی فرمایا ہے۔

[illegible] کرتے ہوئے لوگ مرزا غلام احمد قادیانی کا تو [illegible] محمد بن عبد الوہاب نجدی کے دعویٰ نبوت اور عقائد باطلہ کو نظر انداز [illegible] ختم نبوت کو [illegible] مرزا غلام احمد قادیانی [illegible]

[illegible]

۶ [illegible]

[illegible]

[illegible] شعر سے بھی استدلال فرمایا

مثل نبی محمد قد امتنع … من قال بالامکان صار مکفرا

یعنی محمد ﷺ کی مثل ممتنع یعنی محال ہے اور جو ممکن کہے وہ کافر ہے۔

[illegible]

وصال [illegible]

[illegible] سال کی عمر ہوئی ہوگی۔ اس لئے [illegible]

[illegible]

[illegible]

بہت عجیب ترجمہ سے ظاہر ہوئی۔ کسی کی اس ... طالبوں کے تمام عقدے حل

کردیے جو اس میں مطلوب ہیں اور یہ ایک ایسی لاعلاج ... ہے جس کے لئے قادیانی

[illegible]

وقت آپ کی عمر کم و بیش بتیس یا تینتیس سال کی تھی۔

رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ رحمۃ واسعۃ

دُرَّةُ الدُّرَّانِی

عَلٰی

رَدَّةِ القَادِیَانِی

(سن تصنیف: ۱۹۰۱ء / ۱۳۱۸ھ)

تصنیف لطیف

حضرت علامہ مولانا محمد حمید اللہ خان [illegible]

مجددی نقشبندی حنفی رحمۃ اللہ علیہ

فہرست درۃ الدرانی

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
4	تمہید: قادیانی [illegible]	1
12	مقدمہ اولیٰ: [illegible]	2
13	مقدمہ دوم: [illegible]	3
35	مقدمہ سوم: قادیانی کے الہامات۔	4
42	مقدمہ چہارم: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے [illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر۔	5
58	مقدمہ پنجم: [illegible]	6
64	مقدمہ ششم: [illegible]	7
110	مقدمہ ہفتم: [illegible]	8
154	قادیانی کا دعویٰ اول۔ طریق اول۔ حضور ﷺ کے جسم مبارک [illegible] معراج جسمانی کے قائل [illegible]	9
198	طریق دوم: [illegible]	10
268	طریق سوم: [illegible]	11

فہرست درۃ الدرانی

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
281	طریق چہارم: [illegible]	12
300	[illegible]	13
305	[illegible]	14
320	[illegible]	15
324	[illegible]	16
326	طریق سوم: [illegible]	17
329	طریق چہارم: [illegible]	18
332	طریق پنجم: [illegible]	19
336	طریق ششم: [illegible]	20
336	طریق ہفتم: [illegible]	21
342	خلاصہ [illegible]	22
350	معجزات انبیاء علیہم السلام [illegible]	23
385	[illegible]	24

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ و سلام علی عبادہ الذین اصطفی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسلمان کرکے رسول اللہ ﷺ کے روضہ مبارک کو منہدم [illegible] قوم نے

اس فرقہ کو برباد [illegible] سو برس کے اندر اس کا خاتمہ خدیو مصر محمد علی پاشا کے

ہاتھوں [illegible] عبداللہ بن سعود ابراہیم پاشا کے ہاتھ سے

[illegible]

[illegible] بن عبدالوہاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قسطنطنیہ میں قتل [illegible]

[illegible]

[illegible] شامل اپنی [illegible] تعجب اسی [illegible]

حضرت [illegible] احمد صاحب قادیانی جو درحقیقت اسی فرقہ نجدیہ کے ممتاز [illegible] ہیں

کیونکہ انہوں نے [illegible] سلف کا وہ طریقہ [illegible]

سے قابل [illegible] اور مطعون اور [illegible]

مجبور ہے اور [illegible]

[illegible] فی الحقیقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

(احمد)۔ اور آیت مبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد میں [illegible] احمد جو اپنے

[illegible] رکھتا ہے وہ اس (غلام احمد قادیانی) سے [illegible]

ارسل رسوله بالهدی ودین الحق درحقیقت اسی [illegible]

[illegible]

[illegible] اور انجام آتھم کے صفحہ [illegible] میں نہایت جلی قلم سے [illegible]

[illegible]

[illegible] نصیحت کو چھوڑ دو گے [illegible] افسوس [illegible]

[illegible]

تکں خلفاء کے معتقد ہیں اور ازالہ اوہام کی جلد اول میں ایک قصیدہ [illegible]

چوں کافر از حجم [illegible] مسیح ما [illegible] خدا [illegible] کرد [illegible]

جنگ [illegible] کر حسب بشارات [illegible] عیسیٰ [illegible] [illegible]

و [illegible] کشتی [illegible] ز کردگار [illegible] دولت آنکہ دور [illegible]

اور ایسا ہی عیسیٰ [illegible] کے معجزات [illegible] اصوات اور اخبار مغیبات کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

گیا۔ [illegible]

پس انہی وجوہ سے [illegible] کے مؤید اول جناب مولوی محمد حسین صاحب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان بزرگوں کے رسائل جوابی کے مطالعہ سے ظاہر [illegible]

غیر مقلدی میں [illegible] دیگر جماعت تھے اور ان کے رسائل کی [illegible] کے گئے [illegible] ان

کے رد و قدح اور تحریرات جوابی سے [illegible] اور تائید اسلام میں کوئی مفید نتیجہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible]

[illegible] کی طرف متوجہ ہو کر قادیانی صاحب کے [illegible] طریق جس پر [illegible]

[illegible] کی طرح [illegible] ہو گئے

[illegible] حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ [illegible]

[illegible]

و من دق باب الکریم انفتح

[illegible]

[illegible] بذات خود بالکل [illegible] اور کم استطاعت تھا لیکن روح القدس کی تائید

[illegible]

ہمت [illegible] است [illegible] جہان آفریں [illegible]

[illegible]

[illegible] مناسب معلوم ہوا کہ اس کتاب کا نام **"ہدیۃ الدراسی عن [illegible] القادیانی"** [illegible]

صاحب کے [illegible] ان کے [illegible] پیش کئے ہیں۔

مقدمۂ اول

[illegible]

[illegible]

مقابلہ [illegible] میں [illegible] ان کے رد میں انہوں نے [illegible]

احمدیہ لکھی [illegible] اس کتاب کی دو جلدوں میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ل [illegible] کوئی مذہب سے دلی لگی [illegible]

[illegible] کیں ان کے پڑھنے اور سننے سے مردہ [illegible] جوش غیرت سے

[illegible]

[illegible] چاہئے بگڑ [illegible]

[illegible]

[illegible] مسلمان [illegible] صاحب نے اس کی تصنیف اور اس کی [illegible]

[illegible] ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ

[illegible] (قرآن کریم) کہ اسلامی [illegible] (ﷺ) [illegible] لوگوں کو

[illegible]

[illegible] قد ثبت فی الصحیح ان رسول اللہ ﷺ قال ملعون من سب

[illegible] قالوا یا رسول اللہ وکیف یسب الرجل والدیہ قال یسب ابا الرجل

فیسب اباہ ویسب امہ فیسب امہ (بخاری) یعنی وہ شخص ملعون ہے جو دوسروں کے

ماں باپ کو گالی دے [illegible]

مقدمۂ دوم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اہل ہے اس کا نام روح القدس ہے اور وہی روح الامین ہے اور اسی کا نام شدید القویٰ ہے اور اسی کا نام [illegible] عقل ہے اور اسی کا نام [illegible] ہے [illegible] طرح ہر ایک انسان پر اس کے حسب استعداد اپنا اثر ڈالتا ہے اور کوئی شخص بشر دنیا میں ایسا نہیں کہ وہ بکلی تاریک ہو حتیٰ کہ جو شخص پرلے درجہ کا [illegible] الواقع ہے اور [illegible] حق اور پرلے درجے کا بدکار بھی وہ بعض سچی خوابیں [illegible] اولیٰ [illegible]

[illegible]

احمدیہ صفحہ ۲۲۹ میں لکھا کہ الہام جو خدا کی طرف سے ہوتا ہے اس کو موجب [illegible] ہے الہام تجربہ [illegible] مرقوم اس کے اہلوں پر نازل ہوا کرتی [illegible]

[illegible]

[illegible] امام شعرانی [illegible] کی کتاب میزان کبریٰ سے نقل کیا ہے کہ فرمایا [illegible] جو کلام اہل کشف کو [illegible]

[illegible]

امام شیعرانی [illegible]

[illegible]

[illegible] الشیاطین لیوحون الی اولیائھم [illegible] اور اپنے دوستوں کو [illegible] اور القا کرتے ہیں [illegible] شیطان اور وحی [illegible]

[illegible] عدم [illegible] لذلک [illegible] الكشف) فمن حيث عدم عصمة الآخذ لذلك بمعنى أنه يكون دخل كشفه التلبيس من إبليس فإن الله تعالى قد أقدر إبليس كما قال ابن عربي وغيره على أن يقيم للمكاشف صورة المحل الذي يأخذ عنه منه من سماء أو عرش أو كرسي أو قلم أو لوح فربما ظن المكاشف أن ذلك [illegible] على [illegible] في [illegible] غير [illegible] الشريعة من غير تلبيس في طريق كشفه فلا يصح منه الرجوع عنه [illegible] عاش لموافقة الشريعة التي بين أظهرنا من طريق النقل ضرورة أن الكشف الصحيح لا يأتي دائما إلا موافقا للشريعة كما هو مقرر بين العلماء والله أعلم (میزان الشعرانی [illegible]) [illegible] غیر معصوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہرچند کہ مطلق [illegible]

[illegible]

اور اسی وجہ سے چاروں خلفاء کے [illegible] مقام کشف میں

[illegible] فی ذلک [illegible]

[illegible] فواللہ لقد کانوا علماء بالحقیقة والشریعة [illegible]

[illegible]

جس کو [illegible] ہے۔ چنانچہ کسی وجہ سے اہل کشف [illegible]

[illegible]

اور دوسرا مقام صدیقیت [illegible]

واحد منهم ... بسائر الأدلة الشرعية على مذهبه ومذهب غيره يحكم
مرتبتي هذه الميزان فلا يحتاج احد بعده الى النظر في اقوال مذاهب اخر
لكنهم رضي الله عنهم كانوا اهل انصاف واهل كشف فكانوا يعرفون ان الامر
يستقر في علم الله تعالى على عدة مذاهب مخصوصة لا على مذهب
واحد فبقي كل واحد لمن بعده عدة مسائل عرف من طريق كشفه انها
تكون من جملة مذهب غيره فترك لاحد منهم [illegible] الانصاف [illegible]
[illegible] من طريق كشفهم [illegible]
وسمعت سيدي علي الخواص رحمه الله تعالى يقول انه ابدا ثمة
[illegible]
[illegible] لا يصح خروج [illegible]
[illegible] لمجتهدين عن الشريعة [illegible]
يصح خروجهم عن الشريعة مع اطلاعهم على [illegible]
[illegible]
[illegible] من الادلة [illegible]
[illegible] المعروفة [illegible]
[illegible]

في علم الاخرين وعلم الاولين [illegible]
حيث قال [illegible] المجتهدين لم يرثوا من رسول الله الا علم المقال فقط (الى
قوله) وهذا كلام جاهل باحوال الائمة الذين هم اوتاد الارض وقواعد
الدين [illegible] ومن نور الله تعالى قلبه وجد مذاهب المجتهدين و

اطلاعهم كلهم على [illegible] من طريق [illegible] ومن
طريق امداد قلبه ﷺ لجميع قلوب علماء الامة (الميزان [illegible])
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں جدا کر [illegible] قرار پا چکا ہے۔ پس ہر ایک نے اپنے اپنے کشف کے
[illegible] مذاہب کے مسائل [illegible] وہی مراد الٰہی تھی۔ پس انہوں نے
[illegible] علی خواص سے سنا ہے) اپنے اپنے مذاہب کی تائید
[illegible] کے مقلدین کو معلوم ہو
[illegible]
[illegible] اہل کشف کے نزدیک بھی شریعت سے باہر ہونا صحیح نہیں [illegible]
[illegible] سے باہر ہو سکتا ہے جبکہ وہ اپنے اقوال کے سوا [illegible] کتاب وسنت [illegible] اقوال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

تھے اور بعض بناوٹی صوفیوں سے جو کہتے ہیں کہ مجتہدین فقط [illegible] کے وارث ہیں سو یہ قول
کی صوفی کا ہے جو کہ ان [illegible] کے احوال سے جاہل ہے [illegible]
[illegible] ہیں اور جس کا دل اللہ تعالیٰ نے روشن کیا ہے وہ پاتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]

اور اسی میزان کے صفحہ ۴۵ میں امام شعرانی خود بنا مکاشفہ بیان کرتے ہیں کہ او

[illegible]
متصلة به ورأيت مذاهب الائمة الاربعة تجرى جداولها كلها ورأيت
جميع المذاهب التى اندرست قد استحالت حجارة ورأيت اطول الائمة
جدولا الامام ابا حنيفة ويليه الامام مالك ويليه الامام الشافعى ويليه
الامام احمد بن حنبل واقصرهم جدولا مذهب الامام داؤد وقد انقرض
فى القرن الخامس [illegible]
فكذلك كان مذهب الامام ابى حنيفة اول المذاهب المدونة تدوينا
فكذلك يكون [illegible]

[illegible] جب اللہ تعالیٰ نے مجھ پر عین الشریعت پر
[illegible]
[illegible] سے چاروں مذہبوں کی نہریں [illegible]
تمام مذہب جو مٹ گئے اور پوسیدہ ہو گئے ہیں وہ پتھر [illegible]
ابو حنیفہ کے مذہب کی دیکھی۔ اور اس سے چھوٹی نہر امام مالک کی اور اس سے چھوٹی امام
[illegible]

[illegible] میں اس کی تاویل میں سے یہ کی کہ طول عمر سے مراد
[illegible] ہے جو زمانہ طویل تک ہوگا اور قصر سے مراد قصر عمل ہے جو تھوڑے
زمانہ تک رہے گا۔ پس جس طرح کہ امام ابو حنیفہ [illegible]
سب سے اول ہے اسی طرح باعتبار انقراض کے سب سے آخر ہے اور یہی قول اہل
کشف کا ہے۔

امام ابو حنیفہ کا مذہب قیامت تک رہے گا اور عیسیٰ نبی اللہ کے احکام اسی مذہب کے مؤید ہوں گے

اور امام شعرانی کے اس قول کی تصدیق کرتا [illegible] مذہب امام ابی حنیفہ کا اور حضرت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حقیقت حضرت خواجہ محمد پارسا قدس سرہ معلوم شد کہ در فصول ستہ نقل کردہ اند کہ
[illegible] بمذہب امام ابو حنیفہ عمل خواہد کرد [illegible] علیہ السلام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] وكل ذلك لعدم الوصول الى حقيقة علمه وقربه وعدم

[illegible]

قرائن ادلہ اور کشف صحیح سے ادراک کے

[illegible]

المجتهدين قد صرحوا بحكمه في اشياء لم تصرح الشريعة بتحريمها ولا [illegible] فالجواب انهم لولا عثروا من قرائن الادلة

[illegible]

تحریمہ او وجوبہ ماذنوا بہ والقرآن اصدق الادلہ وقد یعلمون ذلک بالکشف ایضا فتأید بہ القرآن [illegible]

[illegible] کوئی کہے کہ مجتہدین نے ایسی اشیاء میں احکام کی تصریح کر دی ہے جن کی تحریم و تحلیل کے متعلق شارع نے کوئی تصریح نہیں کی [illegible] کو حرام بتا دیا اور کسی کو واجب کہہ دیا۔ پس اس کا جواب یہ ہے کہ [illegible] کے قرآن سے ان کی حرمت اور [illegible] وہ حرمت اور وجوب کشف سے بھی معلوم کرتے [illegible]

[illegible]

ہر مجتہد کا سلسلہ رسول اللہ ﷺ تک پہنچتا ہے

پھر شعرانی نے میزان کے صفحہ ۲۶ میں لکھا کہ ومعلوم ان المجتہدین علی مدرجۃ الصحابہ [illegible] فلا یجد مجتہد الا وسلسلہ متصلہ بالصحابی [illegible] بالجماعۃ منہم۔ [illegible] یہ امر معلوم ہے کہ مجتہد اوف صحابہ کے طریق [illegible]

[illegible]

ہر مجتہد نفس الامر میں صواب پر ہے

اور اسی میزان کے صفحہ [illegible] میں لکھا ہے [illegible] جمع علیہ اہل الکشف من ان المجتہدین هم [illegible] الانبیاء حقیقۃ فی علوم الوحی حکما ان النبی معصوم کذلک [illegible] من الخطاء فی نفس الامر (الی قولہ) فلولا [illegible] علی وجوب [illegible] الاجتہاد فی الاحکام تبعا لقولہ تعالی ولو ردوہ الی الرسول والی

اولی الامر منہم لعلمہ الذین یستنبطونہ منہم [illegible] الاستنباط من مقامات المجتہدین [illegible] فہو تشریع عن امر الشارع کما ان لکل مجتہد مصیب من حیث تشریعہ بالاجتہاد الذی امرہ الشارع علیہ کما ان کل نبی معصوم (الی قولہ) فیحشر علماء ہذہ الامۃ حفاظ ادلۃ الشریعۃ المطہرۃ [illegible] فی صفوف الانبیاء والرسل لا فی صفوف الامم [illegible] او رسول الا وبجانبہ عالم من علماء ہذہ الامۃ

[illegible] کہ اہل کشف کا اس پر اجماع ہے کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] کوئی ایسا نبی اور رسول نہیں کہ اس کی جانب اس امت کا [illegible]

[illegible]

[illegible] فی حق السلوک [illegible] علی النص الاولی فلا یقدر علی ان یعتقد ان کل مجتہد مصیب بخلاف

من انتهى سبره فانه يشهد بما ان كل مجتهد مصيب و حينئذ يكثر [illegible]

لا انكار عليه من عامة المقلدين [illegible]

[illegible] فهم معذورون من وجه غير معذورين من وجه اخر

[illegible] والله تعالى [illegible]

[illegible] لا عقلا ولا نقلا ولا شرعا [illegible]

[illegible] الشريعة [illegible] على ما هو عليه في نفسه [illegible]

على الشريعة [illegible]

[illegible]

دو یک مرتبہ واقعی حالت کا خیال ہے اور [illegible] شریعت ہے۔ [illegible]

حقیقت [illegible] قادیانی صاحب کی تحریف

[illegible]

[illegible]

[illegible] اہم [illegible] مساوات غلط ہے

[illegible] ۲۲۴،۲۲۳ [illegible]

[illegible] جیسے ایک نبی کا الہام دوسرے نبی کے الہام سے [illegible]

[illegible]

قادیانی صاحب کے الہامات میں تناقض [illegible]

[illegible]

[illegible] مسیح مصداق ہے اور یہ عاجز روحانی اور معقولی طور پر [illegible]

حضرت مسیح علیہ السلام بہت حدیث [illegible]

برس کے بعد ازالۃ الاوہام کے صفحہ ۱۹۷ میں لکھتے ہیں [illegible]

مجھ پر منکشف کیا ہے [illegible] وہ مسیح موعود میں ہی ہوں [illegible]

[illegible]

ہے وہ صرف ایک مشہور عقیدہ کے طور پر [illegible]

[illegible] کشف اصل حقیقت [illegible]

ہے کیونکہ [illegible]

دعویٰ کرتے ہیں اور اپنی طرف سے دلیری کرتے ہیں [illegible]

[illegible]

توفی [illegible] رفع [illegible] کمال [illegible]

اسی طرح قادیانی صاحب نے خود ہی ازالہ براہین احمدیہ کے صفحہ ۵۱۹ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لا يمكن لاحد [illegible]

حديث من خير البريه في تفسير لفظ التوفي بغير معنى الامانة ابدا ولو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ساری [illegible] شیطانی [illegible]

کیونکہ خود خداوند کریم اپنے کلام پاک میں اس کی ایک نشانی اس طرح بیان فرماتا

ہے هل انبئكم على من تنزل الشياطين تنزل على كل افاك اثيم يلقون

السمع واكثرهم كاذبون [illegible] يلقون السمع الى الشياطين

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب کی پیشین گوئیوں کا کذب ان کے حریف [illegible]

[illegible] مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے اور جس کا قادیانی صاحب نے کوئی رد نہ کیا۔

قادیانی نے اپنے الہام کو مختلف ہوتا مان لیا

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور اس کے پورا ہونے کا اقرار کرتے [illegible]

[illegible]

تین سو (۳۰۰) [illegible]

[illegible]

[illegible] تین سو (۳۰۰) [illegible] کے متعلق ایک قصہ لکھ کر

[illegible]

رجل فارس سے مراد ابوحنیفہ ہیں گر قادیانی

اور یہ کہ حدیث ثریا میں رجل فارس سے مراد بھی قادیانی صاحب ہیں۔ لو کان الایمان معلقا بالثریا لناله رجل من فارس۔ [illegible]

[illegible]

رجل فارس ہوئے ہیں اور اسی طرح کئی شیوخ طریقت۔ لیکن ان میں سے [illegible]

[illegible] لو کان

الایمان عند الثریا لتناوله رجال من ابناء فارس۔ [illegible] لو کان العلم معلقا۔ [illegible] لاتناله العرب لتناله۔ [illegible] والذی نفسی بیده لو کان الدین معلقا بالثریا لتناوله رجل من فارس۔ [illegible]

[illegible] الحافظ السیوطی [illegible] صحیح یعتمد علیه فی الاشارة لابی حنیفة وهو متفق علی صحته [illegible]

[illegible] ابناء فارس فی العلم [illegible]

[illegible]

سے اور کسی اس کی روایت کرتے ہیں۔

[illegible]

كانوا يقولون مالك في مسئلة قولا لا وهو رواية عن ابي حنيفة [illegible]

ولكن كتب الخليفة ابو جعفر المنصور الى الامام ابي حنيفة [illegible]

[illegible] ابي بكر وعمر وعثمان وعلي [illegible]

[illegible]

فلا ينبغي لاحد الاعتراض عليه لكونه من اجل الائمة واقدمهم [illegible] واقربهم سندا الى رسول الله ﷺ مشاهدة [illegible] اكبر

[illegible] (الى قوله) واياك ان تتعرض مع المخالفين (الى قوله) فان الامام [illegible] بالكتاب والسنة متبرئا من الرأي كما قدمناه لك (الى قوله) [illegible]

[illegible]

[illegible] کے ساتھ سب سے قریب ہے۔ اور وہی سب سے اعلیٰ اکابر تابعین کے [illegible]

کتاب اور سنت کے مقید تھے اور رائے سے براءت کرتے رہے اور ایسے [illegible]

[illegible]

اور ان کے تابعین اور مقلد [illegible]

ہوئے کہ ان کے اقوال اور اس کے تا[illegible]

ہوئے گا۔ [illegible]

[illegible] صحیح [illegible] فی حکم [illegible]

[illegible] لامام ابی حنیفۃ [illegible]

حنیفۃ۔ [illegible] فرمایا کہ اس شخص پر خدا کی [illegible]

ابوحنیفہ کے قول کو رد کیا۔ جب کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ جیسے مقتدا [illegible]

[illegible]

[illegible]

نہیں ہوسکتا۔ اور اب اسی قدر پر اس مقدمہ میں کفایت کرتے ہیں۔

وجہ جبرئیل [illegible] خود قادیانی کے قول میں تحقیق

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مسلمان بھی [illegible] تحقیق [illegible]

[illegible] ایک قسم کی محبت [illegible]

ہو جاتی ہے مگر خدا کی قدرت ہے کہ

چراغ کذب را نبود فروغے

[illegible]

[illegible] ایک گروہ مسلمانوں کو [illegible]

[illegible]

[illegible] لوگ جب دیکھتے ہیں کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقدمہ سوم

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] ہماری اس کتاب کے آخر میں وہ سب درج ہوں گی [illegible]

[illegible] محمد مصطفی ﷺ میں قادیانی صاحب کے غلط [illegible]

آیت کا مخاطب ہے وہ تصور کیا اور خود ہی اپنے مطلب کے موافق اس آیت کی [illegible]

[illegible]

[illegible] ہمارے صداقت پسند دوست حاوی ہو گئیں اور اس کو

قادیانی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیں تیرے لئے آسمان نہیں کی تو بیت الفکر اور [illegible]

قادیانی کی مسجد اور چوبارہ بیت الحرام ہے

اور خود ہی قادیانی صاحب نے ان الہامات کی یہ تعبیر کی ہے کہ بیت الفکر سے مراد اس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شریف کی آیت مبارک ہے جو حق تعالیٰ نے کعبۃ اللہ کی شان میں بیان [illegible]

[illegible]

قادیانی کو ابراہیم اور سلیمان نبی سے مشابہت ہے

براہین کے صفحہ ۵۱۰ میں اپنے حق میں یہ الہام تحریر کرتے ہیں ففھمنا ھا سلیمان

فاستخدو من مقام ابراھیم مصلی [illegible]

تمام دنیا سے [illegible] یعنی رسول کریم کا طریقہ تھا۔ جو حال کے زمانہ میں اکثر لوگوں

[illegible] یہودیوں کی طرح صرف ظاہر پرست اور بعض مشرکوں کی طرح مخلوق

[illegible] حقیقت محمدیہ کریم کے [illegible] سے دریافت کریں اور اس پر

[illegible] یعنی جو قرآن کریم میں جدا جدا ترتیب پر بیان

[illegible] کو ایک جگہ جمع کر کے ایک جگہ مضمون بنا کر سے اپنے تو تصدیق [illegible]

[illegible]

تھا کہ [illegible]

[illegible]

اللہ تعالیٰ نے [illegible]

قادیانی صاحب پر وحی اترتی ہے

پھر براہین کے صفحہ ۵۱۱ میں اپنے حق میں اس آیت مبارک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان میں اپنے تئیں شریک کر لیا اور اصحاب القرآن پر بھی وحی اترے گی۔

قادیانی کی وحی قرآن کی طرح وحی متلو ہے

پھر براہین کے صفحہ ۲۳۹ میں اپنے وحی کے متلو ہونے کے متعلق [illegible]

وقالوا [illegible] الیک من ربک [illegible]

[illegible] قادیانی صاحب کے اس الہام نے جو قرآن شریف کی آیت ہے [illegible]

[illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible] بیٹے کی [illegible]

[illegible] کی طرح نہیں کی وحی تلو گئی؟ اور قرآن قادیانی یہ جدید قرآن کہاں سے آ گیا؟

قادیانی [illegible]

[illegible] احمدیہ کے صفحہ ۴۹۶ میں یہ فقرات اپنے حق میں اتروا کر ان کے معنی خود ہی اس

طرح [illegible] یا آدم اسکن [illegible] وزوجک الجنۃ یا مریم اسکن [illegible] وزوجک

الجنۃ یا احمد اسکن انت وزوجک الجنۃ نفخت فیک من لدنی روح

الصدق [illegible]

[illegible]

[illegible]

بہ جنت میں یعنی نجات حقیقی کے وسائل میں داخل ہو جاؤ۔ الخ

قادیانی کے مریدین عذاب اور بلا سے محفوظ ہیں

[illegible] کے صفحہ ۵۱۵ میں اس آیت مبارکہ کو جو خواص رسالت رسول اللہ

[illegible] وما کان اللہ

لیعذبہم وانت فیہم وما کان اللہ معذبہم وہم یستغفرون [illegible]

قادیانی [illegible] اور [illegible] عذاب [illegible]

دے گا اور [illegible] سے مخصوص [illegible] ہیں۔ حالانکہ قرآن شریف میں دوسرے لفظ

لیعذبہم [illegible] معذبہم [illegible]

قادیانی رحمۃ للعالمین ہے

[illegible] کے صفحہ ۵۰۶ میں یہ [illegible] وما ارسلناک الا رحمۃ

[illegible] کل جہانوں [illegible]

[illegible]

قادیانی [illegible]

[illegible] ان کے معنی [illegible] فاسی قد عقرب

[illegible] قادیانی صاحب

[illegible]

[illegible] اکمالت لکم

دینکم واتممت علیکم نعمتی [illegible]

[illegible] اور لطعات وانی کا محرف ہو کر قادیانی صاحب پر اترنا اس سے کیا نتیجہ نکل

[illegible]

[illegible] رب العالمین یعنی حضرت جبریل [illegible] کے ساتھ اللہ تعالیٰ

کی طرف سے آنے کے لئے مشہور ہیں اسے قادیانی صاحب ازالۃ الاوہام کے صفحہ ۵۸۳

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن [illegible] نام قرآن نہیں

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب نے

[illegible]

[illegible] تحریف کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

تمام قرآن کلام خدا ہے

[illegible] وغیرہ من الانبیاء [illegible] وعن فرعون و [illegible] ذلک کلہ کلام اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible] ذکری حبیب ومنزل [illegible]

[illegible] پس خدا کا کلام اس کے مختلف طرح ہے اور تک اس کی [illegible]

[illegible] جان یا اور معدوم بھی اور جوان بھی اور بوڑھا بھی اور [illegible]

[illegible] کلام او [illegible] اگر امر است [illegible] است و اگر [illegible] است و اگر استفہام است [illegible]

[illegible] و انجیل است [illegible] صورت لفظی [illegible] مسطور گشتہ و اگر فرقان است [illegible]

[illegible] اپنے علم محیط کے ساتھ ایک ہی آن میں بصورت [illegible] ان کے مقالات کے ساتھ گویا ہو، پس وہ اسی کا کلام ہے [illegible] حکیم لا غیر۔

ہر چند کہ قادیانی صاحب خود اکثر دو کلمات کے ساتھ [illegible]

[illegible] سے انکار ہو سکے گا [illegible] جبکہ خود قادیانی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] کے معانی (الم موجود) کے ساتھ بھی کسی دوسرے کا کلام [illegible]

[illegible] کے کلام سے اور نہ طب کے تجربہ کے اقرار سے [illegible]

گرچہ قرآں [illegible] پیغمبر است [illegible] کافر است

مقدمۂ چہارم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لیظہرہ علی الدین کلہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئے گا اور چونکہ یہ خاکسار مسیح کی پہلی زندگی کا نمونہ ہے [illegible]

حضرت [illegible] مشابہ واقع ہوئی ہے گویا ایک ہی جوہر کے دو ٹکڑے یا ایک ہی

درخت کے دو پھل ہیں اور [illegible] نظر کشفی میں نہایت ہی [illegible]

اس لئے خداوند کریم نے مسیح [illegible]

[illegible] جسمانی طور پر مصداق ہے [illegible]

[illegible] معنوی طور پر اس کا محل اور مورد ہے۔

سب دینوں پر غلبہ حضرت مسیح کے وقت میں ہوگا جب وہ

جسمانی طور سے دنیا پر دوبارہ آئیں گے

[illegible]

[illegible] کی زندگی میں یا بعد وفات [illegible]

[illegible]

[illegible] واقعات نے [illegible] حضرت مسیح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ذلک عند نزول عیسیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نظر اس کے ضعف کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے ماتحت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] میں قیصر کی مشابہت اور موافقت سے دین [illegible]

[illegible] اور افغانستان اور باختر وغیرہ ملکوں میں کسریٰ کی

[illegible]

کسریٰ اور قیصر [illegible] اسلام کا آشیانہ [illegible] بادشاہوں کے [illegible]

[illegible] اسلام کی شوکت نے [illegible] کو بھی پامال کر دیا۔ [illegible]

[illegible]

محمود غزنوی اور عیسیٰ ابن مریم کے حق میں بشارت

[illegible] قال رسول الله [illegible] عصابتان [illegible] عصابة تغزوا الهند وعصابة تكون مع عيسى ابن مريم [illegible]

[illegible] اور اس کی مدد [illegible] [illegible] اخرج احمد عن المقداد انه سمع رسول الله يقول لا يبقى على ظهر الارض بيت مدر ولا وبر الا ادخله الله كلمة الاسلام بعز عزيز وذل ذليل اما يعزهم فيجعلهم من اهلها او يذلهم فيدينون لها قلت فيكون الدين كله لله۔ [illegible] کے بعد [illegible]

[illegible]

[illegible] اور جس ذات سے [illegible] کے تابع ہوں گے اور سب جگہ دین اللہ کا ہو گا۔

[illegible] کا مصداق بنیں تو [illegible] صاحب قادیان [illegible] جس میں چاروں طرف سے کفر کا غلبہ ہوئے [illegible] اسلام [illegible] ہے اور آج تک تیس (۳۰) برس کے عرصہ میں کوئی بھی [illegible]

[illegible]

قادیانی کا دعویٰ [illegible]

[illegible]

جو ہر کے دو ٹکڑے یا ایک درخت کے دو پھل ... یہی تھی اس کے ... [illegible]

[illegible]

... کے نفس فطرت میں ودیعت کی گئی اور جوان کو ازجیت نبوت عطا کی گئی ... [illegible]

[illegible]

... میں فرق کرنے کا پورا موقع ہے۔

عیسیٰ نبی اللہ کی فطرت

... پہلا وصف ذاتی جو قرآن ... حضرت عیسیٰ ... میں ثابت کر رہا ہے وہ یہ ...

[illegible]

[illegible]

... سے ... [illegible]

... مستفید ہو گئے۔ جیسے کہ ... [illegible]

... ان کے مثل یعنی مرد الاولیائی یہ وصف ہے ... [illegible]

... جس کو نفس فطرت سے تعلق ہے اور جس میں مرد الاولیائی ہے ... [illegible]

... منکر ہو گئے اور ... یہود ... کی طرح

ایسے ... خلاف قانون قدرت ... [illegible]

[illegible]

... پیدا ہوئے تھے اور وہ وصف نکار کرتے ہیں تھے

قانون قدرت

حالانکہ یہ امر شرعاً و عقلاً ثابت ہے کہ جس طرح حق تعالیٰ کی ذات غیر محدود ...

[illegible]

... تعالیٰ کے قانون قدرت میں (کوئی بھی کمی و تبدیل نہیں کر سکتا) ... [illegible]

... ہے کہ کوئی ناقص ... [illegible]

[illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible] اور اس سے [illegible]
[illegible]
[illegible] قدرت ہے [illegible] کام [illegible] اور پھر اس کے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے اور خدا [illegible] کے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] لكم من الطين كهيئة الطير فأنفخ فيه فيكون طيرا بإذن الله وأبرئ الأكمه والأبرص وأحيي الموتى بإذن الله وأنبئكم بما تأكلون وما تدخرون في بيوتكم إن في ذلك لآية لكم إن كنتم مؤمنين [illegible]
[illegible] يا عيسى ابن مريم اذكر نعمتي عليك وعلى والدتك إذ أيدتك بروح القدس تكلم الناس في المهد وكهلا وإذ علمتك الكتاب والحكمة والتوراة والإنجيل وإذ تخلق من الطين كهيئة الطير بإذني فتنفخ فيها فتكون طيرا بإذني وتبرئ الأكمه والأبرص بإذني وإذ تخرج الموتى بإذني وإذ كففت بني إسرائيل عنك إذ جئتهم بالبينات فقال الذين كفروا منهم إن هذا إلا سحر مبين [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاتھیں کرتا تھا اور جبکہ میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل [illegible]

[illegible]

[illegible] جاتے تھے اور تو مُردے اپنی اذن سے [illegible] اور کوڑھی [illegible]

[illegible]

ہو گئے وہ یوں کہتے ہیں یہ سب کچھ صریح جادو کے اور کچھ نہیں۔

قادیانی صاحب کا [illegible] گا۔

[illegible]

[illegible] کے ہاتھ سے [illegible]

[illegible]

پہلے کی طرح تو کیسی ہی بیماری میں کیوں نہ ہو اس سے چنگا ہو جاتا تھا اور جس پر کہ حضرت

مسیح [illegible]

[illegible]

[illegible] حقیقت [illegible]

[illegible]

عجب انکشافات کیا کہ وہ نجومیوں اور رمالوں اور کاہنوں اور مؤرخوں کے طریقے [illegible] سے

[illegible] روحیں جن کے ساتھ ان لوگوں کا شریک ہونا ممتنع اور محال ہے

[illegible] ازالہ اوہام کے صفحہ [illegible] میں لکھا کہ حضرت مسیح کے عمل الترب سے [illegible]

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب کے ان اقوال کو [illegible] اور ساحری کے [illegible]

[illegible] معجزات [illegible] اور ایک کھیل تصور کیا جائے تو ہم حق تعالیٰ کا یہ احسان

[illegible] آیات اور لعنات کیونکر ہو سکتے ہیں؟ اور ان کو [illegible] کیسے

[illegible]

[illegible] مقصود ہوتی تو بار بار (باذنی) یعنی خدا کے اذن کی اس میں کیا

[illegible] اخراج جو قبروں سے مُردوں کے نکالنے پر دلالت کرتا ہے، [illegible] اللہ

کے ساتھ کیوں مستعمل کیا گیا ہے اور [illegible] عیسیٰ نبی اللہ [illegible]

[illegible] کرتے تھے تو [illegible]

[illegible] کے مخالف ہیں بلکہ خدا اور رسول اور تمام عقول کی تکذیب بھی کرتے [illegible] قرآن سے بھی ثابت [illegible]

عیسیٰ علیہ السلام کی عمر

[illegible]

عیسیٰ علیہ السلام کا قیامت کے قبل آنا اور اس پر اہل کتاب کا ایمان

[illegible] حضرت مسیح کے متعلق قرآن کریم نے [illegible]

وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته ويوم القيامة يكون عليهم شهيدا [illegible] کے مرنے اور قیامت کے دن عیسیٰ ان کے ایمان کی شہادت دے گا۔

[illegible] حضرت مسیح کے متعلق مرزائے قادیانی حضرت مسیح علیہ السلام کو [illegible] کے متعدد صفحات ایک طویل بحث میں تحریر [illegible]

[illegible]

[illegible] شہید اور لام جواب قسم کے ساتھ حرف [illegible] کے بعد [illegible]

[illegible] کے متعلق پیشین گوئی ہے [illegible]

[illegible] اس طرح ان کا اظہار فرمائیں گے۔ وكنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم وانت على كل شيء شهيد [illegible] جب تک کہ میں ان کے درمیان میں ان کا شہید اور رقیب تھا لیکن جب تو نے مجھے ان کے درمیان سے [illegible]

[illegible] شہید اور رقیب ہونے سے انکار کرنے اور [illegible]

[illegible]

[illegible] سے قرآنی آیت سے حضرت مسیح علیہ السلام کی حیات اور جسمانی نزول کے قائل ہو چکے ہیں۔

[illegible]

قادیانی [illegible]

[illegible]

جواب دیتا ہے [illegible] کے مقابل خاموش اور مباہلہ کے ساتھ وہ مرتے ہو جاتے [illegible] بدمعاشوں کی طرح گالی گلوچ پر آمادہ ہو جاتے ہیں [illegible] ایک خاص [illegible] ایمان کے لئے نہیں آیا بلکہ اس کی [illegible] الہامات کے لئے شریعت ہوگیا۔

حدیث "علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل" کی شرح

[illegible] حدیث علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل جس سے قادیانی [illegible]

[illegible] اس عالم است [illegible] اور وہ عیسوی المشرب ہے [illegible] موسوی المشرب [illegible] اس عالم میں اس وقت اس نبی کی [illegible]

[illegible] عیسوی المشرب [illegible]

انھوں نے اس معنی کو جان لیا [illegible]

[illegible] عیسوی المشرب [illegible] حضرت شاہ غلام علی [illegible] موسوی المشرب تھے۔ ایک مرتبہ کسی مخالف سے [illegible]

[illegible] کی جن کو وہ مقام تک ترقی کر کے بھی
جانے جیسے [illegible] صاحب سے کہہ دیا [illegible] بھی [illegible]
[illegible]

[illegible] ورثۃ الانبیاء کی حقیقت

جیسے کہ [illegible] کے رو سے متعلق حضرت [illegible] جلد اول کے
مکتوب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ [illegible]
[illegible] شریعت خاتم الرسل [illegible]
[illegible]
[illegible]
کے جو [illegible] آنحضرت ﷺ کے علاوہ انبیاء علیہم السلام کے وارث [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عبدالکریم [illegible] نے بالتفصیل اپنی کتاب [illegible] میں لکھ دیے ہیں۔

حضرت [illegible] صحابی سے زیادہ کی [illegible] ہے [illegible] میں
اسی معنی کی طرف اشارہ ہے اس حدیث مشکوٰۃ میں عن ابی ذر قال قال

رسول اللہ ما اظلت الخضراء ولا اقلت الغبراء من ذی لهجة اصدق
ولا اوفی من ابی ذر شبه عیسی ابن مریم یعنی فی الزهد۔ جو آنحضرت ﷺ
[illegible]
[illegible] عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے [illegible]
[illegible]
[illegible] کوئی [illegible] سے بڑھ کر صدق و وفا [illegible]
[illegible] سے کوئی شخص دنیا میں مشابہ نہ ہوگا۔ [illegible] کے متعلق ہے جو
[illegible] جلد اول کے مکتوب [illegible] میں اشارہ فرماتے ہیں۔ کہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] و حضرت [illegible] در ہر دو طرف [illegible] حضرت نوح [illegible]
حضرت [illegible] در ہر دو طرف مناسبت [illegible] عیسیٰ [illegible] و چوں حضرت [illegible]
[illegible] است [illegible] طرف ولایت [illegible] غالب است [illegible]
[illegible] طرف ولایت غالب است [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] انکار کرتے ہیں اور [illegible]

[illegible] وہاں سے [illegible] کر سکتے [illegible]

[illegible]

[illegible] کی حقیقت

[illegible]

[illegible] بطیبہ [illegible] اور خطیب، ابن مسعود ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ عن ابن مسعود [illegible]

[illegible] اور میں اور ابوبکر و عمر ایک ہی مٹی سے پیدا کیے گئے ہیں اور اسی میں دفن کیے جائیں گے۔

[illegible] آنحضرت ﷺ کے حسن میں [illegible]

[illegible] کی طرف عروج فرمائیں گے

[illegible] حدیث کرام [illegible]

[illegible]

مقدمۂ پنجم

[illegible]

[illegible] کہ ایک کتاب میں کذاب کہلا کر اپنی قوم کی طرف واپس نہ جاؤں گا [illegible] اس عذاب کے وعید میں کوئی شرط نہ تھی۔ [illegible]

[illegible] ولقد قدمت الیکم بالوعید ما یبدل القول [illegible]

[illegible] ولا تحسبن اللہ مخلف وعدہ رسلہ [illegible]

[illegible]

[illegible] شامل ہے اور یہ کس قدر حیرت کی بات ہے کہ خدا اپنے رسولوں سے وعدہ وعید کے [illegible]

[illegible]

[illegible] وغیرہ نے اور بعض علماء [illegible]

مختلف محققین نے ہرگز جائز نہیں رکھا [illegible] سے نقل کیا ہے۔

[illegible] اور [illegible] کا [illegible]

اور [illegible] قوم یونس کے مقدمہ کا [illegible] خود خدا نے کر دیا اور صریح ارشاد [illegible]

فلولا كانت قرية آمنت فنفعها ايمانها الا قوم يونس لما آمنوا كشفنا عنهم عذاب الخزي في الحيوة الدنيا [illegible]

عذاب سے قبل [illegible] ان کا ایمان ان کے رفع عذاب کا نفع [illegible]

[illegible]

[illegible] یہ قصہ اس طرح پر منقول ہے کہ عن ابن عباس ان جبريل [illegible] يونس انطلق الى اهل نينوى فانذرهم فقال التمس دابة قال الامر اعجل من ذلك فغضب [illegible] السفينة [illegible]

[illegible] کہ مجھے ایک سواری چاہیے [illegible] جبرئیل [illegible]

[illegible]

[illegible] في رواية عنه كان يونس وقومه يسكنون فلسطين فغزاهم ملك [illegible] فسبى منهم تسعة اسباطا ونصفا وبقي منهم سبطان ونصف فاوحى الله الى [illegible] النبي ان سر الى حزقيل الملك وقل له يوجه نبيا قويا فاني القي في [illegible] اولئك حتى يرسلوا معه بني اسرائيل فقال له الملك فمن ترى و [illegible] في مملكته خمسة من الانبياء قال يونس انه قوي امين فدعا الملك [illegible] وامره ان يخرج فقال يونس هل الله امرك باخراجي قال لا قال [illegible] سماني الله لك قال لا قال فههنا غيري انبياء اقوياء فالحوا عليه [illegible] مغاضبا للنبي وللملك ولقومه واتى بحر الروم فركب [illegible]

[illegible]

[illegible] جانے کے لئے [illegible] کروں گا۔ جبرئیل نے [illegible]

[illegible] اس وقت [illegible]

[illegible] ہے۔ پھر جبرئیل نے یونس [illegible]

[illegible]

[illegible] سب نے یونس کو مجبور کر دیا [illegible] جبرئیل اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

حرف سے ممکن تھی۔ اور ان میں سے وحی کی کمزوری کو بتایا تھا۔

نبوت کے خطرات سے شیطانی وسوسہ کا توقف اٹھا دیا جاتا ہے

حالانکہ قرآن کریم کا ... صاحب کے ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

چنانچہ کسی نے یہ کہا کہ آنحضرت ﷺ جب سورۂ نجم کی آیت افرأیتم اللات والعزی پڑھ رہے تھے تو شیطان نے بے اختیار آپ کی زبان مبارک سے یہ فقرات تلک الغرانیق العلی وان شفاعتهن لترتجی ... [illegible]

[illegible]

[illegible] اس کے لکھنے [illegible] جس میں دخل شیطان [illegible]
نہیں رو سکتا [illegible]

ہم قادیانی صاحب سے [illegible]
[illegible] کے ہو سکتی ہیں [illegible]
[illegible] مطابق بخاری میں [illegible] روایت ابن عباس [illegible]
[illegible] ابی حاتم [illegible]

[illegible]

[illegible] ولا محدث [illegible] والمحدثون

[illegible] فرعون [illegible] موسیٰ [illegible]

مقدمۂ ششم

[illegible]

[illegible] کی طرح گستاخانہ [illegible]
[illegible]

[illegible] ۶۸۷ سے ۶۹۹ تک [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور آنحضرت [illegible]

[illegible] ابوبکر صدیق [illegible]

[illegible] اور ایسا ہی وہ حدیث جس کے یہ الفاظ ہیں [illegible]

[illegible] اور حضرت مسیح کی [illegible] کی پیشین گوئی کے [illegible]

[illegible]

[illegible] وحی و رسالت [illegible] حکمت [illegible]

[illegible] خیالات اور خواہشات [illegible]

[illegible]

[illegible] حتى تفجر لنا من الأرض ينبوعا ۝ أو تكون لك جنة من نخيل وعنب فتفجر الأنهار خلالها تفجيرا ۝ أو تسقط السماء كما زعمت علينا كسفا أو تأتي بالله والملائكة قبيلا ۝ أو يكون لك بيت من زخرف أو ترقى في السماء ولن نؤمن لرقيك حتى

[illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible] اس امر کا [illegible]

[illegible]

[illegible] اصلاح کرنے کے لیے مبعوث ہوتے ہیں۔ ورنہ

[illegible]

[illegible] سبحان ربي هل كنت الا بشرا رسولا [illegible]

[illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible] ارشاد [illegible]

[illegible] والذي نفسي بيده لقد [illegible]

[illegible]

تم کو سب سے بڑا عذاب دے گا۔

[illegible]

[illegible] کہ ایک وقت آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ [illegible]

[illegible] و اغضب كما تغضبون [illegible]

[illegible]

[illegible] ابوهريرة [illegible] کہ جو کوئی تم میں سے [illegible]

[illegible] اور اس چیز سے [illegible]

[illegible]

تنام عيني ولا ينام قلبي (مشكوة) [illegible] جاءت ملائكة الى النبي ﷺ [illegible]

[illegible]

وظهرت الملائكة [illegible]

[illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]
[illegible] والله لا ادری وانا
[illegible] ما یفعل بی ولا بکم [illegible]
[illegible]
[illegible] ہوئے لیکن آنحضرت ﷺ نے دوسرے وقت ملک وملکوت اور ناسوت
[illegible]
بی ولا بکم ان اتبع الا ما یوحی الی وما انا الا نذیر مبین (سورۃ الاحقاف)

آنحضرت ﷺ کا علم تفاصیل ملک وملکوت

سورۃ نساء میں خود خدا نے اپنے کلام میں فرمایا ہے وانزل الله علیک الکتاب والحکمة وعلمک ما لم تکن تعلم وکان فضل الله علیک عظیما [illegible] الصلحات مع العمل به [illegible] تجھے معلوم [illegible] تجھے بتادی [illegible] لا اعلم خبر اهل الجنة دخولا و خبر اهل النار خروجا [illegible] السموات والارض [illegible] کفه بین کتفی حتی وجدت بردا انامله بین ثدیی فتجلی لی کل شیء وعرفت (الخ)

[illegible] فان النبی الحبیب علم الاشیاء کلها والخلیل رای ملکوت الاشیاء والحاجة الی ما قال الشیخ [illegible] یعنی ما علمه الله مما فیهما من الملکة والاشجار وغیرها [illegible]

[illegible] اسی حدیث کے تحت میں مشکوٰۃ کی شرح [illegible] وکذلک نری ابراھیم ملکوت السموات والارض ولیکون من الموقنین [illegible] ان النبی الحبیب علم الاشیاء کلها والخلیل رای ملکوت الاشیاء والحاجة الی ما قال الشیخ القاری یعنی ما علمه الله مما فیهما من الملکة والاشجار [illegible] فی حدیث معراج [illegible] قطرة من العرش فوقعت علی لسانی [illegible] الاولین والآخرین [illegible] عرش سے [illegible] الارض فرأیت مشارقها ومغاربها وان امتی سیبلغ ملکها ما زوی لی منها واعطیت الکنزین الاحمر والابیض (مسلم) [illegible] حضرت ﷺ [illegible] نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عن حذیفة قال قام فینا رسول الله ﷺ مقاما ما ترک شیئا یکون فی مقامه ذلک الی قیام الساعة الا حدث به حفظه من حفظه ونسیه من نسیه قد علمه اصحابی هؤلاء وانه لیکون منه الشیء قد نسیته فاراه فاذکره کما یذکر الرجل وجه الرجل اذا غاب عنه ثم اذا رآه عرفه [illegible]

سب شہوں ... جو قیامت تک ہونے والے ہیں اور کوئی بھی فروگذاشت نہ کی [illegible]

[illegible]

جب اس کو دیکھتا ہے تو اس کو پہچان لیتا ہے اور ... حذیفہ ... کے ساتھ کہتے ہیں [illegible]

... فتنة الی ان تنقضی الدنیا یبلغ من معه ثلاث مائة فصاعدا الا قد سماه لنا باسمه واسم ابیه واسم قبیلته (ابوداؤد) قیامت تک کوئی ایسا سرغنہ فتنہ ... آنحضرت ﷺ نے اس کی اطلاع نہ دی ہو، یہاں تک کہ اس کا ... [illegible] ... اور اس کے باپ اور اس کے قبیلہ کا نام بھی بتا دیا۔

آنحضرت ﷺ کا قیامت تک کے واقعات سے پیشین گوئی کرنا

شاہ ولی اللہ صاحب ... میں لکھتے ہیں کہ چونکہ حسب تکوین ... [illegible]

عبد الله الذین آمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنهم فی الارض کما استخلف الذین من قبلهم پہلا امر جو آنحضرت ﷺ کے بعد ہونے والا تھا وہ ... [illegible]

... اس کے مراتب خاصہ سے بھی اس طرح آگاہ کر دیا کہ وقت وفات ... کی [illegible]

ترمذی اور ابوداؤد میں ابی بکرہ اور ترمذی اور سفینہ مولیٰ ام سلمہ سے روایت ہے

کہ عن سفینة مولی ام سلمة رضی اللہ عنہا قال کان رسول اللہ ﷺ اذا صلی
الصبح [illegible]
[illegible] فوضعت فی کفة ووضع ابوبکر فی کفة
فرجحت بابی بکر فرفعت ونزل ابوبکر مکانه فجئ لعمر بن
الخطاب فوضع فی کفة [illegible] فرجح ابوبکر ثم رفع ابوبکر ووضع
[illegible] فرجح عمر ثم رفع عمر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آنحضرت ﷺ کے چہرہ مبارک میں کس قدر تغیر آ گیا۔ پھر فرمایا کہ یہ
[illegible]

خلافت کے بعد سلطنت

مشکوٰۃ میں حذیفہ سے روایت ہے کہ قال قال رسول اللہ ﷺ تکون
النبوة فیکم ما شاء اللہ ان تکون ثم یرفعها اللہ تعالیٰ ثم تکون خلافة علی
منهاج النبوة ما شاء اللہ ان تکون ثم یرفعها اللہ تعالیٰ ثم تکون ملکا
عاضا فتکون ما شاء اللہ ان تکون ثم یرفعها اللہ تعالیٰ ثم تکون ملکا جبریة

فتکون ما شاء اللہ ان یکون ثم یرفعها اللہ تعالیٰ ثم تکون خلافة علی منهاج
النبوة [illegible] آنحضرت ﷺ نے نبوت کے بعد خلافت منہاج کے
[illegible] پھر اس کو اٹھا لے گا [illegible]
[illegible] ملک جبریہ ہوگا اس کے اٹھائے جانے کے بعد پھر خلافت منہاج نبوت
[illegible]
[illegible] سے روایت ہے کہ عن ابی هریرة قال قال رسول اللہ ﷺ الخلافة
بالمدینة والملک بالشام [illegible]
[illegible]
[illegible] رسول اللہ ﷺ [illegible] عمود من تحت راسی [illegible]
[illegible]
[illegible] سر کے نیچے سے نکل کر شام میں جا ٹھہرا۔

ان احادیث نے ثابت کر دیا کہ آنحضرت ﷺ نے ہی ریاست کے دو حصے
[illegible] کا نام خلافت رکھا اور دوسرے کا نام ملک اور واقعات سے ثابت کر دیا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible] عن عبد اللہ بن حوالة قال قال رسول اللہ ﷺ یا ابن
حوالة اذا رایت الخلافة قد نزلت الارض المقدسة فقد اتت الزلازل
والبلابل والامور العظام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اقتدوا باللذین من بعدی ابی بکر وعمر [illegible]

[illegible]

لے خیر وقت مرض موت میں ابی بکر کو ... اپنا امام بنایا اور عائشہ ... [illegible]

... ادعی لی اباک واخاک حتی اکتب کتابا فانی اخاف ان یتمنی متمن [illegible]

ویقول قائل انا اولی ویابی الله والمومنون الا ابا بکر [illegible]

بیٹے ابو بکر اور بھائی کو بلا کر میں لکھ دوں ... کوئی آرزو مند کے ... [illegible]

اور مومنین ابی بکر ... کے سوا کا انکار کرتے ہیں ... [illegible]

[illegible]

ثم ذکر الدجال فقال انی انذرکموه وما من نبی الا وقد انذر قومه لقد انذر نوح قومه ولکنی ساقول لکم فیه قولا لم یقله نبی لقومه تعلمون انه اعور وان الله لیس باعور ... [illegible]

[illegible]

... عن ابی سعید الخدری قال صحبت ابن صیاد ... [illegible]

... الله یقول انه لا یولد له وقد ولد لی ... وهو کافر ... [illegible]

... قد قال لا یدخل المدینة ولا مکة ... [illegible]

[illegible]

[illegible] تک میری لاولاد ہے یہ بھی نے تحقیق کیا کہ وہ کافر ہے اور میں مسلمان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عن عبيدة [illegible] سمعت رسول
الله [illegible]
فوصفه [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حديث [illegible] الذي [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول الله [illegible]
[illegible]
[illegible] في بحر الشام او بحر اليمن لا بل من قبل المشرق [illegible]

والوما بيده الى الشرق (حضرت) تمیم داری نے دجال سے ملاقات کی روداد کی [illegible]
[illegible] دجال [illegible] مشرق سے [illegible]
مدینہ کے سوا تمام زمین پر چالیس راتوں میں گشت کرے گا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عن ابی هریرة عن النبی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عن ابی بکر الصدیق قال حدثنا رسول الله ﷺ
ان الدجال يخرج من ارض بالمشرق يقال لها خراسان يتبعه اقوام كان
وجوههم المجان [illegible]
[illegible]

[illegible] عن [illegible] بن [illegible] عن معاذ ابن جبل [illegible] رسول الله ﷺ

[illegible] عمران بيت المقدس خراب يثرب وخراب يثرب خروج الملحمة وخروج الملحمة فتح قسطنطينية وفتح قسطنطينية خروج الدجال ثم ضرب على فخذه الذي حدثه يعني معاذ ابن جبل او على منكبه ثم قال ان هذا لحق كما انك ههنا او كما انك قاعد [illegible]

[illegible]

دجال سے پہلے کیا کیا ہوگا ... تک خروج نہ ہو

[illegible] اس حدیث کی شرح اس طرح [illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث حذیفہ مذکور شد لا تقوم الساعة حتی تقتلوا امامکم وتجتلدوا بأسيافكم [illegible]

[illegible] ہزار سال منقضی شدہ بود اثر [illegible]

[illegible] بعثت انا والساعة کھاتین [illegible] اقتربت الساعة

وانشق القمر الی غیر ذلک [illegible]

[illegible]

[illegible] جال [illegible] حضرت نوح [illegible]

[illegible] ظہور [illegible]

[illegible] شرح [illegible]

[illegible]

[illegible]

عیسیٰ [illegible] کے نزول کی بشارت

[illegible] عن

ابی هريرة قال قال رسول الله [illegible] والذي نفسي بيده ليوشكن ان ينزل فيكم ابن مريم حكما عدلا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويفيض المال حتى لا يقبله احد حتى تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا وما فيها ثم يقول ابو هريرة [illegible] وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته [illegible] قبل موت عيسى بن مريم ثم يعيدها ابو هريرة ثلاث مرات ([illegible]) اور فرمایا کہ [illegible] کی قسم جس کے

[illegible]

[illegible] اور مال بہہ جائے گا

[illegible] اس کو قبول نہ کرے گا۔ اس وقت ایک سجدہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا۔

[illegible]

[illegible] از موت ایمان نہ لائے اور اس کا [illegible]

[illegible] جن کا ذکر اس آنحضرت ﷺ نے مومنوں سے [illegible]

[illegible]

قرآن کریم کی کی آیت مبارکہ میں ہے۔ اور بعد اس آیت مبارکہ کی تفسیر سے کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت ابو ہریرہ سے ایک دوسری حدیث مروی ہے۔ عن ابی هريرة ان النبي ﷺ قال الانبياء كلهم اخوة لعلات امهاتهم شتى ودينهم واحد وانا اولى الناس بعيسى ابن مريم لانه لم يكن بيني وبينه نبي وانه خليفتي على امتي وانه نازل فاذا رأيتموه فاعرفوه رجل مربوع الى الحمرة والبياض عليه ثوبان ممصران كأن رأسه يقطر وان لم يصبه بلل فيدق الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويدعو الناس الى الاسلام ويهلك الله في زمانه الملل كلها الا الاسلام ويهلك الله في زمانه المسيح الدجال ثم تقع الامنة على الارض حتى ترتع الاسود مع الابل والنمار مع البقر والذئاب مع الغنم ويلعب الصبيان بالحيات لا تضرهم فيمكث [illegible] ويصلي عليه المسلمون ويدفنونه (ابن ابی شیبہ [illegible])

فرمایا آنحضرت ﷺ نے کل انبیاء باپ کی طرف سے بھائی ہیں اور [illegible] ہیں اور دین ان کا ایک ہی ہے اور میں عیسیٰ ابن مریم سے سب سے قریب [illegible] اور میرے درمیان کوئی نبی نہیں گزرا (جو اولو العزم ہو) اور وہ میری امت پر میرا خلیفہ ہے اور وہ اترنے والا ہے پس جب تم اس کو دیکھو گے تو اس کو پہچان لو گے وہ ایک میانہ قد کا آدمی سرخ اور سفید رنگ کا ہے جس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وقت میں خدا تعالیٰ کی ایک بڑی رحمت اور [illegible] رحمت بھر آئے گی۔ حتی کہ شیر، چیتے اور [illegible] یہ خاص رحمت اور وقت ہے کہ [illegible] فلکان احدا [illegible] اس کا [illegible]

[illegible]

[illegible] مرا اور وہ اس کے بعد مرے گا

[illegible] رسول الله ﷺ ينزل عيسى بن مريم الى الارض فيتزوج ويولد له ويمكث خمسا واربعين سنة ثم يموت ويدفن معي في قبري فاقوم انا وعيسى بن مريم في قبر واحد بين ابي بكر وعمر (مشکوٰۃ [illegible]) فيدفن عيسى بن مريم مع النبي وصاحبيه ويكون قبره الرابع [illegible]

حضور ﷺ نے [illegible] یمن کی طرف [illegible] قرن کے [illegible]

[illegible] قبر شریف میں میرے [illegible]

[illegible] ایک ہی قبر میں ابو بکر و عمر کے درمیان اٹھیں گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محمد بن عبد الوہاب اور فرقہ وہابیہ کا خروج

عن ابن عمر قال قال النبي ﷺ اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا [illegible] وفي نجدنا [illegible] اللهم بارك لنا في شامنا [illegible] وفي نجدنا [illegible] هناك الزلازل والفتن وبها يطلع قرن الشيطان [illegible]

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] قرن الشیطان نمودار ہوگا اور [illegible] ہوا کہ شیخ عبد الوہاب [illegible] ہو جس کی پشت سے اس کا بیٹا محمد بن عبد الوہاب [illegible] شیطان کی طرح نکلا جس کا دعویٰ تھا کہ [illegible] محمد [illegible] قريشي من نسل النبي ﷺ واسمه كاسمه والف لهم عقائد دينية واصولا كلامية يتضمن عبادة الله واحد قديم قادر حق رحمن يثيب المطيع ويعاقب العاصي وان القرآن قديم يجب اتباعه دون الفروع المستنبطة وان محمدا رسول الله وحبيبه ولكن لا ينبغي وصفه

بالوصف المدح والتعظيم اذ لا يليق ذلك الا بالقديم وان ذلك من قبيل الاشراك وان الله تعالى حيث لم يرض بهذا الشرك ارسله يهدي الناس الى سواء السبيل فمن اجاب كان من الاحباب ومن عصى حق عليه العذاب ووجب قتله بلا ارتياب ([illegible]) یعنی محمد کا ہمارا اللہ کا رسول [illegible] کے لئے بھیجا گیا ہے تاکہ لوگوں کو شرک سے بچائے اور نبی الا ہیوم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واجب ہے [illegible] فمن اعتقد انه اذا ذكر اسم نبي [illegible] هو عليه صار مشركا [illegible] وهذا الاعتقاد شرك [illegible] و [illegible] كان [illegible] مشركا [illegible] الشرك [illegible] فمحمد وعلي وعبد القادر ومن لم يقل [illegible] محمد او اعتقد عندهم متصرف في الكل صار مشركا وكذلك قدوة في ذلك شيخنا تقي الدين ابن تيمية وقد ثبت ان السفر الى قبر محمد ومشاهده ومساجده و [illegible] وقبر اي نبي او ولي وسائر الاوثان شرك اكبر

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

قال خطب عمر رضی اللہ عنہ [illegible] سیکون قوم من هذه الامة یکذبون بالرجم ویکذبون بالدجال ویکذبون بطلوع الشمس من مغربها ویکذبون بعذاب القبر ویکذبون بالشفاعة ویکذبون بقوم یخرجون من النار بعد ما امتحشوا (رواہ [illegible]) فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہ اے لوگو اس امت میں سے

[illegible]

دجال [illegible] ہے [illegible] دجال کا خروج

سیکون فی امتی کذابون دجالون [illegible] یزعم انه نبی الله [illegible] لا تقوم الساعة حتی یبعث دجالون کذابون قریب من ثلاثین کلهم یزعم انه رسول الله (رواہ [illegible]) اور اسی طرح حضرت ﷺ سے [illegible]

(۳۰) [illegible]

(۳۰) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی طرف سفر کرتے ہوئے ترک [illegible]

اسی طرح اس فرقہ وہابیہ کی ظہوری حالت بھی بصورت [illegible]

[illegible]

[illegible] ہمارے ملک میں اپنے کو موحد بتاتے ہیں اور مشہور [illegible]

[illegible]

فرقہ [illegible] فرقہ نجد [illegible] کا خروج

[illegible]

[illegible] عباس

[illegible] مسلم میں مروی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
کہا گر چہ میں وجہ لکھو۔

قادیانی کا دعویٰ رسالت ونبوت

اور [illegible] نے [illegible] اپنے کو ازالہ الاوہام کے صفحہ ۶۷۳ میں آیت هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ کا مصداق بتایا اور لکھا [illegible]
[illegible] کے زمانہ سے متعلق ہے۔ اور اسی کے صفحہ ۶۷۳ میں [illegible]
يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ کے تحت میں لکھا ہے [illegible] والے کا نام جو احمد رکھا
[illegible]
[illegible]
[illegible] وغیرہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] طور پر ایک [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] المحدثین [illegible]
آنحضرت ﷺ [illegible] فقد كان فيما قبلكم من الامم ناس محدثون
من غير ان يكونوا انبياء فان يكن في امتي احد فانه عمر (بخاری [illegible])

[illegible]
[illegible] لوگ [illegible] لکان عمر [illegible]
[illegible] ہوتا تو وہ ضرور عمر بن الخطاب ہوتا۔ اس جگہ ملا
[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]
محدث پیدا ہو سکتا ہے جس کو جز وا بھی نبی کہا جائے؟
[illegible] ساتھ ہوں گے

قال القرطبي وردت فرقة ان النبي [illegible] عيسى ابن مريم
[illegible] اصحاب الكهف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تاریخ میں اور ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں مرفوعاً
[illegible] اخرج ابن عساكر في تاريخه وابن مردويه في تفسيره عن
ابن عباس مرفوعا [illegible] الكهف [illegible] المهدي [illegible]
[illegible]
[illegible] المهدي [illegible] مع عيسى [illegible]
[illegible] للمهدي ايتين لم تكونا منذ خلق السموات والارض
تنكسف القمر في اول ليلة من رمضان وتنكسف الشمس في النصف منه
[illegible] اور قرطبی لکھتے
[illegible]

رہے گا اور اصحاب کہف اس کے ساتھ ہوں گے کیونکہ انہوں نے ابھی تک حج نہیں کیا۔

[illegible]

مہدی موعود عیسیٰ کے ساتھ ہوگا

اور اسی طرح توریت اور انجیل میں ہے اور ہم نے اس خبر کو پورے طور سے مذکور میں لکھا ہے۔ پس اسی بنا پر اصحاب [illegible] تک نہیں [illegible] نعیم اور شیخ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ فرمایا انہوں نے اس باب میں احادیث [illegible] اور دارقطنی میں محمد بن علی سے مروی ہے کہ مہدی معہود کے ظہور کے لئے دو ایسی علامتیں ہیں جو ابتدائے پیدائش آسمان و زمین سے کبھی [illegible] رمضان [illegible] ہوگا۔

مہدی کی علامت

اور ابن جوزی نے اپنی تاریخ میں ابن عباس سے مرفوعاً روایت کی ہے۔

اخرجه ابن الجوزي في تاريخه عن ابن عباس مرفوعا [illegible]

[illegible] علامات وغیرہ اہم مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ میں بالتفصیل مذکور ہیں۔

امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے وجود کی بشارت نبوی ﷺ

اور اسی طرح آنحضرت ﷺ نے امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد [illegible] ﷺ [illegible] بشارت [illegible]

[illegible] میری امت میں ایک مرد ہوگا [illegible] میں داخل ہوں [illegible] حضرت مجدد الف ثانی کے مکتوب [illegible] میں اس طرح فرماتے ہیں [illegible] ہزار سال ہو جانے کے قریب گذشت [illegible] کی تجدید اور دوسرے ہزار کی [illegible] علماء و صوفیہ میں افراط و تفریط پھیل گئی تھی۔ ایک [illegible] وغلطی رنگ آمیزیوں سے اقوال میں [illegible] کو عین واجب کہا اور ممکن کے صفات و افعال کو عین [illegible] حق تعالیٰ جان کر آواز بلند کہہ دیا۔

[illegible] همه اوست [illegible] شاہ همه اوست

[illegible] همه اوست

قدوجودیہ اور علماء ظاہریہ کے مذہب کی اصلاح

[illegible] شیخ محی الدین ابن العربی نے فرمایا کہ [illegible] واجب اللہ تعالیٰ و تقدس ہمچنین [illegible] الم [illegible]

ذاتش ثانی را واحدیت میگویند [illegible] تنزلات [illegible]
[illegible]
حدیث [illegible] موجود [illegible] کثرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الی غیر ذلک"۔ اور دوسری طرف سے [illegible]
[illegible] وجود [illegible] اور وجود واجب [illegible]
مطلق کے فرد [illegible] ہیں۔ پس انہوں نے [illegible] قدیم اور ازلی کہا۔

پس حضرت مجدد [illegible] نے ان دونوں فریق کے اقوال کی شناخت [illegible] جیسے کہ جلد ثانی کے مکتوب ثانی میں تحریر فرماتے [illegible] صفات والوں اور [illegible] است چنانچہ [illegible] صفات و افعال [illegible] الله من ذلک علوا کبیرا [illegible] والعصمة [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لانه اوسع بالوسع المجهول
[illegible] فراخور فہم و ادراک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لا فی [illegible] و لا فی [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] حاصل شود [illegible]

[illegible]

[illegible] مسک عنبرین معرفت است [illegible]

وجود ظلی [illegible] تحقق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حروف والاصوات [illegible]

[illegible] تحقق [illegible]

[illegible] درمیان معانی و صاحب معانی

[illegible] تحقق [illegible]

[illegible] آیہ فی الحقیقت [illegible] علوم و معانی [illegible]

[illegible] علوم و معانی موجود [illegible] حروف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پس حضرت محمد [illegible] کا [illegible] ہونا چاہیے [illegible]

[illegible]

وقت تک [illegible] طریقہ سے بہرہ مند ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے سوال کا حل ہو گیا۔

علامہ مجلسی کی پیشین گوئی

[illegible] حضرت [illegible] نے مجلسی کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جائے گا اور علوم دینیہ کی [illegible] مقصود نہ ہوگا اور مرد اپنی عورت کی اطاعت کرے گا [illegible] باپ کی اطاعت نہ کرے [illegible]

[illegible]

[illegible] حکومت [illegible] ذلیل [illegible] ہوگی اور آزادی کی تقسیم اس کے [illegible]

[illegible] کا ناچ اور گانے [illegible]

[illegible]

[illegible] کریں گے

[illegible] کے راستے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور اصل [illegible] ہو کر [illegible]

[illegible]

[illegible] کی تعلیم اور ان کو [illegible] کرنے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حرکات [illegible] ہوں گے [illegible]

[illegible] جماعت [illegible] کی طرف [illegible]

[illegible]

[illegible]

والبصر والفؤاد کل اولئک کان عنه مسؤلا [illegible]

[illegible] شدہ امور کا صحیح تذکرہ کیونکہ کان [illegible]

سے سوال کیا جائے گا۔ [illegible] نبی کریم کے حق میں اس سے [illegible]

ہے کہ [illegible] کی رائے صاحب [illegible] اپنے خیال میں [illegible]

[illegible]

[illegible] معصوم من [illegible]

[illegible]

کے مطابق عمل کرنے سے معصوم رہتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] صحت کے درجے [illegible] کثیرہ کا اجماع ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] محمد بن اسحق [illegible] رسول الله

قال لابی بکر الصدیق وھو محاصر الطائف یا ابابکر انی رأیت انی اهدیت لی قعبة مملوءة زبدا فنقرها دیک فهراق ما فیها فقال ابوبکر ما اظن ان

تترک منهم یومک هذا ما ترید فقال رسول الله وانا ادری ذلک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ابوبکر [illegible]

[illegible] مجھے چیڑ دی گئی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسول الله [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ذلک [illegible]

ذلک [illegible] عمر بن الخطاب فی ذلک [illegible]

[illegible]

[illegible] الصدیق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] من تفسير الفخر الرازي [illegible]

[illegible]

[illegible] کے معنی

[illegible]

[illegible]

[illegible] عن عائشه ان بعض

[illegible]

[illegible] وكانت سودة اطولهن يدا فعلمنا بعد انما كان طول يدها الصدقة وكانت اسرعنا لحوقا به وكانت تحب الصدقة (بخاری [illegible])

[illegible]

[illegible] مستعمل ہے۔ اور اس حدیث میں کوئی ایسا لفظ نہیں [illegible]

[illegible] کے روبرو ہاتھ [illegible] شروع [illegible]

[illegible]

[illegible] کے متعلق نبی ﷺ کا علم

[illegible] کے مقدمہ میں قادیانی صاحب کو کوئی ایک حدیث قولی [illegible]

[illegible]

[illegible] بخاری اور مسلم کی متفق علیہ طویل حدیث [illegible]

[illegible]

ہجرت از مدینہ کا خواب

عن ابی موسی اراہ عن النبی ﷺ قال رأیت فی المنام انی اھاجر من مکۃ الی ارض بھا نخل فذھب وھلی الی انھا الیمامۃ او ھجر فاذا ھی المدینۃ یثرب ورأیت فی رؤیای ھذہ انی ھززت سیفا فانقطع صدرہ فاذا ھو ما اصیب من المؤمنین یوم احد ثم ھززتہ اخری فعاد احسن ما کان فاذا ھو ما جاء اللہ بہ من الفتح واجتماع المؤمنین ورأیت فیھا بقرا واللہ خیر فاذا ھم

المؤمنون یوم احد واذا الخیر ما جاء اللہ بہ من الخیر [illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible] تحریف [illegible]

[illegible] جرأت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ محاورات عرب میں لفظ وہل [illegible]

[illegible]

[illegible] فذھب وھلی الی

[illegible] بالقصد اور عمد کا حکم کیونکر دے سکتے

[illegible] تعبیر کی اور اس

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کہ آنحضرت ﷺ نے کبھی رائے غیر معلوم سے کام نہ لیا۔

داؤد و سلیمان علیہما السلام کا اجتہاد

اور اسی طرح دوسرے انبیاء نے مقدمہ غنم قوم میں اگرچہ سلیمان داؤد علیہ السلام [illegible] فرمایا لیکن حق تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں دونوں کی نسبت شہادت دے [illegible] وداؤد وسلیمان اذ یحکمان فی الحرث اذ نفشت فیہ غنم القوم

وکنا لحکمھم شاھدین ○ ففھمناھا سلیمٰن و کلا آتینا حکما وعلما ای بوجود الاجتہاد وطریق الاحکام [illegible]

کے مطابق [illegible] واصطنعتک لنفسی [illegible]

ازخود اور باقی باراداۃ اللہ ہیں بے تحریک الٰہی وہ خود بخود کسی کام پر حرکت نہیں کرسکتے حدیث قدسی میں ہے [illegible] وما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ کنت سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ التی یبطش بہا ورجلہ التی یمشی بہا وان سألنی لاعطینہ ولئن استعاذنی لاعیذنہ وما ترددت عن شیء انا فاعلہ ترددی عن نفس المؤمن یکرہ الموت وانا اکرہ مساءتہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

ملامت کرتے ہیں [illegible]

قال لہ موسیٰ ہل اتبعک علیٰ ان تعلمن مما علمت رشدا ○ قال انک لن تستطیع معی صبرا ○ وکیف تصبر علیٰ ما لم تحط بہ خبرا ○ قال ستجدنی ان شاء اللہ صابرا ولا اعصی لک امرا ○ قال فان اتبعتنی فلا تسئلنی عن شیء حتیٰ احدث لک منہ ذکرا ○ فانطلقا حتیٰ اذا رکبا فی السفینۃ خرقہا قال اخرقتہا لتغرق اہلہا لقد جئت شیئا امرا ○ قال الم اقل انک لن تستطیع معی صبرا ○ قال لا تؤاخذنی بما نسیت ولا ترہقنی من امری عسرا ○ فانطلقا حتیٰ اذا لقیا غلاما فقتلہ قال اقتلت نفسا زکیۃ بغیر نفس لقد جئت شیئا نکرا ○ قال الم اقل لک انک لن تستطیع معی صبرا ○ قال ان سألتک عن شیء بعدہا فلا تصاحبنی قد بلغت من لدنی عذرا ○ فانطلقا حتیٰ اذا اتیا اہل قریۃ استطعما اہلہا فابوا ان یضیفوہما فوجدا فیہا جدارا یرید ان ینقض فاقامہ قال لو شئت لتخذت علیہ اجرا ○ قال ہذا فراق بینی وبینک سانبئک بتاویل ما لم تستطع علیہ صبرا ○ اما السفینۃ فکانت لمساکین یعملون فی البحر فاردت ان اعیبہا وکان وراءہم ملک یاخذ کل سفینۃ غصبا ○ واما الغلام فکان ابواہ مؤمنین فخشینا ان یرہقہما طغیانا وکفرا ○ فاردنا ان یبدلہما ربہما خیرا منہ زکوۃ واقرب رحما ○ واما الجدار فکان لغلامین یتیمین فی المدینۃ وکان تحتہ کنز لہما وکان ابوہما صالحا فاراد ربک ان یبلغا اشدہما ویستخرجا کنزہما رحمۃ من ربک وما فعلتہ عن امری ذلک تاویل ما لم تسطع علیہ صبرا ○

موسیٰ علیہ السلام باوجود [illegible] اسرار رشد کے لئے خضر علیہ السلام کی صحبت ومعیت میں [illegible]

لی مع اللہ وقت لا یسعنی فیہ ملک مقرب ولا نبی مرسل

جس کی تاب و طاقت بشر ہرگز نہیں لا سکتی۔

حدیث تابیر نخل

[illegible] امام ربانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں [illegible]

شریعت جیسے کل شریعت اور راحت [illegible]

[illegible] موقوف ہے [illegible]

ولو [illegible]

[illegible]

[illegible]

درمیان موجب [illegible] اور صدوق کے درمیان موجب تمیز ہو۔

اسی طرح آنحضرت ﷺ کا [illegible] والیدین [illegible]

[illegible] وقت آنحضرت ﷺ پر سہو طاری ہو گیا تھا [illegible]

في الصحيحين [illegible] كما تنسون [illegible]

[illegible] في الموطأ [illegible]

[illegible] على سهوه حكم [illegible]

[illegible] وهو فرق حسن [illegible]

الفرق بين السهو [illegible] من النبي [illegible]

[illegible]

میں آنحضرت ﷺ کا تشریعی عمل [illegible] کے موافق اقتدا کریں [illegible]

[illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ کا اقتدا کرے [illegible]

[illegible] حضرت صدیق رضی اللہ عنہ [illegible]

[illegible] کتب سیر محمد [illegible]

[illegible]

پس بمقتضائے انزل اللہ علیک الکتب والحکمۃ حق تعالیٰ نے

[illegible] مقامات میں مصروف

[illegible]

[illegible] خیال میں نہیں لا سکتی۔ حدیث اقتدا کے باب [illegible]

[illegible] آنکھوں اور کانوں سے نا آشنا [illegible]

[illegible]

[illegible]

مقدمۂ ششم

[illegible]

[illegible]

روح عالم امر سے ہے اور لامکانی ہے

[illegible] حضرت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے واسطے [illegible]

[illegible]

"[illegible]" [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لايحمل عطاء الملك الا مطاياه۔

[illegible]

عائشہ صدیقہ [illegible] سے فرمایا عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت یا رسول اللہ متی

یعرف الانسان ربہ قال اذا عرف نفسہ [illegible] ابن حجر [illegible]

کلام علی [illegible] من عرف نفسہ فقد عرف ربہ [illegible] مرفوعا [illegible]

[illegible] الحقائق [illegible] الی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لااله [illegible]

السموات والارض [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بچے اور بوڑھے کی روح میں فرق نہیں

میزان شعرانی [illegible] وقد اجمع اهل الكشف على ان

الروح [illegible]

روح [illegible]

[illegible]

[illegible]

خلق الله الارواح قبل الاجساد بالفي عام [illegible]

ثم قدر مقادير الخلق قبل خلق السموت والارض بخمسين الف سنة

[illegible] ہے کہ حق تعالیٰ نے ارواح کو دو ہزار برس قبل

[illegible] پچاس ہزار برس قبل اجساد کے خلق فرمایا۔ وعن ابی هریرة

قال قال رسول الله ﷺ الناس معادن كمعادن الفضة والذهب خيارهم في

الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا والارواح جنود مجندة فما تعارف

منها ائتلف وما تناكر منها اختلف [illegible] مجتمعة

[illegible] مختلفة [illegible]

[illegible] انها خلقت مجتمعة ثم فرقت في

[illegible]

وجوابه انهم هو ما خلق الله عليه من السعادة او الشقاوة في المبدء

وكان الارواح قسمين متقابلين فاذا تلاقت الاجساد في الدنيا ائتلفت

واختلفت بحسب ما خلقت عليه فيميل الاخيار الى الاخيار والاشرار الى

الاشرار [illegible] روحیں رب تعالیٰ کی جنود مجندہ یعنی مجموعی لشکر

ہیں [illegible] اور دنیا میں ان کا باہم تآلف و تخالف [illegible] ازلی فطرت

[illegible] ہے۔ یعنی اچھی روحیں اچھوں کی طرف [illegible]

[illegible] کی طرف [illegible] پر متفرع ہے [illegible]

[illegible] طرح مختلف معادن ہیں۔ اور قرآن وحدیث دونوں سے ثابت ہے کہ عن ابی

هريرة قال قال رسول الله ﷺ لما خلق الله آدم مسح ظهره فسقط عن

ظهره كل نسمة هو خالقها من ذريته الى يوم القيامة وجعل بين عيني كل

انسان منهم وبيصاً من نور ثم عرضهم على آدم فقال اى رب من هولاء

قال ذريتك فرأى رجلاً منهم فاعجبه وبيص مابين عينيه قال اى رب من

هذا قال داؤد فقال اى رب كم جعلت عمره قال ستين سنة قال رده من

عمري اربعين سنة قال رسول الله فلما انقضى عمر آدم الا اربعين جاءه

ملك الموت فقال آدم او لم يبق من عمري اربعون سنة قال او لم تعطها

ابنك داؤد [illegible] میثاق کے روز بقدرت کاملہ خداوندی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وعن ابی بن کعب في قول الله واذ اخذ ربك من بني

آدم من ظهورهم ذريتهم [illegible] عيسى ابن مريم [illegible] الارواح الى [illegible]

الى مريم عليها السلام [illegible] فدخل من فيها (مشکوٰۃ) [illegible] روح [illegible] انبیاء کی روحیں

[illegible] مریم علیہا السلام کی روح [illegible]

[illegible] طرف بھیجا اور وہ مریم کے اندر منہ کے رستے داخل ہوگئی۔

فتح الباری میں بحوالہ سیمان جمل علی ﷺ سے منقول ہے کہ ذکر سلیمان [illegible]
[illegible] عبد الله [illegible]
وکذا [illegible] سهل بن عبد الله التستری [illegible]
نظام الدین دهلوی [illegible]
طرح سہل بن عبداللہ تستری اور حضرت شیخ نظام الدین دہلوی سے بھی منقول ہے۔

[illegible] کی قصہ خلق آدم [illegible] میں ابن عباس اور ابن مسعود [illegible]

[illegible] عن ابن عباس و عن ابن مسعود
فی قصة خلق آدم [illegible]
[illegible]
[illegible] فی آدم [illegible]
[illegible] لاجسام [illegible]
على سبيل التحقيق والتمسك لانه جزء منه [illegible] وہ روح جو [illegible]
[illegible]
جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اجسام کی زندگی بنائی۔ اور بروایت [illegible]
[illegible] البكری [illegible]
عن ابن عباس عن النبی ﷺ انه قال كنت نورا [illegible]
[illegible] فی مواهب اللدنیه
فی [illegible] و فی حدیث علی ﷺ ان النور النبوی جسم قبل
خلقه باثنی عشر الف عام وفی روایة اربعة عشر الف عام [illegible]
[illegible] آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے سامنے بصورت نور تسبیح کیا کرتا تھا [illegible]

الزرقانی لاینافی ما مر ان نوره مخلوق قبل الاشیاء [illegible] کنت نبیا
[illegible] الروح والجسد [illegible]
[illegible] ذلک [illegible] ولا انه [illegible]
خلق الارواح قبل الاجساد [illegible] اور زرقانی میں
بروایت احمد و بخاری و ابو نعیم [illegible] حضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ میں اس وقت نبی تھا جب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کر چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اجسام کے قبل ارواح کو پیدا فرمایا۔

- عالم مثال

[illegible]
سنت سے ثابت ہے کہ عالم اجسام کے قبل [illegible] عالم مثال بھی ہے جو عالم ارواح اور عالم
[illegible]
صفت اجسام عالم خلق کی صورت میں ہوتا ہے اور جس میں بقدرت [illegible]
[illegible]
[illegible] حقیقت وہی معانی ہیں جو صورت عنصری میں متحقق
[illegible]
[illegible]
[illegible] عن ابی هریرة قال قال رسول الله ﷺ خلق الله الخلق فلما فرغ منه
[illegible]

[illegible]

وقت رحم سے دور کرکا اب حضرت کو کوئی شے لیا۔ پس حضرت نے فرمایا صبر کر۔ رحم

[illegible]

[illegible] کے روز بصورت ذرات آدم کی پشت سے نکالے گئے اور اسی صورت مثال

[illegible]

[illegible] قیامت کے دن لوگوں کے [illegible]

[illegible] آدم کی حقیقت

[illegible]

سے جن کو وہ نہیں پہچانتے تھے اور ان میں سے ایک نے یہ شعر کہا۔

[illegible]

اس کی طرف نگاہ کر کے کہا کہ میں بھی تمہارے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وجود حضرت آدم گذشتہ [illegible]

[illegible]

جامعیت مخلوق گشتہ است [illegible]

[illegible]

[illegible] عذاب و ثواب گشتہ [illegible]

[illegible]

سعادت و لطائف [illegible]

[illegible]

[illegible]

ارواح اولیاء اللہ کا تجسد [illegible]

سوال [illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

[illegible] خواب میں دیکھے

چنانچہ [illegible] شب [illegible] آں سرور [illegible]

[illegible]

[illegible] اولیاء اللہ سے استمداد اور طلب حاجت

چنانچہ بروایت بخاری زرقانی کے صفحہ ۲۲۵ میں ہے۔ استشفع عمر [illegible] فقال اللھم انا کنا اذا قحطنا توسلنا الیک بنبینا [illegible] الیک بعم نبینا فاسقنا فیسقون [illegible]

معروف [illegible] الامۃ [illegible] فکان [illegible] فاجتمعوا علیہ [illegible] واسطہ بینکم وبینہ [illegible] بحکم الوراثۃ عن المصطفی کما اخرج الترمذی وابن ماجہ [illegible] حسنہ الالبانی [illegible]

روح کی فلسفیانہ طریق سے حقیقت اور ماہیت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کرتا ہے کہ حضرت روح اللہ نے ان میں [illegible] اور [illegible] کے دو ٹکڑے ہیں۔ بہرحال اب ضرورت ہے کہ ہم روح آدم کے اس تعلق کی [illegible] اور حقیقت بیان کریں جو اس بدن آدم کے ساتھ [illegible] وجود کے بعد وصالت کے [illegible] ہر ایک مراتب تعلق [illegible] صاحب کی چشم بصیرت سے [illegible] جہالت [illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم ہو جاتا ہے کہ [illegible] لطیف متولد ہوتا ہے جو بدن کی قوت [illegible] اور یہ بھی ثابت ہے [illegible] اور اس کے افعال میں تشویش [illegible]

[illegible] حقیقی [illegible] روح [illegible]

[illegible]

[illegible] حقیقی [illegible]

[illegible] حیات سے ثابت [illegible]

[illegible] نظریت سے [illegible]

[illegible] مجھوں کے ساتھ بھی ویسا ہی ہے جیسا [illegible] کے ساتھ ہے اور اس کو روح [illegible] حقیقی [illegible] تعلق [illegible]

[illegible] عن ابی سعید [illegible] رسول اللہ ﷺ اذا وضعت الجنازة فاحتملها الرجال على اعناقهم فان كانت صالحة قالت قدموني وان كانت غير صالحة قالت لاهلها ياويلها اين تذهبون بها يسمع صوتها كل شيء الا الانسان ولو سمع الانسان لصعق [illegible] تو اگر وہ نیک ہے تو کہتی ہے کہ مجھے آگے لے چلو، اور اگر وہ نیک نہیں ہوتی [illegible]

[illegible]

[illegible] میں سے ہو کر انہیں کی طرح جسم ہوتے ہیں [illegible] چنانچہ حدیث شریف میں [illegible] فرمایا [illegible] جعفر ابن ابی طالب ملکا یطیر فی الجنة مع الملائکة آنحضرت ﷺ نے [illegible] فرمایا کہ میں نے جعفر ابن ابی طالب کو بصورت ملک دیکھا کہ جنت میں ملائکہ کے [illegible]

[illegible] درمیان تو و روح است [illegible] بیت برابر است و ورائے عرش [illegible] دریافت و پیدا است کہ روح [illegible] است گویا [illegible] درمیان عالم چون و چگون [illegible]

[illegible]

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی اپنی کتاب [illegible]

[illegible] چنانچہ اسی کی طرف اشارہ ہے اس حدیث میں جو فرمایا کہ عن انس قال قال رسول اللہ ﷺ ان العبد اذا وضع فی قبرہ وتولی عنه اصحابه انه یسمع قرع نعالهم [illegible]

روح عوض تا صعود [illegible] طرح جو اسوت مدبرات عالم میں سے ہو جاتی ہیں

اور بیضاوی میں آیت فالمدبرات امرا کے تحت میں ہے کہ او صفات

النفوس [illegible] حال المفارقة فانها تنزع عن الابدان غرقا اى نزعا شديدا

من اغراق النازع فى القوس فتنشط الى عالم الملكوت وتسبح فيه فتسبق

الى حظائر القدس فتصير لشرفها وقوتها من المدبرات [illegible]

[illegible]

القدس کی طرف سبقت کر کے اپنی شرافت اور قوت کے باعث مدبرات عالم میں سے ہو جاتی

ہیں۔ اور کبھی یہ نفوس قدسیہ [illegible] شہد میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ

[illegible]

[illegible] بصرون [illegible] عليهم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور نی حاصل کرتی ہے اور بعض ان میں سے طعام و شراب کی [illegible]

[illegible] ولا تحسبن الذين

قتلوا فى سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون فرحين بما اتهم الله من

فضله [illegible] جو اللہ کی راہ میں قتل ہوئے در حقیقت وہ مردہ

ہیں بلکہ وہ اپنے رب کے پاس [illegible]

[illegible]

[illegible] سے محفوظ ہوتی [illegible] نظر [illegible] بیٹھتے ہیں اور

کبھی [illegible] ارواح کے لئے [illegible] جارحہ ہو جاتے ہیں۔

انبیاء اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں

[illegible] کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں

[illegible] يصلون فى قبورهم واخرج ابن مردويه عن ابى [illegible] عن ابى سعيد

الخدرى قال قال رسول الله ﷺ [illegible] اسرى بى [illegible] موسى وهو قائم

يصلى فى قبره [illegible] موسیٰ

کی قبر پر گزر کیا [illegible] قبر میں [illegible]

[illegible] اللہ کا بعد از مرگ تکلم کرنا

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اکثر شہداء اور اولیاء اللہ کا بعد مرگ تکلم کرنا [illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible] وفى الرسالة

[illegible] بسنده عن [illegible]

[illegible] القبر [illegible]

[illegible] لا [illegible] اخواة بعد

[illegible]

[illegible] منقول ہے کہ جب انہوں نے ایک فقیر مسافر کو [illegible] اور

[illegible]

[illegible] بہت ہوشیاری سے دونوں آنکھیں کھولیں [illegible] اللہ سے

[illegible] ﷺ [illegible] کے ساتھ [illegible]

سے سوال کیا کہ اے میرے سردار! کیا مرنے کے بعد بھی [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] تو [illegible] آتی تھی

[illegible] حقيقتها لاشك وانه [illegible]

[illegible] زندگی [illegible]

[illegible] کی طرف منتقل کر دیئے جاتے ہیں۔

[illegible]

نبی ﷺ کی قبر مبارک سے اذان کی آواز آئی

[illegible]

[illegible] عن سعيد بن عبد العزيز قال لما كان ايام الحرة لم يؤذن في مسجد النبي ﷺ ثلاثا ولم يقم ولم يبرح سعيد بن المسيب المسجد وكان لا يعرف وقت الصلوة الا بهمهمة يسمعها من قبر النبي ﷺ

[illegible] تین دن تک اوقات نماز کی پہچان اس آواز سے [illegible] تھے

[illegible]

شہید [illegible]

زاد الحلیل میں حضرت [illegible] لکھتے ہیں [illegible] کرامات

[illegible]

[illegible]

شہید کے بدن سے خون نکلنا

تفسیر مظہری میں بعض کا قول ہے کہ وقيل ان الشهيد لا يبلى في قبره ولا تأكله الارض كثيره وروى انه لما اراد معاوية ان يجرى الماء على قبور الشهداء امر ان ينادى من كان له قتيل فليخرجه وليحوله من هذا

الموضع قال جابر فخرجنا اليهم فاخرجناهم وطاب لابدان فاصاب المسحاة اصبع رجل منهم فانبعث دما [illegible]

[illegible] شہید [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ارواح کا ابدان کے ساتھ [illegible]

[illegible] اپنے ابدان عنصری کے ساتھ آسمانوں کی طرف [illegible] جاتی ہیں

[illegible]

[illegible] حكى اليافعي في كفاية المعتقدين

الشيخ عمر بن الفارض [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ارواح الشهداء في حواصل طيور خضر ترعى في الجنة

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں شریک ہو تھا اور اس نے کہا کہ اے عمر! اس واقعہ سے تعجب مت کر کیونکہ وہ شہید تھی
[illegible] میں [illegible] وہ لوگ [illegible] شہید [illegible] محبت [illegible]
کے شہیدوں کے جسم روح کا حکم رکھتے ہیں۔

ایک ولی اللہ کا جنازہ آسمانوں پر اٹھایا جانا

شیخ سیوطی فرماتے ہیں کہ اس کے [illegible]
موتی میں [illegible] سے روایت کیا ہے [illegible] ویشبہ هذا ما اخرجه ابن ابی الدنیا
فی ذکر الموت [illegible] کان فی [illegible]
[illegible] کان [illegible] فحضر [illegible]
[illegible] فحملوا [illegible] علی [illegible]
[illegible] حتی [illegible] علی السریر [illegible]
السریر والناس ینظرون [illegible] فی الهواء حتی غاب عنهم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس کے غسل کی تیاری کرنے لگے کہ [illegible] ایک [illegible]
یہاں تک کہ اس ولی کے [illegible] ایک شخص [illegible]
[illegible]
[illegible] یہاں تک کہ [illegible] پوشیدہ ہو گیا

عامر بن فہیرہ کا آسمان پر اٹھایا جانا

شیخ سیوطی لکھتے ہیں [illegible]

[illegible] ویؤیده ایضا ما اخرجه البیهقی وابو نعیم
کلاهما فی دلائل النبوة عن عروة ان عامر بن فهیرة قتل یوم بیر معونة قال
[illegible] عمر بن امیة الضمری فذهب بالرجل علوا فی السماء حتی [illegible]
[illegible] الضحاک بن سفیان الکلابی وقال دعانی [illegible] الاسلام [illegible]
من مقتل عامر بن فهیرة ومن رفعه الی السماء فکتب الضحاک الی
رسول الله ﷺ باسلامه وما رای من مقتل عامر بن فهیرة فقال رسول الله
ﷺ فان الملائکة وارت جثته وانزل علیین واخرجه البیهقی من وجه آخر
[illegible] عامر بن [illegible] رفع الی السماء حتی [illegible]
[illegible] الی السماء بینه وبین الارض ثم قال البیهقی و [illegible] اخرجه
البخاری فی الصحیح [illegible] رفع [illegible]
[illegible] بعد ذلک فقد روینا فی مغازی موسی بن عقبة فی هذه
القصة فقال عروة بن الزبیر لم یوجد جسد عامر یرون الملائکة [illegible]
[illegible] الملائکة [illegible] فی السماء [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] عیسیٰ بن اللہ کی [illegible] کوئی خصوصیت [illegible]

شیخ [illegible] مرفوع [illegible] چنانچہ ابو نعیم نے [illegible]

عیسیٰ علیہ السلام [illegible] کی طرف اٹھائے گئے [illegible]

[illegible]

اس کے بعد شیخ [illegible] ایک مشہور حدیث سے [illegible]

[illegible] النبی [illegible]

[illegible] رسول اللہ [illegible] وسلم [illegible]

[illegible] السماء

[illegible]

[illegible] عیسیٰ [illegible] پر [illegible]

[illegible]

[illegible] خصوصیت کے ساتھ موجود ہیں جو دوسروں میں [illegible]

[illegible]

[illegible] تحریف [illegible] کی تکلیف [illegible] فائدہ

آسمانوں سے مائدہ کا اتارا جانا

مگر افسوس کہ قادیانی صاحب نے حواریین عیسیٰ علیہ السلام کی طرح بھی ایمان ثابت نہ کیا۔ جنہوں نے بغرض اطمینان قلب حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے سوال کیا۔ اذ قال الحواريون يا عيسى ابن مريم هل يستطيع ربك أن ينزل علينا مائدة من السماء قال اتقوا الله إن كنتم مؤمنين۝ قالوا نريد أن نأكل منها وتطمئن قلوبنا ونعلم أن قد صدقتنا ونكون عليها من الشاهدين۝ قال عيسى ابن مريم اللهم ربنا أنزل علينا مائدة من السماء تكون لنا عيدا لأولنا وآخرنا وآية منك وارزقنا وأنت خير الرازقين۝ قال الله إني منزلها عليكم فمن يكفر بعد منكم فإني أعذبه عذابا لا أعذبه أحدا من العالمين۝ فنزلت الملائكة بها من السماء عليها سبعة أرغفة وسبعة حيتان فأكلوا منها حتى شبعوا [illegible] ابن عباس وفي حديث عمار بن ياسر [illegible] أنزلت المائدة من السماء خبز ولحم فأمروا أن لا يخونوا ولا يدخروا لغد فخانوا وادخروا فمسخوا قردة وخنازير [illegible] سفرة حمراء بين غمامتين وهم ينظرون إليها حتى سقطت بين أيديهم فبكى عيسى [illegible] اللهم اجعلني من الشاكرين اللهم اجعلها رحمة ولا تجعلها مثلة وعقوبة ثم قام وتوضأ وصلى وبكى ثم كشف المنديل وقال بسم الله خير الرازقين فإذا سمكة مشوية بلا فلوس ولا شوك تسيل دسما وعند رأسها ملح وعند ذنبها خل وحولها من ألوان البقول ما خلا الكراث وإذا خمسة أرغفة على واحد منها زيتون وعلى الثاني عسل وعلى الثالث سمن وعلى الرابع جبن وعلى الخامس قديد فقال شمعون [illegible]

روح الله أمن طعام الدنيا أم من طعام الآخرة قال ليس منهما ولكنه شيء اخترعه الله تعالى بقدرته كلوا ما سألتم واشكروا يمددكم الله ويزدكم من فضله فقالوا يا روح الله لو أريت من هذه الآية آية أخرى فقال يا سمكة احيي بإذن الله فاضطربت ثم قال لها عودي كما كنت فعادت مشوية ثم طارت المائدة ثم عصوا بعدها فمسخوا (بیضاوی [illegible]) [illegible]

[illegible]

[illegible] نے انکے اتارنے کی بشارت دے کر کہا کہ جو اس کے بعد کفر کرے گا اس کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انسان کامل بلا حاجت اکل وشرب زندہ رہ سکتا ہے

[illegible] حالت میں انسان کامل بلا اکل وشرب اور بلا [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ [illegible] مسکن کے متعلق [illegible] حالانکہ ابن ماجہ اور مسلم اور ابونعیم کی دوسری حدیثیں اس امر کی تفسیر کر رہی ہیں کہ حدیث میں عیسیٰ سے مراد اصلی عیسیٰ ابن مریم ہے اور مسیح سے مراد یک دورا شخص ہے۔ [illegible]

لانبی بعدی

[illegible] لانبی بعدی [illegible]

[illegible]

[illegible] قبر میں چوتھی قبر کی جگہ [illegible]

قال ابومودود وقد بقی فی البیت موضع قبر رواہ الترمذی ای حجرۃ عائشۃ موضع قبر [illegible] وهو الاقرب [illegible] وقیل بعد عمر وهو الاظهر [illegible] احد ممن دخل الحجرۃ [illegible] القبور ثلاثۃ علی هذہ الصفۃ النبی ﷺ [illegible] وابوبکر [illegible] النبی ﷺ [illegible] رجلی النبی ﷺ وبقی موضع قبر [illegible] الی جنب عمر [illegible] عیسیٰ علیہ السلام بعد لبثہ فی الارض یحج [illegible] بین مکۃ

والمدينه فيمضي الى المدينه فيدفن في الحجرة الشريفة الى جانب قبري هذين الصحابيين الكريمين مصحوبين بين الذين النبيين المعظمين عليهم الصلاة والسلام ورضي الله عنهما الى يوم القيامة (۱/۲۱) [illegible]

[illegible]

سے اور اسی طرح حضرت [illegible]

[illegible]

میں آیا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام زمین پر سکونت [illegible]

[illegible] ہوں گے اور ان کی نعش مبارک مدینہ منورہ میں اٹھا کر حجرہ شریفہ میں

ایک جانب دفن کی جائے گی اور یہ ہر دو صحابی اور ہر دو اولو العزم انبیاء [illegible]

[illegible] تک رہیں گے۔ سبحان اللہ یہ کیا فضل [illegible]

[illegible] کی لقاء کو حاصل ہوئے۔ جو کسی دوسرے نبی کو حاصل [illegible]

قادیانی صاحب کا مکہ اور مدینہ میں جانے سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے محروم اور مرجوم کئے گئے ہیں [illegible]

[illegible] اخبار چودھویں صدی مطبوعہ ۱۵ جون

۱۸۹۹ء میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

له سعار بان احدا لا يستحي من هذا الجناب ولا يفتح بهم غرض لا من هذا الباب وقال التوربشتي ان الدجال في صورته الكريهه التي سيظهر عليها يدور حول الدين يبغي العوج والفساد [illegible]

[illegible] ایک شخص کے کاندھے پر ہاتھ رکھے ہوئے کعبہ [illegible]

[illegible] کوئی بھی اس جناب سے مستغنی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صحیح [illegible] حدیث [illegible]

ہے۔ سیکون فی امتی ثلاثون کذابون کلھم یزعم انہ نبی و انا خاتم النبیین لا نبی بعدی وفی روایۃ دجالون کلھم یزعم انہ رسول اللہ

[illegible] عنقریب میری امت میں تیس (۳۰) [illegible] کے قریب [illegible] ہوگا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں ہی خاتم النبیین ہوں جس کے بعد کوئی [illegible] [illegible] صاحب [illegible] میں لکھا [illegible] اور صفحہ [illegible] میں لکھا [illegible] درحقیقت [illegible] قادیانی [illegible] طرف اشارہ ہے۔

طریق سوم

([illegible])

خاتم النبیین [illegible] قادیانی صاحب

[illegible] ما کان محمد [illegible] ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین [illegible]

[illegible]

خاتم النبیین میں کوئی نبی بعد پیدا نہیں ہوگا

[illegible]

[illegible] النبی محدث والمحدث نبی [illegible] کی طرف سے [illegible]

[illegible]

[illegible] تو [illegible] اس سے ظاہر ہے کہ

[illegible] کہ ہر نبی محدث ہوتا ہے لیکن ہر [illegible]

[illegible] صاحب کے قول کے مطابق

[illegible]

عیسیٰ نبی اللہ علیہ السلام [illegible]

[illegible]

حدیث لا وحی بعدی باطل ہے

اور حدیث لا وحی بعدی [illegible]

[illegible]

[illegible] وحی حقیقی کے [illegible] خیال سے

[illegible]

[illegible] اس خیال سے کہا جائے کہ [illegible]

[illegible] کوئی دلیل [illegible] کا ثبوت باطل

[illegible]

[illegible] ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملائکۃ [illegible]

[illegible]

حدیث لا نبی بعدی سے [illegible]

اس حدیث لا نبی بعدی [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible] منسوخ [illegible]

[illegible] شریعت محمد [illegible]

[illegible]

صاحب [illegible] نہیں ہوسکتا [illegible] شیخ محی الدین [illegible]

حضرت [illegible] یوشع بن نون باوجود نبی اور رسول ہونے کے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت

سے [illegible] ہوئے؟ اور خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے یہود نے کیوں انحراف کیا؟ اور پیچھے اس

[illegible]

[illegible] میر ناصرعلی اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

صاحب [illegible] اللہ کے دین سے مطلع ہوتا [illegible]

پلی شریعت قدیمہ پر عمل نہ کریں گے بلکہ ہمارے نبی علیہ السلام کی شریعت [illegible]

درحقیقت اس عہد میثاق کا وفا ہے جو حق تعالیٰ نے اپنے انبیاء سے لیا۔

ہر نبی کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنا عہد میثاق ہے

وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَ

كُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ

ذَٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ۝ [illegible]

[illegible] تصدیق [illegible]

[illegible]

اقرار کا عہد [illegible] کہ تم بھی گواہ رہو اور میں بھی تمہارے اقرار کا شاہد ہوں۔ حسن بصری

اور حضرت علی بن ابی طالب اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کا قول ہے کہ یہاں رسول سے

مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں [illegible] ابن جریر [illegible] میثاق النبیین میثاقهم

وذلک روح [illegible] مروی ہیں۔

امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا قول عہد میثاق کی حکمت

قال السبكي في الآية انه عليه الصلاة والسلام على تقدير مجيئه في زمانه

يكون مرسلاً اليهم فتكون نبوته ورسالته عامة لجميع الخلق من زمن آدم الى يوم

القيامة ويكون الانبياء واممهم كلهم من امته ويكون قوله [illegible] بعثت الى الناس

كافة لايختص به الناس من زمانه الى يوم القيامة بل يتناول من قبلهم ايضا وانما

اخذ المواثيق [illegible] المقدمة عليهم والله سبحانه [illegible] وفي اخذ

المواثيق وهي معنى الاستحلاف [illegible] لام القسم في لتؤمنن به

ولتنصرنه لطيفة وهي كانها [illegible] التي اخذت للخلفاء [illegible]

[illegible] العظيم [illegible] تعالى فقد عرفت بهذا

ان النبي محمد [illegible] الانبياء ولهذا ظهر ذلك في الآخرة جميع الانبياء تحت

لوائه وفي الدنيا كذلك ليلة الاسراء صلى بهم ولو اتفق مجيئه في زمن آدم ونوح

وابراهيم وموسى وعيسى وجب عليهم وعلى اممهم الايمان به ونصرته وبذلك

اخذ الله الميثاق عليهم فنبوته عليهم ورسالته اليهم معنى حاصل وانما امره

يتوقف على اجتماعهم معه فتاخر ذلك الامر راجع الى وجودهم لا الى عدم

اتصافهم بما يقتضيه وفرق بين توقف الفعل قبول المحل وتوقفه على اهلية

الفاعل فههنا لا توقف من جهة الفاعل ولا من جهة ذات النبي الشريفة وانما هو

من جهة وجود العصر المشتمل عليه فلو وجد في عصرهم لزمهم اتباعه

بلاشك ولهذا ياتي عيسى في آخر الزمان على شريعته وهو نبي كريم على حاله

لا كما يظن بعض الناس انه ياتي واحد من هذه الامة [illegible] ليس متصفا بنبوة

وحدث هذه الصفة تاديبا نعم هو واحد من هذه الامة لما قلنا من اتباعه للنبي

ﷺ وانما يحكم بشريعة نبينا محمد ﷺ بعد [illegible] والسنة الواحدة [illegible] من [illegible]
[illegible] لانه [illegible] به غير مرة [illegible] من القرآن [illegible] احكام شريعة [illegible]
[illegible] بعينه [illegible] ويحكم فيهم بشريعة [illegible]
[illegible] الامة وهو [illegible]
[illegible]
[illegible] كانوا [illegible] على [illegible] الى [illegible]
[illegible] الى [illegible]
[illegible] لانهم لا [illegible] كما قال الله تعالى شرع لكم من الدين ما وصى به نوحا
والذي اوحينا اليك وما وصينا به ابراهيم وموسى وعيسى [illegible]
ولا تتفرقوا فيه [illegible] والانبياء اولاد علات [illegible] واحد [illegible]
شريعته فيما [illegible] لاختلاف [illegible] من الفروع [illegible] على سبيل التخصيص [illegible]
على سبيل النسخ [illegible] نسخ ولا تخصيص [illegible] تكون شريعته [illegible]
[illegible] بالنسبة الى [illegible] وفي هذا [illegible]
الى هذه الامة هذه الشريعة والاحكام تختلف باختلاف الاشخاص والازمان
[illegible] وجود [illegible] الشرعية [illegible]
ذلك بالنسبة الى المبعوث اليهم [illegible] كلامه [illegible]
ولا اليهم [illegible] ذلك [illegible] الاحكام على [illegible] يكون [illegible]
المحل القابل وهو المبعوث اليهم [illegible] الخطاب [illegible]
الذي [illegible] كما لو كان [illegible] رجلا في تزويج [illegible]
كفر فالتوكيل صحيح وذلك لان الرجل اهل للوكالة [illegible]

موقوف اي توقف التصرف على وجود الكفر ولا يوجد [illegible] وذلك
لا يقدح في صحة الوكالة واهلية الوكيل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ذاتِ فاعل کی جانب سے توقف ہے اور نہ آنحضرت ﷺ کی [illegible]

[illegible]

جائے تو سب کو آنحضرت ﷺ کی اتباع بلاشک لازم ہوتی اور اسی وجہ سے [illegible]

[illegible]

متصف ہوں گے اور یہ صفت ان سے زائد ہوگی [illegible]

[illegible]

[illegible]

محی الدین ابن عربی کی کتاب [illegible]

حجاب اور نواب ہیں

[illegible]

[illegible] باب ۳۲ صفحہ ۲۴۳ میں آیت الا قال موسی لفتاہ کے تحت [illegible] وکان موسی علیہ السلام فی ذلک الوقت حاجب الباب فانه المشرع فی تلک الامة ... لها ولکل امة باب خاص الهی فالرسول هو حاجب ذلک الباب الذی ... منه علی الله عزوجل ومحمد ﷺ هو حاجب الحجاب لعموم رسالته ... سائر الانبیاء فهو حجة علیهم ... من آدم الی آخرهم [illegible]

فلما هم حجبة لقوله ﷺ انه [illegible] الخمس
وهو روح مجرد عارف [illegible] جسمه [illegible]
[illegible] وادم بين الماء والطين [illegible] ان وصل
[illegible] ظهور جسمه [illegible] ولم يبق احد من
[illegible] محجوب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فاق النبيين في خلق وفي خلق	ولم يدانوه في علم ولا كرم
وكلهم من رسول الله ملتمس	غرفا من البحر او رشفا من الديم
وواقفون لديه عند حدهم	من نقطة العلم او من شكلة الحكم
منزه عن شريك في محاسنه	فجوهر الحسن فيه غير منقسم
اعيا الورى فهم معناه فليس يرى	للقرب والبعد فيه غير منفحم
كالشمس تظهر للعينين من بعد	صغيرة وتكل الطرف من امم
كيف يدرك في الدنيا حقيقته	قوم نيام تسلوا عنه بالحلم
فمبلغ العلم فيه انه بشر	وانه خير خلق الله كلهم
وكل آي اتى الرسل الكرام بها	فانما اتصلت من نوره بهم
فانه شمس فضل هم كواكبها	يظهرن انوارها للناس في الظلم
حتى اذا طلعت في الكون عم هداها	العالمين واحيت سائر الامم
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

مثل خورشید است [illegible]

چوں بیاندیش حقیقت [illegible]

غایت معبود [illegible] آدم است [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible]

[illegible]

حضرت ابوبکر صدیق [illegible]

قال ابوبکر الصدیق [illegible] یقول عیسٰی من السماء الرابع الی الارض

[illegible]

اس قادیانی صاحب کی اس بدگمانی اور اس بے جا کوشش [illegible]

[illegible] مسیح ابن مریم [illegible] فوت ہو چکا [illegible] زمین سے [illegible]

[illegible]

ساتھ ان کا ساتھ نہ دیا۔

لقد طفت فی تلک المعاهد کلها وسرت طرفی بین تلک المعالم

فلم ار الا واضعاً کف حائر علی ذقن او قارعا سن نادم

[illegible] کرکے اس کا کافی جواب دے [illegible]

تا کہ قادیانی صاحب کے اس [illegible] امت محمدیہ کو نجات ملے۔

قادیانی صاحب کا دعویٰ اول

(عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکا ہے)

طرق اول [illegible] کا آسمان پر جانا محال ہے اور معراج جسمانی سے انکار)

قادیانی صاحب کا انکار [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب [illegible]

ساتھ آسمانوں پر [illegible]

فی المسجد [illegible] کتاب [illegible] قل سبحان ربی

هل کنت الا بشرا رسولا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسی طرح مرنے کے بعد بھی آسمانوں پر اٹھایا گیا۔ پس وہ جسم جو [illegible]

[illegible]

[illegible] جس کو قادیانی صاحب [illegible]

[illegible] سے انکار کر رہی ہے۔ اور خود اسی سے ثابت ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (جیسے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بھی کہا گیا) [illegible]

[illegible]

جائے (جیسے حضرت مسیح علیہ السلام آسمان پر چڑھ گئے) اور [illegible]

یقین اور ایمان نہ لائیں گے۔ یہاں تک کہ تو (اعجاز موسیٰ کی طرح) [illegible]

یہ کتاب اتار لائے جس کو ہم پڑھ سکیں۔ [illegible] خدا نے اپنے نبی کو کفار کے ان سوالات

کے جواب میں یہ کہنے کا حکم دیا کہ لن نؤمن لک حتی تفجر لنا من الارض

ینبوعا ○ او تکون لک جنة من نخیل وعنب فتفجر الانہار خلالہا

تفجیرا ○ او تسقط السماء [illegible] کسفا او تاتی بالله والملائکة

قبیلا ○ او یکون لک بیت من زخرف او ترقی فی السماء ولن نؤمن

لرقیک حتی تنزل علینا کتابا نقرؤه قل سبحان ربی هل کنت الا بشرا

رسولا ○ [illegible]

[illegible]

[illegible] لرقیک [illegible] میں یوں تفسیر کی گئی ہے کہ واللام للتعلیل ای لاجل

رقیک [illegible] اس طرح پر تھا کہ ہم تیرے اوپر ای وقت ایمان لائیں گے جب تو

آسمان میں چڑھ جائے اور چونکہ [illegible]

[illegible]

[illegible] اس کے جواب آنحضرت ﷺ کو یہی کہنے کا امر ہوا [illegible]

[illegible] کا اطلاق ہو گا [illegible]

[illegible] جیسے سبحان ربی الاعلیٰ و جیسے سبحان ربی العظیم [illegible]

[illegible] جیسے سبحان الذی

اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی [illegible]

[illegible] میں سینکڑوں کوسوں کی سیر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خود قادیانی صاحب بھی تصریحات کا اقرار کر رہے ہیں کہ کفار کے لئے

[illegible] یا اس پر کلمہ سبحان کا اطلاق کیا جاتا۔ اور آنحضرت ﷺ کی اپنی ست [illegible]

[illegible] بندہ ہونے کے اقرار کا حکم ہونے سے بقول قادیانی اور ان کے مقلد محمد احسن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] معبود تھا اس لئے انہوں نے آنحضرت ﷺ کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (سورۂ اسرائیل) وعن ام عطا عن النبی ﷺ قال والذی نفسی بیده

[illegible] ما سألتم ولو شئت لکان ولکنه خیرنی بین ان تدخلوا باب

[illegible] من بسلم وبین ان یکلکم الی ما اخترتم [illegible] (ابن جریر) [illegible]

[illegible]

[illegible]

معہذا شفا کے قاضی عیاض میں ہے: من سب النبی ﷺ او الحق به نقصاً فی نفسه ای ذاته وصفاته او یاتی بسفه من القول فی عبارة او بقبیح من الکلام ولو ماسره ومافیه من قبه [illegible] فی جهته علیه الصلوٰة والسلام [illegible] ظهر انه لم یعمد ذمه فی مقاله لکن صدر عنه اما بجهالة [illegible] او لقله مراقبته فی شنه وضبط لسانه وعجرفه وقله مبالاة [illegible] فحکمه القتل دون تلعثم ولا یعذر احد فی الکفر بالجهالة ولا بدعوی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مقتضائے بعض روایات بحذر الجمع الا ان يقال بتعدد المعراج او برجع بعض

الروایات علی بعض [illegible]

[illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے ضمن میں تعدد معراج کے ابطال پر [illegible] دلائل پیش [illegible]

اعتراض اول [illegible]

[illegible]

ساتویں آسمان سے آگے جانے لگے تو موسیٰ علیہ السلام نے آپ کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے ساتویں پر پہنچ گئے ایسا ہی آگے بھی جا سکتے تھے۔

اعتراض سوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعتراض سوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] متعلق نہ وحی اور رسالت کو کرسی ورکے گئے۔ [illegible]

قادیانی صاحب کے اعتراضات کے جوابات [illegible]

[illegible] اعتراض [illegible] کو باطل کرتے ہیں جو انہوں

نے تعدد معراج کے ابطال میں بیان کیا ہے۔

دوسرے اعتراض کا جواب [illegible]

[illegible]

[illegible]

تعدد معراج

[illegible]

[illegible] کتاب کی جلد ہفتم

صفحہ ۱۵۲ میں لکھتے ہیں۔ وصحح الامام ابوشامة الى وقوع المعراج مرارا

واستند الى ما اخرجه البزار وسعيد بن منصور من طريق ابي عمران

الجوني عن انس رفعه قال بينا انا جالس اذ جاء جبريل فوكز بين كتفي

[illegible]

فلما اصبح ذكر ذلك للناس فالمؤمن به صدقه
وغير المؤمن به كذبه والشاك ارتاب فيه ثم اخبرهم بحديث القافلة

[illegible]

فقعدت في شجرة فيها مثل وكري الطائر فقعدت في [illegible] وقعد جبريل في
الآخر فارتفعت حتى سدت الخافقين اه وفيه ففتح لي باب من السماء
فرأيت النور الأعظم [illegible]

[illegible]

لاقدر ما مشي فيه وحيث صلى فرفعه الله له حتى نظر اليه فجعل جعته
مستحضرين فما انكروا من نعته شيئا ولو كان الاسراء بروحه وتكون رؤيه
راها كما يرى النائم في نومه ما انكره احد ولا نازعه احد وانما انكروا عليه
كونه عندهم [illegible] الاسراء [illegible] بجسمه في [illegible]
ومعة وثلاثون مرة [illegible] اسرى به منها اسراء واحد بجسمه والباقي
بروحه رؤيا [illegible] الانبياء فلهم اسراءات روحانية [illegible]
لهم معاني متجسدة في صور محسوسة [illegible]
تلك الصور من المعاني [illegible] الاسراء [illegible]
[illegible] لهم فهذه محسوسة في [illegible]
[illegible] بالاسراء بالجسم وخرق [illegible] والافلاك [illegible]
حقيقية محسوسة وذلك [illegible]
[illegible] الاسراء [illegible] من ذلك [illegible]
محسوس لانها معاني متجسدة بخلاف الاسراء المحسوس للمعارج
لانها معارج ارواح ورؤية قلوب وصور برزخيات ومعان متجسدات
فما شهدته من ذلک وقد ذكرنا في كتابنا المسمى بالاسراء [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] شخص نے حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] شخص نے [illegible]
حضرت [illegible] بیت المقدس کا نقشہ دریافت کیا، حالانکہ شب اسریٰ میں آنحضرت
ﷺ نے بیت المقدس کا اسی قدر حصہ دیکھا تھا جس قدر حصہ میں کہ آنحضرت ﷺ لے
[illegible] بیت المقدس آنحضرت ﷺ کی آنکھوں کے سامنے
[illegible]
[illegible]
[illegible] معجزہ ہوتا بلکہ کفار کا انکار اور استبعاد اسی وجہ سے تھا [illegible]
[illegible] کہ آنحضرت ﷺ کو سب مواقع میں جسم کے ساتھ اسراء ہوئی ہے۔ [illegible]
[illegible] جسم کے ساتھ ایک ہی مرتبہ اسراء ہوئی
[illegible] فقط روح کے ساتھ ہوئیں۔ اور تمام نظر اس کے اولیاء اللہ کے لئے بھی
[illegible]
[illegible] مجسدہ کا مشاہدہ کرتے ہیں جو ان کی قوت خیالیہ میں بصور محسوسہ متجسد ہوتے ہیں۔
[illegible]
[illegible] اور جو اس میں بھی اسراء ہوتی ہے مگر آسمان میں ان کا قدم محسوس نہیں
[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]
[illegible] ﷺ کے جسم مبارک کو اسراء ہوئی اور [illegible] میں خرق ہوا اور
[illegible] رسول اللہ ﷺ کے وارثوں کے لئے معنی
[illegible]

ہیں اور جو مجھے معراج ہوئی وہ بھی اسی قسم کی تھی جس کو ہم نے اپنی کتاب الاسراء و ترتیب
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پس حضرت شیخ محی الدین ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ کے اس تمام بیان سے ہمارے
[illegible]

[illegible] واسری به الی المسجد

الاقصی [illegible]

فی [illegible] وذلک فی موطن هو [illegible]

[illegible] فظهر علی [illegible] احکام [illegible] الروح والمعدم

[illegible]

[illegible] وموسی [illegible] وکذلک

[illegible] والله [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بهیمیة [illegible] صلوات [illegible] لانها

[illegible]

[illegible] وان النعمه [illegible] الی موسی علیه السلام [illegible]

الانبیاء معالجة للامة ومعرفة [illegible] و ما [illegible] موسی [illegible]

[illegible] ولکنه [illegible] عموم الدعوة [illegible] کمال [illegible]

[illegible] مسجد اقصی [illegible]

[illegible]

[illegible] چنانچہ آنحضرت ﷺ کے جسد پر

[illegible]

[illegible] کے اسی قسم کے

[illegible] حضرت جبرئیل اور موسیٰ علیہ السلام [illegible] ظاہر ہوئے اور اسی طرح

[illegible] ان کے صورجات [illegible]

اس کے بعد علی الاتصال حضرت شاہ ولی اللہ نے ان تمام وقائع کی تعبیرات بیان

[illegible] جیسے شق الصدر اور رکوب براق اور [illegible]

[illegible]

[illegible] اور اللہ تعالیٰ نے [illegible] اپنے مراد کا ظہور

[illegible] اور اس معنی کا تمثل حضرت

[illegible]

[illegible] سے زیادہ معرفت رکھتے تھے اور موسیٰ

[illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ

[illegible]

[illegible] لوکان موسیٰ حیا

[illegible] ما وسعہ الا اتباعی ([illegible]) لو بدا لکم موسیٰ

فاتبعتموہ [illegible]

[illegible] لاتبعنی ([illegible]) [illegible]

[illegible]

[illegible] نظر ہے اور نقلوں کی روحوں کو معراج میں دکھائی گیا تھا۔

حضرت یعقوب [illegible] معراج

[illegible]

[illegible]

[illegible] بیت المقدس پھر آسمانوں پر اٹھائے گئے۔

وہ صحابہ و تابعین اور ائمہ [illegible] جنہوں نے جسمانی معراج ہونا کہا

چنانچہ شفاء قاضی عیاض میں ہے: وذهب معظم السلف والمسلمين [illegible] اسراء بالجسد في اليقظة وهو الحق وهذا قول ابن عباس وجابر

وانس وحذیفة وعمر وابی هریرة ومالک بن صعصعة وابی حبة البدری

وابن مسعود وضحاک وسعید ابن جبیر وقتادة وابن المسیب وابن

شهاب وابن زید والحسن وابراهیم ومسروق ومجاهد وعکرمة وابن

جریج وهو دلیل قول عائشة وهو قول الطبری وابن حنبل وجماعة عظیمة

من المسلمین وهو قول اکثر المتاخرین من الفقهاء والمحدثین و

المتکلمین والمفسرین وحذیفة [illegible] ولا عن ظاهر

الیقظة حتی رجعا [illegible] کہ تمام سلف اور مسلمین کا یہی مذہب ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

مسعود رضی [illegible] اور سعید بن جبیر اور قتادہ اور ابن [illegible]

وابن [illegible] اور مسروق اور مجاہد اور عکرمہ اور ابن جریج کا اور یہی حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صدیق [illegible]

حضرت عائشہ [illegible] روایت [illegible]

عن عائشة [illegible] جسد رسول الله ﷺ ويطلقه

مروی [illegible] الهجرة [illegible] الاسراء [illegible] بمکة بعد

خمس سنین [illegible] مشاهدة [illegible] لم یکن

جسد روحه ولا فی سن من یضبط [illegible] لم یکن ولدت بعد علی

[illegible] فی الاسراء حتی کان فان الاسراء کان فی اول الاسلام علی قول

[illegible] وقد قیل بعد المبعث بعام ونصف وکانت عائشة فی الهجرة

[illegible] نحو ثمانیة اعوام وقد قیل کان الاسراء لخمس قبل الهجرة وقیل

[illegible] الهجرة بعام والاشبه انه لخمس والحجة لذلک تطول لیست من

[illegible] فاذا لم تشاهد ذلک عائشة دل علی انها حدثت بذلک عن

[illegible] فلم یرجح خبرها علی خبر غیرها یقول خلافه [illegible] وقع نص فی

حدیث ام هانی وغیره وایضا فلیس حدیث عائشة بالثابت والاحادیث

[illegible] لیست نعنی حدیث ام هانی وما ذکرت فیه خدیجة [illegible]

[illegible] صحیح قولها [illegible] لا [illegible] ورب علی

[illegible] عندها منا ما لم تنکره [illegible] والمروی عن ابن اسحق

[illegible] بعض آل ابی بکر وان عائشة کانت تقول (وما فقد جسد

[illegible] ولکن اسری بروحه [illegible] وقف علیه من [illegible]

[illegible] بالهاء [illegible] ومجهول [illegible]

[illegible] فی التنویر انه حدیث موضوع [illegible] فی تخریج [illegible]

[illegible] ابو العباس [illegible] حدیث لا یصح [illegible]

حدیث الصحیح [illegible] علی تقدیر [illegible]

[illegible] عن الروح [illegible] وکان المعراج بجسده والروح

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

حضرت عائشہ [illegible] حدیث سے معراج جسمانی کا ثبوت

اخرج الحاكم عن عائشة قالت لما اسرى بالنبى ﷺ الى المسجد الاقصى اصبح يحدث الناس بذلك فارتد ناس ممن كانوا امنوا به وصدقوه وسعوا بذلك الى ابى بكر فقالوا هل لك فى صاحبك [illegible] انه اسرى به الى بيت المقدس وجاء قبل ان يصبح [illegible] ذلك [illegible] لقد صدق [illegible] فتصدقه انه ذهب الليلة الى بيت المقدس وجاء قبل ان يصبح قال نعم انى لاصدقه بما هو ابعد من ذلك اصدقه بخبر السماء فى غدوة او روحة فلذلك سمى ابوبكر الصديق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سبحن الذي اسرى [illegible]

[illegible]

شخص اذ ليس في الحلم فتنة ولا يكذب به احد لان كل احد يرى [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجاز مشهور كقول الراعي

فكبر مرءاها وهش فؤاده [illegible] وبشر نفسا كان قبل يلومها

[illegible] ليلة المعراج [illegible]

[illegible]

[illegible]

ورؤياك اعلى في العيون من الغمض

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حدیث سے عدم تنقید کی تحقیق

وقوله في حديث آخر بين النائم واليقظان وقوله ايضا نام ... وقوله وهو نائم وقوله ثم استيقظ فلا حجة فيه اذ قد يحتمل ... ليس في الحديث ... استيقظ وانا في المسجد الحرام ... استيقظ بمعنى اصبح او استيقظ من نوم ...

... بعضه وقد يكون قوله استيقظت وانا في المسجد الحرام لما كان ... من عجائب ما طالع من ملكوت السموت والارض و خامر باطنه من ... هذه الملاء الاعلى وما رأى من ايات ربه الكبرى فلم يستفق ولم ... الى حال البشرية الا وهو بالمسجد الحرام (الشفاء ...)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... مكان الاسراء ففي بعضها ... وفي بعضها في الحجر ... وفي بعضها ... وفي بعضها ... بيت ام هانی

[illegible]

وهو اشهر و يجمع بين هذه الاقوال على ما ذكر في فتح الباري [illegible]

[illegible]

قادیانی کے پہلے اعتراض کا جواب [illegible]

[illegible]

ہو گئے ہیں جس سے وہ آگے نہیں بڑھ سکتے۔ فيشيعه من كل سماء مقربوها الى السماء التي تليها حتى ينتهي به الى السماء السابعة فيقول الله [illegible] كتاب عبدي في عليين واعيدوه الى الارض فاني منها خلقتهم وفيها اعيدهم ومنها اخرجهم تارة اخرى فتعاد روحه في جسده [illegible]

[illegible]

کی طرف واپس کئے جاتے ہیں ہر چند کہ ان کے معارج اور مقامات میں ارتفاع اور اعلیٰ [illegible] ہیں۔ وروى احمد ومسلم والنسائي [illegible] مررت على موسى ليلة اسري بي عند الكثيب الاحمر وهو قائم يصلي في قبره [illegible] وقد رايتني في جماعة من الانبياء فاذا موسى قائم يصلي فاذا رجل ضرب جعد كانه من رجال شنوءة واذا عيسى قائم يصلي اقرب الناس به شبها عروة بن مسعود الثقفي واذا ابراهيم قائم يصلي اشبه الناس به صاحبكم يعني نفسه فحانت الصلاة فاممتهم بحديث ابي هريرة [illegible]

[illegible]

[illegible] آسمانوں میں انبیاء علیہم السلام کے مرئی ہونے میں حکمت

[illegible] ہیں۔ فان قلت لم كان هؤلاء الانبياء عليهم الصلاة [illegible] في السموات دون غيرهم من الانبياء [illegible] لا يمكن فيه [illegible] وجه اختصاص كل منهم بسماء مخصصة ولم كان في السماء الثانية بخصوصها الذي [illegible] وعيسى (واجيب عن الاقتصار على هؤلاء دون غيرهم من الانبياء بانهم امروا بملاقاة نبينا ﷺ فمنهم من ادركه في اول وهلة ومنهم من [illegible] ومنهم من فاته) وفي فتح الباري قيل ليظهر تفاضلهم في الدرجات وقيل لمناسبة تتعلق بالحكمة في الاقتصار على هؤلاء دون غيرهم من الانبياء [illegible] فلوح المصنف بهذا [illegible] مما ذكره [illegible] مع قومه من نظير ما وقع لكل منهم وجه الاشارة ان رؤيته بصورهم [illegible] رؤية كل واحد منهم [illegible] على الحالات المختصة بهم [illegible] مما اتفق بهم مما قصه الله عليهم في كتابه فاما آدم فوقع التنبيه [illegible] الخروج [illegible] الى [illegible] الهجرة الى المدينة (وبعيسى ويحيى على ما وقع له اول الهجرة) وهي الثانية حين كان بمكة (من عداوة اليهود وتماديهم على البغي عليه و ارادتهم وصول السوء اليه) ويحيى وعيسى وهما الممتحنان باليهود واما عيسى فان اليهود [illegible] وهموا بقتله فرفعه الله واما يحيى فقتلوه ورسول الله بعد انتقاله الى المدينة صار الى حالة ثانية من الامتحان وكانت

[illegible] دره وظهر [illegible] عليه [illegible]
[illegible] الله كما نجى عيسى [illegible] في السماء الثانية تنبيه على [illegible]
[illegible] في سنة [illegible] الهجرة [illegible] على [illegible]
[illegible] على موقع [illegible] من قريش [illegible] الحرب [illegible]
هلاكه [illegible] يوم الفتح [illegible]
لقريش [illegible] على [illegible]
[illegible] حتى [illegible] الموت [illegible]
[illegible] قومه [illegible]
[illegible] في قومه [illegible] قريش وجميع العرب [illegible]
[illegible] موسى [illegible]
[illegible] على [illegible] بني اسرائيل [illegible]
[illegible] الذي خرج منه بعد هلاك عدوهم وكذلك [illegible]
[illegible] على [illegible] حتى [illegible] على [illegible]
[illegible] فتح مكة ودخل [illegible] الذي خرج منه [illegible]
[illegible] لابراهيم [illegible] البيت المعمور [illegible] الكعبة [illegible]
[illegible] الكعبة [illegible]
[illegible] رسول الله ﷺ [illegible] الى البيت الحرام وحج مع [illegible]
[illegible] الله [illegible] بالحج [illegible]
[illegible] الكعبة [illegible]
[illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible] کا حاصل [illegible]
[illegible] حضرات کا جداگانہ آسمانوں میں [illegible]
[illegible] کے ان واردات ماضیہ کی طرف اشارہ ہے جو ان کو اپنی اپنی قوم سے پیش آئے
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] اسی طرح آنحضرت ﷺ کو اپنے قریش بھائیوں سے تکلیفیں پہنچیں [illegible]
[illegible] کر کے آنحضرت ﷺ کے قتل پر [illegible]
[illegible]

... ہوئے جو آنحضرت ﷺ کو حاصل ہوئے ... [illegible] ... سے حضرت

... کو رفعت عطا فرمائی اسی طرح اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ ... [illegible]

آنحضرت ﷺ کی شان و شوکت سے سلاطین وقت کو ڈرا دیا اور ... [illegible]

[illegible]

ﷺ کی اس حالت ... کی طرف اشارہ ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کی طرح پیش آنے والی

[illegible]

طرح آنحضرت ﷺ کو بعض عداوت کے بعد قریش مکہ تمام عرب ... [illegible]

[illegible]

عارف ابن ابی جمرہ کی معرفت مختلف سماوات کے مستقر کی نسبت

... تحریر فرماتے ہیں۔ واجاب العارف ابن ابی جمرة عن وجه

تخصيص كل واحد منهم بسماء بان الحكمة في كون آدم في السماء

الاولى لانه اول الانبياء واول الآباء وهو الاصل ولاجل تأنيس البنوة

بالابوة وانما عيسى فانما كان في السماء الثانية لانه اقرب الانبياء من

حيث الزمن الى النبي (ﷺ) ولانه لا ينسخ شريعة عيسى الا بشريعة

سيدنا محمد (ﷺ) ولانه ينزل في آخر الزمان لامة محمد (ﷺ) على

شريعته ويحكم بها ووجه جعل هذا حكمة كونه في الثانية ان عيسى بعد

ه المصطفى ﷺ ... [illegible] ... وهو حكمة شريعة وكونه ... من

منه فناسب ان يكون في السماء الثانية وانما كان يحيى معه هناك لانه

ابن خالته ... [illegible] ... كان هناك

... وانما كان يوسف في السماء الثالثة لان على حسنه تدخل امة النبي

الجنة ... [illegible]

في السماء الرابعة لانه هناك توفي ولم تكن له تربة في الارض على ما

... عن كعب الاحبار وانما كان هارون في السماء الخامسة لانه ملازم

موسى لاجل انه اخوه وخليفته في قومه فكان هناك لاجل هذا المعنى

... لم يكن مع موسى في السماء السادسة لان لموسى مزية وحرمة

... كونه كليما وكونه اكثر الانبياء اتباعا بعد نبينا ... كان ابراهيم في

السماء السابعة لانه الخليل والاب الاخير للمصطفى (ﷺ) فناسب ان

... للنبي (ﷺ) بلقياه انس لتوجهه بعده الى عالم آخر وهو خرق

الحجب كما انس بعبيه ادم في اوّل عالم السماوات ثم في وسطه بابيه ادريس لان الرابعة من السبع وسط معتدل (زرقانی مقصد خامس) واتيناه الحكم صبيا اي النبوة وقال معمر كان ابن سنتين او ثلاث فقال له الصبيان لم لا تلعب فقال ما للعب خلقت ... في قوله تعالى مصدقا بكلمة من الله صدق يحيى بعيسى وهو ابن ثلاث سنين فشهد بانه كلمة الله وروحه وقيل صدقه وهو في بطن امه ... يحيى يقول لمريم اني اجد ما في بطني يسجد لما في بطنك تحية له [illegible]

[illegible]

[illegible]

شب معراج میں مقام حیرت میں آنحضرت ﷺ کو
صدیق [illegible] سے تسکین ہوئی

چنانچہ [illegible] آنحضرت ﷺ [illegible] سے بھی آگے عروج [illegible] حضرت صدیق [illegible] وفی بعض طرق حدیث

لا [illegible] من الله ﷺ لما دخل حضرة الله الخاصة به ارعد من هيبة الله

عزوجل وصار يتمايل كتمايل السراج الذي هب عليه الريح اللطيف الذي

لا يطفئه ولا يقلقه فسمع في ذلك الوقت صوت [illegible] صوت نبي بكر [illegible]

يا محمد قف [illegible] ربك يصلي [illegible] معنى لا يشغله شأن عن شأن [illegible]

ﷺ بذلك الصوت [illegible] ذلك لاستيحاش الذي كان يجده في

نفسه۔ (میزان الکبریٰ [illegible] بیروت) جس کی نسبت میزان شعرانی

سے معراج النبوۃ میں حضرت [illegible] کا قول ہے

[illegible] مستیکی [illegible] معراج [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نبوی و خضر کے معارج کے لئے کوئی حد نہیں

حالانکہ احادیث صحیحہ سے [illegible] ثابت ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور علامہ زرقانی نے فتاوی رملیہ سے نقل کیا ہے کہ وفی فتاوی الرملية [illegible] والشهداء [illegible] لا يبلون [illegible] يكونون في قبورهم [illegible] يصلون ويصومون ويحجون [illegible] ينكحون [illegible] علی صلوتهم وحجهم ولا كلفة عليهم ذلك بل يتلذذون [illegible] هو من قبيل التكليف لان التكليف ينقطع بالموت بل من [illegible] لهم ورفع درجاتهم بذلك (زرقانی ص ۳۸۵) انبیاء اور شہداء اور علماء کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مقام مراد نہ تھا بلکہ ان [illegible]

[illegible] کا ثبوت انہیں متعدد احادیث سے ہوتا ہے جن میں حدیث [illegible]

[illegible] اور ہم ان کو بقول تعدد معراج دو یا سے روئی پر محمول کرتے [illegible]

[illegible] نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چھٹے اور ساتویں آسمان [illegible]

[illegible] في مسابعه هو ابراهيم [illegible] محافظ [illegible]

حديث مالك بن صعصعة انه كان [illegible]

[illegible]

[illegible] عند الهبوط [illegible]

[illegible]

كلام الله تعالى [illegible]

[illegible]

[illegible]

قادیانی کے اعتراض سوم کا جواب [illegible]

[illegible]

[illegible] کیونکر نازل ہوگئی؟ اور جو احکام رسالت سے تعلق [illegible] قادیانی صاحب کا یہ اعتراض ایسا لغو ہے جس کو [illegible]

حدیث شریک کا بیان

عن شريك بن عبد الله انه قال سمعت انس بن مالك يقول ليلة اسري برسول الله ﷺ من مسجد الكعبة انه جاءه ثلاثة نفر قبل ان يوحى اليه وهو نائم في المسجد الحرام فقال اولهم ايهم هو فقال اوسطهم هو خيرهم فقال آخرهم خذوا خيرهم فكانت تلك الليلة فلم يرهم حتى [illegible] ليلة اخرى فيما يرى قلبه وتنام عينه ولا ينام قلبه وكذلك الانبياء تنام اعينهم ولا تنام قلوبهم فلم يكلموه حتى احتملوه فوضعوه عند بئر

زمزم فتولاه منهم جبريل فشق جبريل ما بين نحره الى لبته حتى فرغ من صدره وجوفه فغسله من ماء زمزم بيده حتى انقى جوفه ثم اتي بطست من ذهب فيه تور من ذهب محشوا ايمانا وحكمة فحشا به صدره ولغاديده يعني عروق حلقه ثم اطبقه ثم عرج به الى السماء الدنيا فضرب بابا من ابوابها فناداه اهل السماء من هذا فقال جبريل قالوا ومن معك قال معي محمد قال وقد بعث قال نعم قالوا فمرحبا به واهلا فيستبشر به اهل السماء لا يعلم اهل السماء بما يريد الله به في الارض حتى يعلمهم فوجد في السماء الدنيا آدم فقال له جبريل هذا ابوك فسلم عليه فسلم عليه ورد عليه آدم وقال مرحبا واهلا يا بني فنعم الابن انت [illegible]

علیہ یقظہ میں اور بعد از بعثت ہوئی وہ کوئی دوسری رات میں ہوئی اور جس [illegible] وقت میں وہ قبل [illegible] تھی وہ کوئی اور رات تھی اور وہ رات اسراء کی رات نہ تھی [illegible] حضرت شریک شب اسراء [illegible] اور آنحضرت ﷺ اس وقت [illegible] جبرئیل نے آنحضرت ﷺ کا شق صدر کر کے [illegible] کو پاک صاف کیا اور سونے کی طشت میں ایک [illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible] آپ سے کہا کہ میرے بیٹے مبارک ہو اور تو کیا اچھا بیٹا ہے۔

حدیث شریک سے معراج مع الجسد بعد بعثت ہونے کا ثبوت

[illegible]

[illegible] **ويسقط تشنيع الخطابي وابن حزم وغيرهما ان شريكا خالف الاجماع فانه** [illegible] **المعراج كان بعد البعثة** [illegible] **في هذا الحديث** [illegible] حدیث [illegible] کے بعد معراج ہونے میں [illegible]

[illegible]

ہوگی۔ لیکن حضرت موسیٰ [illegible] کے اس گمان سے پہلے نہیں [illegible]

[illegible]

اور یہ بات رسول اللہ ﷺ اکثر بالمعنی مروی ہیں

[illegible]

وعن بعض التابعين قال لقيت اناسا من الصحابة فاجتمعوا في المعنى واختلفوا علي في اللفظ فقلت ذلك لبعضهم فقال لا باس به ما لم يحل

معنا حكاه الشافعي وقال حذيفة انا قوم عرب نورد الاحاديث فنقدم ونؤخر وقال ابن سيرين كنت اسمع الحديث من عشرة المعنى واحد واللفظ مختلف وممن كان يروي بالمعنى من التابعين الحسن والشعبي والنخعي بل قال ابن الصلاح ان الذي شهد به احوال الصحابة والسلف الاولين فكثير ما كانوا ينقلون معنى واحدا في امر واحد بالفاظ مختلفة وما ذاك الا لان معولهم كان على المعنى دون اللفظ قال الحسن لولا المعنى ما حدثنا وقال النووي لو اردنا ان نحدثكم بالحديث كما سمعناه

[illegible] تابعین میں سے حسن اور شعبی اور نخعی روایت بالمعنی کیا کرتے تھے بلکہ ابن الصلاح کا قول ہے کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] فيستدل منه بما قاله على اللفظ المروي وذلك بما يوجد في الاحاديث على قلة ايضا فان غالب الاحاديث مروي بالمعنى وقد تداولته الاعاجم والمولدون قبل تدوينها فرووها بما ادت اليه عباراتهم فزادوا ونقصوا وقدموا واخروا وابدلوا الفاظا بالفاظ ولهذا ترى الحديث الواحد في القصة الواحدة مرويا على اوجه شتى بعبارات مختلفة ومن ثم انكر على مالك اثبات القواعد النحوية بالالفاظ الواردة في الحديث ثم

[illegible] الحدیث اوی و[illegible] فی الاستدلال من الاشعار و الاقوال الامبهما [illegible] ضعف الروی و السکت فیہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے کہ ایک ہی حدیث ایک ہی قصہ میں مختلف وجوہ اور مختلف [illegible]

[illegible]

[illegible] ہر چند کہ شیخ سیوطی صاحب نے آخر میں فیصلہ کر دیا [illegible]

[illegible]

ہیں۔ لا وہ حدیث جس کے راوی میں ضعف یا شک ہو۔

معراج کے ہر موطن میں انبیاء بصورت روحانیہ تھے یا

مرنے کے بعد جسمانی صورت میں؟

[illegible]

[illegible] صورت [illegible] بصورت [illegible]

[illegible]

[illegible]

لا عیسی [illegible] فی جسدہ [illegible] من ملک [illegible]

[illegible] قال [illegible] وفی مذکرۃ القرطبی

عن شیخہ الموت لیس بعدم محض و انما ہو انتقال من حال الی حال وقد

[illegible] الارض [illegible] کل اجسادھم و انہ اجتمع مع الانبیاء لیلۃ الاسراء فی

[illegible] المقدس وفی السماء وراى موسى قائما یصلی فی قبرہ و اخبر بانہ یرد

[illegible] علی کل من یسلم علیہ الی غیر ذلک مما یحصل من جملتہ القطع

[illegible] موت الانبیاء انما ہو راجع الی ان غیبوا عنا بحیث لا ندرکھم [illegible]

[illegible] موجودین احیاء ولا یراھم احد من نوعنا الا من خصہ اللہ بکرامتہ

[illegible] ولا تدافع [illegible] موسی یصلی فی قبرہ [illegible] فی

[illegible] لان للانبیاء مراتع ومسارح یتعرفون فیما شاؤا ثم یرجعون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طریق دوم

[illegible]

[illegible] صاحب توفی سے معنی موت [illegible]

[illegible]

بھی یہ مقام نہیں جس میں توفی کا لفظ کسی اور معنی پر استعمال کیا گیا [illegible]

[illegible]

[illegible] روح کے لئے گئے ہیں۔

[illegible]

اس عاجز نے حدیثوں کی طرف رجوع [illegible]

[illegible] تمام حدیثوں کو بخاری [illegible]

[illegible] توفی کا [illegible] موت اور قبض روح [illegible]

[illegible] قبض روح کے معنی کے اور کوئی معنی [illegible]

ثابت ہے کہ بعد [illegible] آنحضرت ﷺ سے توفی [illegible]

[illegible] امام محمد اسمٰعیل بخاری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حقیقی معنی موت نہیں [illegible] قادیانی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] جو قرآن [illegible] میں معتبر ہے

[illegible] آیات قرآنی ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین ○ اذ قال اللہ یا عیسی انی متوفیک ورافعک الی (سورۃ آل عمران) [illegible] توفیتنی کنت انت الرقیب علیہم وانت علی کل شیء شہید ○ ان تعذبہم فانہم عبادک وان تغفر لہم فانک انت العزیز الحکیم ○ قال اللہ ہذا یوم ینفع الصادقین صدقہم لہم جنات تجری من تحتہا الانہار [illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے توفی سے تعلق ہے۔

[illegible] لفظ توفی کے معنی [illegible] قرآن [illegible] لغت [illegible] ماخذ العربیۃ ست قبائل قیس ۱ تمیم ۲ اسد ۳ ہذیل ۴ [illegible] ۵

٦ بعض طائيه و قريش أجود العرب لساناً في الاقتراح لأنهم
[illegible] في [illegible] عن [illegible]
[illegible] عن حضرمي فقط ولا من سكان [illegible] المجاور [illegible]
[illegible] لأنهم [illegible] ولا من جذام فإنهم كانوا مجاورين لأهل
مصر والقبط ولا من قضاعة ولا من غسان ولا من [illegible] مجاورين لأهل
الشام وأكثرهم من نصارى يقرؤون في صلاتهم بغير العربية ولا من
[illegible] مجاورين [illegible] ولا من بكر مجاورين للنبط والفرس ولا من
عبد القيس لأنهم كانوا سكان البحرين مخالطين للهند والفرس ولا من
بني حنيفة وسكان اليمامة ولا من ثقيف وسكان الطائف لمخالطتهم تجار
الأمم المقيمين عندهم [illegible] الذين [illegible]
من الجاهليين كامرئ القيس والمخضرمين الذين [illegible]
شعراء في الجاهلية والإسلاميين كثيراً في صدر الإسلام كجرير والفرزدق
ولكن [illegible] كبشار [illegible] كأبي تمام والبحتري [illegible]
كما [illegible] بعضهم من شعراء الحجاز والعراق فلا يستدل بأشعار هؤلاء
الثلاثة [illegible] ولم نر خطأ المتنبي وأبي تمام والبحتري في مواضع
كثيرة كما هو مشروح في شروح دواوينهم [illegible]

قيس ٢ تميم ٣ [illegible] ٤ [illegible] ٥ [illegible] ٦ [illegible]

ساتوں قبیلہ قریش جو تمام قبائل عرب سے [illegible] میں [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible]

[illegible] ہیں۔ اسی طرح لغت لخم اور لغت جذام سے استدلال نہیں کیا گیا [illegible]
[illegible] ہیں اور قبط اور قضاعہ اور غسان اور ایاد کے لغت سے اس لئے
[illegible] اہل شام سے مجاورت رکھتے ہیں اور قرآن کے علاوہ [illegible] ہیں
[illegible] غیر عربی الفاظ سے قرأت کرتے ہیں اور تغلب اور نمر کے لغت سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کو ان لوگوں سے
[illegible] کے پاس [illegible] رہتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جیسے شعراء حجاز اور عراق ان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] لاصلاحه الشروح [illegible]

[illegible] بعض [illegible] وغير متواتر [illegible]
[illegible] المعظم [illegible] لاحاديث [illegible] قوله ﷺ [illegible]
[illegible] نے [illegible] ﷺ سے دو طرح نقل کی۔ ایک
نقل ظاہر ہے جس کی نقل متواتر طریق تواتر [illegible]
جن میں سے یک حدیث جس کے الفاظ [illegible] یہ ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حرف [illegible]

معرفت لغت عرب واجب ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم [illegible] توفی کے اشتقاق [illegible]
بیان کرتے ہیں جو اہل لغات نے ان کو اپنی کتابوں میں لکھا۔

توفی کے معانی

[illegible] توفی کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] وفی فلان [illegible]
[illegible]
[illegible] تعالیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible] جیسے وفی الشعر فهو وافٍ [illegible]
[illegible] فلان [illegible]
[illegible]
[illegible] نذر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے اعتبار سے اکثر حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہوا۔

[illegible]

[illegible] وفی [illegible]
[illegible] فهو [illegible]

[illegible]

[illegible] وفاه [illegible]
[illegible]

باب تعلق و [illegible]

[illegible] عرب کہتے ہیں [illegible] توفیت [illegible] منہ و استوفیتہ
اذا اخذتہ کلہ

۲۔ [illegible] عرب کہتے ہیں [illegible] توفیت عدد القوم اذا عددتہم کلہم
ومن ذلک قولہ [illegible] اللہ یتوفی الانفس حین موتہا ای یستوفی مدد
آجالہم فی الدنیا وقیل یستوفی تمام عددہم الی یوم القیامۃ واما توفی
النائم فہو استیفاء وقت عقلہ وتمییزہ الی [illegible]
[illegible] وانشد ابو عبیدۃ لمنظور الوبری

ان بنی الادرد لیسوا من احد
ولا توفاہم قریش فی العدد

ای لا تجعلہم قریش تمام عددہم ولا تستوفی بہم عددہم

۳۔ [illegible] قال الزجاج فی قولہ تعالی حتی اذا
جاءتہم رسلنا یتوفونہم [illegible] سألوہم ملائکۃ الموت عند المعاینۃ فیعترفون عند
موتہم انہم کانوا کافرین

۴۔ [illegible] الوجہ [illegible] حتی اذا جاءتہم ملائکۃ
العذاب یتوفونہم عذابا وہذا کما تقول قد قتلت فلانا بالعذاب وان لم یمت
ودلیل ہذا القول قولہ تعالی ویأتیہ الموت من کل مکان وما ہو بمیت

۵۔ [illegible] قرآن کریم اور [illegible] کے اس شعر سے توفی کے معنی [illegible]
[illegible] ذوی الارواح [illegible] خود روح بھی ہے۔ جیسے کہ [illegible] نے کہا

[illegible] وسول الکری
و [illegible] العیان فی الجسم

[illegible] وہو الذی یتوفاکم باللیل ویعلم ما جرحتم بالنہار ثم یبعثکم فیہ
لیقضی اجل مسمی [illegible]
[illegible] اللہ
یتوفی الانفس حین موتہا والتی لم تمت فی منامہا فیمسک التی قضی علیہا
الموت ویرسل الاخری الی اجل مسمی [illegible]
[illegible]

[illegible] ومن المجاز ادرکہ
الوفاۃ ای الموت والمنیۃ [illegible] توفی فلان [illegible]
[illegible] وفی الصحیح [illegible]
[illegible] وقد
[illegible] الوفاۃ قبض النفس بالموت [illegible]
[illegible]

[illegible] معنی [illegible] حدیث ہوئی ہیں

[illegible] انکار نہیں ہے۔ [illegible]
[illegible] ما روی انہ لم یصب احدا منہم شیء۔ [illegible] اس حدیث میں توفی سے معنی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] معنی موت میں [illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible]

[illegible] متوفیک [illegible]

[illegible]

[illegible] الی السماء بروحه

وبجسده [illegible] وما یضرونک من سوء

[illegible] رفع [illegible]

[illegible] متوفیک [illegible] حصول التوفی وهو جنس

[illegible] الی السماء فلما قال بعده

[illegible]

[illegible]

[illegible] حق تعالیٰ نے اس مقام پر اس لئے کہا [illegible]

[illegible]

[illegible] وما یضرونک

من شیء [illegible]

[illegible] متوفیک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے معنی میں [illegible] سے [illegible] وثبوت معنی رفع [illegible]

[illegible] صفحہ ۵۹ میں توفی

[illegible] متوفیک [illegible]

[illegible]

[illegible] متوفیک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۲۳۱ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] توفی [illegible]

[illegible] لغت کی کتابوں صراح وقاموس وغیرہ [illegible]

[illegible] معلوم ہوا

[illegible]

[illegible] معنی موت [illegible] توفی [illegible]

وقت مر زندہ ہوتے ہیں اور محقق الموت اشخاص پر اس کا اطلاق [illegible]

درست کرے اور اس قسم کا اطلاق احادیث کی کتابوں میں محقق الموت اشخاص پر [illegible]

سورۃ انعام اور سورۃ زمر میں جو دو آیت جن میں فاعل اللہ جل جلالہ ہے اور مفعول ذوی الارواح

[illegible]

صادق اور عرفی دونوں معنی ہوں [illegible]

[illegible]

عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما [illegible]

وروح بينهما شعاع مثل شعاع الشمس فالنفس هي التي بها العقل والتمييز والروح هي التي بها النفس والتحرك فاذا نام العبد قبض الله نفسه ولم يقبض روحه وعن علي [illegible] قال يخرج الروح عند النوم ويبقى شعاعه في الجسد فبذلك يرى الرؤيا فاذا انتبه من النوم عاد الروح الى جسده [illegible] وعنه ما رأت نفس النائم في السماء فهي الرؤيا الصادقة وما رأت بعد الارسال فيلقنها الشيطان فهي كاذبة وعن سعيد بن جبير ان ارواح الاحياء وارواح الاموات تلتقي في المنام فيتعارفون [illegible]

[illegible] الله ان يتعارف فيمسك التي قضى عليها الموت ويرسل الاخرى

[illegible] الى انقضاء مدة حياتها [illegible]

[illegible] روح ہے جو اس میں شعاع آفتاب کی طرح متعلق شعاع ہے [illegible]

[illegible] تمیز حاصل ہے اور روح وہ ہے جس سے [illegible]

[illegible]

[illegible] آیت میں توفی کے معنی [illegible]

[illegible]

[illegible] الموت ظاہر ہے کہ یہاں توفی کے معنی موت [illegible]

[illegible] ارواحهم الموت [illegible] یہاں توفی بمعنی [illegible] ہوں۔

ای طرح [illegible] ای

[illegible]

میں یہاں بھی توفی بمعنی استیفاء ہے۔

اور ایسے ہی سورۃ یوسف میں حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا توفنی مسلما [illegible]

[illegible] ای الحقنی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جھوٹی نسبت نہ کرے۔

امام بخاری کا مذہب کہ عیسیٰ نبی اللہ ابھی نہیں مرے

لیکن اس میں شک نہیں کہ امام بخاری نے کتاب التفسیر میں [illegible]

[illegible] ابن عباس متوفیک ممیتک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رسول الله ﷺ والذی نفسی بیده لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما

عدلا فیکسر الصلیب ... ثم یقول ابو هریرة واقرءوا ان شئتم وان من اهل

الکتاب الا لیؤمنن به قبل موته ویوم القیامة یکون علیهم شهیدا عن

رسول الله ﷺ کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم ...

عیسی ابن مریم فیقول امیرهم تعال صل لنا فیقول لا ان بعضکم علی بعض

امراء تکرمة الله هذه الامة ... [illegible]

[illegible]

... اتریں گے۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی طرف سے یہ آیت بطور ...

پیش کی کہ کوئی اہل کتاب نہیں ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... اللہ تعالیٰ ... کا مذہب ... [illegible]

عن ابن عباس رضی الله عنهما ان رهطا من الیهود سبوه وامه فدعا

علیهم فمسخهم قردة وخنازیر فاجتمعت الیهود علی قتله فاخبره الله بانه

یرفعه الی السماء ویطهره من صحبة الیهود ([illegible]) قال ابن

... [illegible] ... الکتاب عیسی حین یبعث فیؤمنون به ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... درمنثور کی جلد دوم صفحہ ۳۶ میں ... [illegible]

... نبی اللہ پر ... اس کی تکذیب ... انی متوفیک و

... الی ... علی ... ثم ... بعد ذلک

... وعشرین سنة ثم امیتک میتة الحی ... [illegible]

... [illegible] ... کی طرف بھیجوں گا پھر تو ان کو قتل کر کے چوبیس (۲۴)

[illegible]

... کہ متوفیک سے ... موت نہیں

[illegible]

[illegible] امام بخاری [illegible]

متوفیک میں موت مقصود نہیں۔ اسی وجہ سے انہوں نے ایک [illegible]

[illegible] عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام [illegible] کر کے ان کی شہادت میں دو احادیث [illegible]

[illegible]

[illegible] فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم [illegible]

پس اس حدیث میں آنحضرت ﷺ نے اپنے اور مسیح ابن مریم [illegible]

[illegible]

[illegible]

امام بخاری کا مذہب کہ اذ قال اللّٰہ میں اذ حرف صلہ ہے اور ماضی بھی مستقبل ہے

[illegible] نے ایسے ہی ایہام اور ابہام کے دفع کرنے کے لئے اس حدیث [illegible]

[illegible]

[illegible] في الزمان الماضي والتصرف فيه كالقصص [illegible]

[illegible] وتحمل الماضي استقبالا بتبديل الحرف فهذا [illegible]

[illegible] وتكون في هذا ايضا من المكابرين۔ پس ان کے زعم فاسد میں اس کے [illegible]

[illegible]

[illegible] کی عربی تحقیقات

[illegible] ولا ایراد بالزیادۃ عدم الافادۃ مؤکدات ومحسنات کمحسنات البدیع والسر ان معانیها لیس محلها [illegible] ولا تخفی بالعربیۃ [illegible] الصانع [illegible] کلہ [illegible] وضعاً ان تذکر مع غیرها فیفید لہ [illegible] فیہ [illegible] کلام القدیم حروف زیادۃ کا [illegible] معنی سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یوم یجمع اللہ [illegible] ... [illegible] [illegible]

[illegible] کا اصل سوال [illegible] کے متعلق [illegible] بمعنی المستقبل [illegible] عن مستقبل [illegible]

[illegible] کقولہ تعالی ونادی اصحاب الجنۃ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا تعلق قیامت [illegible] ہے

چنانچہ [illegible] سوال [illegible] متعلق [illegible]

[illegible] اخرج عبد الرزاق وابن جریر وابن ابی حاتم عن قتادۃ فی قولہ [illegible] قلت للناس [illegible] متی یکون ذلک قال یوم القیامۃ الا تری اللہ یقول [illegible] یوم ینفع الصادقین صدقهم [illegible]

[illegible]

[illegible] قیامت کے [illegible] اور اسی معنی [illegible] یوم یجمع اللہ الرسل فیقول ماذا اجبتم قالوا لا علم لنا انک انت علام [illegible] اذ قال اللہ یٰعیسی ابن مریم اذکر نعمتی علیک وعلی والدتک [illegible] یوم یجمع وهو علی طریقۃ ونادی اصحاب [illegible]

[illegible] عیسی ابن مریم [illegible]

[illegible] عیسی ابن مریم اذکر نعمتی علیک [illegible] یوم [illegible] اصحاب الجنۃ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ابن مریم کی وفات [illegible] آنحضرت ﷺ کی وفات [illegible]
حدیث [illegible] آنحضرت ﷺ [illegible] حدیث [illegible]
توفی سے محفوظ تھے اور یہ حدیث اور مذکورہ آیت [illegible]
کے ساتھ [illegible] حضرات کے اختلاف اور [illegible]
[illegible]

[illegible] اس حدیث [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہایت انصاف اور سچائی کے ساتھ قبول کرنے کے [illegible]
موجودہ دعاوی کے استنباط سے قرآن و حدیث کے الفاظ تحریف کا اظہار فرماتے ہیں

ہاں بلا توفی [illegible]
[illegible]
انه يتوفى الانفس حين موتها والتي لم تمت في منامها فيمسك التي قضى
عليها الموت ويرسل الاخرى الى اجل مسمى [illegible]
[illegible]
کہ موت والے نفوس کی توفی اور ہے اور سونے والے نفوس کی توفی اور ہے۔

نزول عیسیٰ کی علامت قیامت ہے

[illegible] اس حدیث میں اگرچہ آنحضرت ﷺ نے ایک ہی طور پر [illegible]
عیسیٰ بن مریم پر توفی [illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ کی حیات ثابت ہے [illegible]
[illegible] حقیقی معنی [illegible]
[illegible] جو تمام موت سے
[illegible] سیاق و سباق کے لحاظ سے [illegible] ہے کہ
حضرت [illegible] کے وقت ابھی عیسیٰ علیہ السلام پر موت [illegible] ہوئی اور ان کی
[illegible]
[illegible] والی حدیث ابن عباس
[illegible] عبد الله ابن عباس قال [illegible] رسول الله ﷺ [illegible]
[illegible] فاخبر بذلك العباس فاتاه فذكر له فقال هو [illegible]
[illegible] حتى يكون منهم من يصلي بعيسى [illegible] في الخصائص لابي
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عيسى ابن
[illegible] مقدم ومؤخر يقول الى [illegible]
[illegible] بعد نزولك [illegible]
[illegible]
[illegible] لولا
[illegible] سبقت من ربك لكان لزاما واجل مسمى [illegible]
[illegible] ولولا كلمة واجل مسمى لكان [illegible]

صراحت سے کروائی ہے [illegible] بتا چکے ہیں [illegible] متعلق [illegible]
کا حصہ رکھ فرمانا۔ وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطۃ اور دوسری جگہ [illegible]
حطۃ وادخلوا الباب سجدا [illegible]
ہماری شرح متن میں مبسوط ہے۔ اور حق تعالیٰ نے سورۂ زخرف میں حضرت
عیسیٰ کو علامت ساعت قیامت مقرر فرمایا ہے۔ جیسے کہ ولما ضرب ابن مریم مثلا
اذا قومک منہ یصدون ○ وقالوا ءالہتنا خیر ام ہو ما ضربوہ لک الا جدلا
بل ہم قوم خصمون ○ ان ہو الا عبد انعمنا علیہ وجعلناہ مثلا لبنی
اسرائیل ○ ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ فی الارض یخلفون ○ وانہ لعلم
للساعۃ فلا تمترن بہا واتبعون ہذا صراط مستقیم ○ ولا یصدنکم
الشیطان انہ لکم عدو مبین ○ [illegible]
ابن عباس لعلم وہو العلامۃ (یعنی) مثلا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما [illegible]
[illegible] عن ابن مسعود [illegible]
ابراہیم وموسیٰ وعیسیٰ [illegible]
ابراہیم فقال لا علم لی بہا فردوا امرہم الی موسیٰ فقال لا علم لی بہا
فردوا امرہم الی عیسیٰ فقال عیسیٰ [illegible] فلا یعلمہا احد الا اللہ
[illegible] وفیما عہد الی ربی ان الدجال خارج ومعی قضیبان [illegible]
[illegible] قال فیہلکہ اللہ [illegible] قال وفیہ عہد الی
ربی [illegible] ذلک [illegible] کالحامل المتم لا یدری
اہلہا متی تفجؤہم بولادتہا لیلا ونہارا [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] حافظ ابن کثیر نے اپنی تفسیر میں نقل کیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد
[illegible] شب اسریٰ میں حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام سے ملا اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] نے مستدرک میں اسی حدیث کے آخر میں کہا۔ فذکر من خروج الدجال
[illegible] اور مسلم نے اس کا استخراج [illegible]

[illegible] عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ آنے کا ثبوت

اور انجیل کے [illegible] میں ہے۔ لا اترککم یتامی انی اتی الیکم بعد
[illegible] فلا تعرفونی الی الاخر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

قال الحسن قال رسول الله ﷺ لليهود ان عيسى لم يمت وانه راجع اليكم قبل يوم القيامة

[illegible]

[illegible]

اخرج البخاري في تاريخه والطبراني عن عبدالله بن سلام

يدفن عيسى بن مريم مع رسول الله وصاحبيه فيكون قبره رابعاً

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اخرج الترمذي وحسنه

محمد بن يوسف بن عبدالله بن سلام عن ابيه عن جده قال مكتوب

في التوراة صفة محمد ﷺ وعيسى بن مريم يدفن معه قال ابو مودود

وقد بقي في البيت موضع قبر

[illegible]

[illegible] عن عبدالله بن عمر

[illegible] عيسى بن مريم [illegible] ويولد له

[illegible] ثم يموت فيدفن معي في قبري فاقوم انا وعيسى

ابن مريم في قبر واحد بين ابي بكر وعمر [illegible]

كتاب الوفاء مشكوة اي في مقبرتي وعبر عنه بالقبر لقرب قبره

[illegible] بينهما في قبر واحد (مرقات) وفي الاصابة عيسى بن مريم بنت عمران

[illegible] الله وكلمة القاها الى مريم ذكره الذهبي في التجريد مستدركاً

[illegible] من قبله فقال رأى النبي ﷺ ليلة الاسرى وسلم عليه فهو نبي

وصحابي وهو آخر من يموت من الصحابة وهو الذي عرف عنه الذهبي

[illegible] اليه جمع من العلماء وكان اجتماعه به مرات في غير ليلة الاسراء

[illegible] ابن عساكر عن انس قلنا يارسول الله رأيناك صافحت شيئاً ولا

[illegible] قال ذاك اخي عيسى ابن مريم انتظرته حتى قضى طوافه فسلمت

[illegible] وروى ابن عدي عن انس بينا نحن مع النبي ﷺ اذ رأينا برداً ويداً

[illegible]

[illegible] ذاك عيسى بن مريم صلى علي [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روی الحاکم عن حریث بن مخشی ان علیا قتل صبیحة احدی و
عشرین من رمضان سمعت الحسن بن علی وهو یقول قتل لیلة انزل القرآن
وفیه اسری بعیسی ولیلة قبض موسی۔ اور حاکم نے حریث بن مخشی سے روایت
کی کہ علی رضی اللہ عنہ اکیسویں رمضان کی صبح کو قتل کئے گئے اور میں نے حسن بن علی سے

وخروج الدجال ویاجوج وماجوج وطلوع الشمس من المغرب
ونزول عیسی ... من السماء وسائر علامات یوم القیامة علی ما ...
به الاخبار الصحیحة حق کائن ...

... کا اقرار ہے۔

علامہ زرقانی مالکی کا نزول عیسیٰ کے اثبات میں بحث

... جس سے قادیانی صاحب کے شبہات اور اوہام کا ازالہ بوجہ اتم ہوتا ہے۔
... سیدنا عیسی علیه السلام فانه یحکم بشریعة نبینا ﷺ بالهام او اطلاع
... روح المحمدی ﷺ او بما شاء الله من استنباط له من الکتاب
... ونحو ذلک وقد سئل السیوطی بای طریق تصل احکام شریعتنا
عیسی علیه السلام فاجاب بان الانبیاء کانوا یعلمون فی زمانهم بجمیع شرائع
...
... النبی ﷺ ذلک من القرآن فانه قد انطوی علی جمیع احکام
... وفهمها فهما یفهمه الذی اختص به ثم شرحه لامته فی السنة
...
... لانه اجتمع بالنبی ﷺ غیر مرة فلا مانع ان یتلقی منه احکام
... المخالفة لشریعة الانجیل ...
... فاخذ عنه بلاواسطة والی هذا اشار جماعة من ... ورأیت
... للسبکی تصنیفا انما یحکم عیسی بشریعة نبینا بالقرآن والسنة
... ان اخذه السنة بطریق المشافهة بلاواسطة ... یجتمع
... فی الارض کما صرح به فی احادیث فلا مانع ان یاخذ عنه ما
... الیه من احکام شریعته واستدل السیوطی بکل واحد من هذه الاربع
... ذکره ...

مخصص في الكتب السابقة فاجاب بانه لامانع من ذلک فقد دل
الحديث على ... رب العلمين الى
قوله وانه لفي زبر الاولين لو ساق ادلة ذلک في نحو ورقة ثم قال
السائل نفسه مسالة نبأ هل ثبت ان عيسى ينزل عليه الوحي بعد نزوله
فاجاب نعم روى مسلم وغيره اثناء حديث اوحى الله الى عيسى انى قد
اخرجت عبادا من عبادي لا يد لک بقتالهم فحرز عبادي الى الطور
ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون فيمر اوائلهم على
بحيرة طبرية فيشربون ما فيها ويمر آخرهم فيقولون لقد كان بهذه مرة ماء
ويحصر نبي الله عيسى عليه الصلوة والسلام واصحابه ثم يهبط نبي الله عيسى
واصحابه الى الارض اذ فهذا صريح في انه يوحى اليه بعد نزوله والذي
يتضح به ان ذلک الوحي جبريل لانه السفير بين الله وبين انبيائه كما صرح به
الآثار بذلک وسائلها ثم قال وقد زعم ان عيسى اذا نزل لا يوحى اليه
حقيقة بل وحي الهام وهو سالف مهمل لمصادمته لحديث مسلم وغيره
ولان ما توهمه من تعذر الوحي الحقيقي فاسد لانه نبي فاى مانع من ان
يوحى اليه فان تخيل ان ذهب منه وصف النبوة فهو قول يقرب من الكفر لان
النبوة لاتذهب ابدا ولا بعد موته وان تخيل اختصاص الوحي بزمن دون
من فهو قول لا دليل عليه ... الدليل على خلافه ثم ...
عيسى بشرع الله لكن يحكم به في امته فلايحكم بشيء من ...
لانه كان يحكم نبينا ﷺ ولا يحكم بشريعة التي انزلت عليه في اوان
رسالته ودونه فهو تابع لنبينا ﷺ وقد نبه على ذلک الترمذي الحكيم في

... ختم الاولياء واعرب عنه صاحب عنقاء مغرب وكذا الشيخ سعد
الدين التفتازاني في شرح عقائد النسفي وصحيح انه يصلي بالناس
ويؤمهم ويقتدي به المهدي لانه افضل منه فامامته اولى كذا جزم به
... على تعليله ... في بعض الآثار وعورض بحديث
الصحيحين عن ابي هريرة قال قال رسول الله ﷺ كيف انتم اذا نزل ابن
مريم فيكم وامامكم منكم ولمسلم ايضا كيف بكم اذا نزل ابن مريم
فقال صل بنا فيقول لا ان بعضكم على بعض امراء تكرمة لهذه الامة
ولاحمد من حديث جابر فاذاهم بعيسى فيقال تقدم فيقول ليتقدم امامكم
فليصل بكم ولابن ماجه في حديث ابي امامة وكلهم اي المسلمين ببيت
المقدس وامامهم رجل صالح قد تقدم ليصلي بهم اذ نزل عيسى فرجع
الامام ينكص ليتقدم عيسى فيقف عيسى بين كتفيه ثم يقول تقدم فانها
لک اقيمت وروى ابونعيم عن ابي سعيد مرفوعاً من الذي يصلي عيسى
خلفه ... اي من اهل البيت وجمع بان عيسى يقتدي بالمهدي اولا
ليظهر انه نزل تابعا لنبينا حاكما بشرعه ثم بعد ذلک يقتدي المهدي به
على اصل القاعدة من اقتداء المفضول بالفاضل قال ابن الجوزي لو تقدم
عيسى اماما لوقع في النفس اشكال ويقال اتراه تقدم نائبا او مبتدءا شرعا
فصلى ماموما لئلا يتدنس بغبار الشبهة وجه قوله لانبي بعدي وفي صلوة
عيسى خلف رجل من هذه الامة مع كونه في آخر الزمان وقرب قيام
الساعة دلالة للصحيح من الاقوال ان الارض لاتخلو عن قائم لله بحجة
ابن متى وامامكم منكم اي يحكم بالقرآن لا بالانجيل كما في رواية

لمسلم وأمكم منكم قال ابن أبي ذئب معناه وأمكم منكم بكتاب ربكم
وعليه لم يبين أن عيسى [illegible] يكون [illegible] إماماً منكم نبيكم عليه
رواية أحمد ومسلم فإنها صريحتان لإبطال هذا التأويل وقال أبو الحسن
الآبري في مناقب الشافعي تواترت الأخبار بأن المهدي من هذه الأمة وأن
عيسى يصلي خلفه ذكر ذلك رداً لحديث ابن ماجة عن أنس ولا مهدي
إلا عيسى فهو [illegible] وإن كان خليفة في الأمة المحمدية فهو رسول [illegible]
كريم على حاله لا كما يظن بعض الناس أنه يأتي واحداً من هذه الأمة
بدون نبوة ورسالة وجهل هؤلاء أنهما لا يزولان بالموت كما تقدم فكيف بمن
هو حي نعم هو واحد من هذه الأمة مع بقائه على نبوته ورسالته [illegible]
من وجوب تبعته لنبينا ﷺ والحكم بشريعته [illegible] قدر [illegible] في صحيح
مسلم والبخاري بلفظ قوله ﷺ ليوشكن أن ينزل فيكم ابن مريم حكماً
[illegible] حكماً مقسطاً ولفظ البخاري حكماً عدلاً وفي مسلم عن أبي هريرة
مرفوعاً ينزل عيسى بن مريم على المنارة البيضاء شرقي دمشق [illegible]
الصحيحين عنه رفعه ينزل عيسى فيقتل الدجال ويكسر الصليب ويقتل
الخنزير ليس بيني وبينه نبي [illegible] الطبراني في الأوسط بإسناد لا بأس به
عن أبي هريرة ويقتل الخنزير والقردة ويضع الجزية وفي رواية [illegible]
الحرب وفيه الحديث في الصحيحين ويفيض المال حتى لا يقبله أحد
حتى تكون السجدة الواحدة خيراً من الدنيا وما فيها ثم يقول أبو هريرة
اقرءوا إن شئتم وإن من أهل الكتاب إلا ليؤمنن به قبل موته ويوم القيامة
يكون عليهم شهيداً قال الحافظ والمعنى أن الدين يصير واحداً فلا يبقى

أحد من أهل الذمة يؤدي الجزية وقيل معناه يكثر المال فلا يبقى من يمكن
صرف مال الجزية له فتترك الجزية استغناء عنها وقال عياض يحتمل أن
المراد بوضعها تقريرها على الكفار من غير محاباة وتكون كثرة المال
بسبب ذلك وتعقبه النووي (وأن الصواب في معناه أنه لا يقبل الجزية
(ولا يقبل إلا الإسلام أو القتل) إن امتنعوا منه قال الحافظ ويؤيده رواية
أحمد من وجه آخر وتكون الدعوى واحدة (وهذا خلاف ما هو حكم
الشرع اليوم) قال [illegible] إذا بذل الجزية وجب قبولها ولم يجز قتله ولا
إكراهه على الإسلام وإذا كان كذلك فكيف يكون عيسى [illegible] حاكماً
بشريعة نبينا ﷺ فالجواب أنه لا خلاف أنه ينزل حاكماً بهذه الشريعة
المحمدية ﷺ لحديث عبدالله بن مغفل ينزل عيسى بن مريم مصدقاً
بمحمد على ملته رواه الطبراني (ولا ينزل نبياً برسالة مستقلة وشريعة
ناسخة بل هو حاكم من حكام هذه الأمة وهذا الحكم الجزية وما يتعلق به
ليس حكماً مستمراً إلى يوم القيامة بل هو مقيد بما قبل نزول عيسى وقد
أخبرنا ﷺ وليس عيسى هو الناسخ بل نبينا ﷺ هو المبين للنسخ
[illegible] وضع الجزية (فدل على أن الامتناع في ذلك الوقت من قبول
الجزية هو شرع نبينا ﷺ انتهى) النووي في شرح مسلم [illegible]
[illegible] في تغيير حكم الشرع عند نزول عيسى ﷺ في قبول الجزية
[illegible] ابن بطال) أبو الحسن علي في شرح البخاري إنما قبلناها لحاجتنا
إلى المال وليس يحتاج عيسى ﷺ عند خروجه أي ظهوره
ونزوله من السماء إلى الأرض إلى مال لأنه يفيض في أيامه المال حتى

فيقيمه حكما فلا يقبل إلا القتل أو الإيمان بالله وحده ... وأصحاب السنة
وفي ... لعراقي ... من قلوب ... بحرية من اليهود والنصارى بسببه
بأيديهم من التوراة والإنجيل ومنعهم ... القسم فلذا نزل عيسى
... لأن تمسك الشبهة بخصوص ... وكعبادة الأوثان في
انقطاع شبهتهم وانكشاف أمرهم فيعرفوا ... فيؤمنون به لأنه ... منهم إلا
الإسلام والحكمة في نزول ... وهذا معنى حسن مناسب لما ... من
معرض ... وهذا أولى مما ذكره ... وقال في الفتح ... العلماء
الحكمة في نزول عيسى دون غيره من الأنبياء الرد على اليهود في
زعمهم أنهم قتلوه فبين الله كذبهم وأنه الذي يقتلهم أو نزوله لدنو أجله
ليدفن في الأرض إذ ليس لمخلوق من التراب أن يموت في غيرها وقيل
إنه دعا الله لما رأى صفة محمد ﷺ وأمته أن يجعله منهم فاستجاب الله
دعاءه وأبقاه حتى ينزل في آخر الزمان مجددا لأمر الإسلام فيوافق
خروج الدجال فيقتله والأول أوجه وفي مسلم عن ابن عمرو أنه يمكث
في الأرض بعد نزوله سبع سنين وروى نعيم بن حماد في كتاب الفتن
من حديث ابن عباس أن عيسى إذ ذاك يتزوج في الأرض ويقيم بها تسع
عشرة سنة وبإسناد فيه مبهم عن أبي هريرة يقيم بها أربعين سنة وروى
أحمد وأبو داود بإسناد صحيح عن أبي هريرة مرفوعا ينزل عيسى
وعليه ثوبان ممصران فيدق الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية
ويدعو الناس إلى الإسلام ويهلك الله في زمانه الملل كلها إلا الإسلام
وتقع الأمنة في الأرض حتى ترتع الأسود مع الإبل وتلعب الصبيان

بالحيات فيمكث في الأرض أربعين سنة ثم يتوفى ويصلي عليه
المسلمون قال ابن كثير يشكل عليه خبر مسلم أنه يمكث في
الأرض سبع سنين اللهم إلا أن تحمل هذه السبع على مدة إقامته بعد
نزوله ويكون مضافا إلى مكثه فيها قبل رفعه إلى السماء وكان عمره إذ
ذاك ثلاثا وثلاثين سنة على المشهور قال في مرقاة الصعود وقد ألفت
بين الجمع بذلك ثم رأيت البيهقي قال في كتاب البعث والنشور هكذا
في هذا الحديث أن عيسى يمكث في الأرض أربعين سنة وفي مسلم من
حديث عبد الله بن عمرو في قصة الدجال فيبعث الله عيسى بن مريم
فيطلبه فيهلكه ثم يلبث الناس بعده سبع سنين ليس بين اثنين عداوة قال
البيهقي ويحتمل أن قوله ثم يلبث الناس بعده أي بعد موته فلا يكون
مخالفا للأول قلت فرجح عندي هذا التأويل من وجوه أحدها أن حديث
مسلم ليس نصا في الإخبار عن مدة لبث عيسى وخبر أبي داود نص فيه
الثاني أن لم نول هذا التأويل لأنه يشير حتى والثالث قوله ثم يلبث الناس
بعده فيتجه أن الضمير في بعده لعيسى لأنه أقرب مذكور والرابع أنه لم يرد في
ذلك سوى هذا الحديث الواحد المحتمل والذي ورد في مكث عيسى
أربعين سنة في عدة أحاديث من طرق مختلفة كحديث أبي داود هذا وهو
صحيح فهذه الأحاديث المتعددة الصريحة أولى من ذلك الحديث
الواحد المحتمل قلت ويؤيده حديث رفعه وهو ابن ثلاث وثلاثين سنة
... عن النصارى فقد أخرج الحاكم عن وهب بن منبه قال إن النصارى لتزعم
... ذكر الحديث إلى أن قال وإنه رفع وهو ابن ثلاث وثلاثين وفيه عبد المنعم

بن ادریس كذبوه ولوصح فهو من النصارى كمالوى والثابت فى [illegible]
[illegible]
[illegible] النبى ﷺ [illegible] فى مرضه [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ان عيسى بن مريم عاش عشرين ومائة سنة ولا اراني الا ذاهبا
على راس الستين ورجاله ثقات وله طرق وذكر ابن عساكر ان وفاة
عيسى [illegible]
[illegible] فى موضع [illegible] عيسى وهو حى [illegible]
ادريس وهو حى من طريق مرفوعة [illegible]

پس جس وقت کہ ہمارے سردار عیسیٰ [illegible] سالوں سے اتریں [illegible]
[illegible]
[illegible] کسی اور طریقے سے جو اللہ چاہے گا تحقیق آپ
واسطے سے طریق تشبہ یا مثل اس کے کسی دوسرے طریقے سے۔
حضرت [illegible] شریعت محمدی [illegible] احکام کس طرح [illegible]
[illegible]
احکام کس طرح پہنچیں گے؟ تو سمجھ جائے
جو سید [illegible] کل انبیاء اپنے اپنے زمانوں میں اپنے ہاتھ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت ﷺ سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ادراک سے قاصر ہیں جو صاحب بڑت
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت ﷺ
[illegible]
[illegible]
[illegible] قرآن سے معلوم
[illegible] نے آنحضرت ﷺ سے بلاواسطہ ان احکام کی تلقی کی اور
[illegible] ایک جماعت نے اشارہ کیا۔ شیخ سیوطی فرماتے ہیں کہ میں نے
[illegible] جس میں انہوں نے [illegible] کی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام ہمارے نبی
[illegible] ﷺ
[illegible]
[illegible] حضرت ﷺ [illegible]
[illegible]
[illegible] شریعت کی [illegible]
[illegible]

[illegible]

سے اس پر اعتراض کیا ... قرآن کریم کتب سابقہ پر مشتمل ... [illegible]

[illegible]

میں اس کے اوپر بیان کئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نزول کے بعد وحی اترنا

اور پھر کہا کہ اس سائل نے پھر دوسری دفعہ ... [illegible]

[illegible]

بن سمعان کی حدیث کے درمیان روایت کی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام ... [illegible]

لے ... ایسے بندے نکالے ہیں ... کے قتل کی ... [illegible]

[illegible]

جائیں گے ... [illegible]

... اور عیسیٰ نبی اللہ اپنے اصحاب ... [illegible]

[illegible]

عیسیٰ علیہ السلام پر وحی حقیقی ہوگی کیونکہ وہ نبی ہیں

پھر شیخ نے کہا کہ بعض کا زعم ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام جب اتریں گے تو وحی حقیقی ... [illegible]

[illegible]

... مہدی کی اقتداء کریں گے کیونکہ وہ شخص ہے اللہ کی امامت ... [illegible]

... عیسیٰ بن مریم کی امامت مہدی موعود کرے گا ... محکم کی تفسیر

[illegible]

[illegible] مہدی [illegible]
[illegible] مریم تم میں اتریں گے اور امام تمہارا تم میں سے ہوگا [illegible]
[illegible]
[illegible] آگے ہو۔ وہ کہے گا کہ تمہارا ہی امام تمہارے آگے ہونا چاہیے [illegible]
[illegible] اور نیز ابن ماجہ کی حدیث جو ابوامامہ سے مروی ہے کہ سب لوگ [illegible]
[illegible] آگے ہو کر [illegible]
[illegible] حضرت مہدی [illegible]
[illegible] کرنے کے لئے اس طرح تطبیق دی گئی ہے کہ ابتداء میں
[illegible]

[illegible]
[illegible] ایک روایت میں ہے۔ [illegible]
[illegible] اس حدیث کے رد کرنے
[illegible] حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کوئی مہدی عیسیٰ کے سوا نہیں [illegible]
[illegible]

[illegible] صحیح معنی

حافظ ابن حجر [illegible] فرماتے ہیں [illegible]

[illegible]

جیسے کہ قبل [illegible] کے بیان ہوا کہ [illegible] سے متعلق

[illegible] ہے۔ [illegible] صحیح مسلم اور بخاری دونوں میں وارد ہے [illegible]

[illegible] اور [illegible] نازل ہوگا اور نیز مسلم میں [illegible]

[illegible] عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول ہوگا اور [illegible]

[illegible]

[illegible] سے متعلق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... کے سوا کوئی دوسری حدیث وارد نہیں ہوئی حالانکہ چالیس (۴۰) برس کی ...

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس عمر میں مرفوع ہوئے؟

... ایک سو بیس (۱۲۰) برس ...

... چنانچہ طبرانی اور حاکم نے مستدرک میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے ...

... اور کئی طریق سے مروی ہے۔

... کا مذہب ہے کہ
... اور وہ آسمان سے اترے گا

... سے ظاہر ہے کہ کل محدثین اور ائمہ مذاہب اربعہ اور ...

... صحابہ کرام جیسے حضرت عمر اور ابن عمر اور حضرت ابن عباس اور ...

[illegible]

[illegible]

اور شیخ جیلانی [illegible] بحکم شرع نبیہ

وردت به الاحادیث وانعقد علیہ الاجماع [illegible]

[illegible] الاحادیث بنزول عیسیٰ [illegible] فی [illegible]

[illegible] فی [illegible]

وصحح الطبری هذا القول ووردت بذلک الاحادیث المتواترة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وکذلک ذهب [illegible]

من الاکابر و الائمة [illegible] لفظ [illegible] فی [illegible]

ومنها لفظ النزول من السماء فی الحدیث (٢٩/٢) ولاجل ذلک [illegible]

الائمة لاتلتفت الی موت عیسیٰ وقالوا انه مات ولحق الموتی کما هو [illegible]

مالک وابن حزم والامام البخاری وغیرذلک من اکابر المحدثین [illegible]

[illegible] جمیع [illegible] المعتزلین وبعض کرام [illegible]

علی [illegible] الاجماع علی [illegible]

[illegible] و لائمة لانوں [illegible] الی موت عیسیٰ [illegible]

[illegible] من [illegible] فی تفسیر لفظ التوفی [illegible]

معنی الاماته [illegible] بالحسرة [illegible] کیف [illegible] من [illegible]

[illegible] من [illegible] لفظ [illegible] فی [illegible]

[illegible] ولالم [illegible] الرجوع فی [illegible]

[illegible] الرجوع من [illegible]

[illegible] اکابر امت اور [illegible] کے مرجانے کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے نزول کا لفظ بھی کسی حدیث

[illegible] ان الفاظ کو [illegible] کی طرح

[illegible]

[illegible] موت میں نہ پاسکو گے اگرچہ حسرت اور ندامت کے ساتھ مرجاؤ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے سلام کا جواب دیں گے

[illegible] حدیث میں آسمان سے نزول ہونے کا لفظ موجود ہے اور

[illegible]

[illegible] حدیث میں [illegible]

[illegible] السماء [illegible] حدیث میں

[illegible] عیسیٰ [illegible] حکما عدلا [illegible]

[illegible] ومعمر [illegible]

[illegible] ليهبطن عيسى بن مريم حكما عدلا [illegible]

[illegible]

کوہ حلوان میں زندہ موجود ہونا

[illegible]

[illegible] كتب الى سعد بن ابي وقاص وهو بالقادسية [illegible] وجه نضلة بن معاوية الانصاري الى حلوان العراق فليغيروا على ضواحيها فبعث سعد نضلة في ثلث مائة فارس فخرجوا حتى اتوا حلوان العراق فاغاروا على ضواحيها واصابوا غنيمة وسبيا فاقبلوا يسوقونها حتى رهقتهم العصر وكادت الشمس تغرب فالجأ نضلة والسبي والغنيمة الى سفح جبل ثم قام فأذن فقال الله اكبر الله اكبر فاذا مجيب من الجبل

يجيبه كبرت كبيرا يا نضلة ثم قال اشهد ان لا اله الا الله قال كلمة الاخلاص يا نضلة ثم قال اشهد ان محمدا رسول الله قال هو الذي بشرنا به عيسى بن مريم على راس امته تقوم الساعة فقال حي على الصلوة فقال طوبى لمن مشى اليها وواظب عليها قال حي على الفلاح قال افلح من [illegible] قال الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله قال [illegible] كلمة الاخلاص يا نضلة حرم الله بها جسدك على النار فلما فرغ من اذانه قاموا فقالوا من انت يرحمك الله ملك انت ام من الجن او طائف من عباد الله [illegible] صوتك فأرنا صورتك [illegible] عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال فانفلق الجبل عن هامة كالرحى ابيض الراس واللحية عليه طمران من صوف قال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته فقالوا وعليك السلام ورحمة الله وبركاته من انت يرحمك الله [illegible] وصي العبد الصالح عيسى بن مريم اسكنني هذا الجبل ودعا لي بطول البقاء الى حين نزوله من السماء فاقرءوا عمر مني السلام وقولوا يا عمر سدد وقارب فقد دنا الامر واخبروه بهذه الخصال التي اخبركم بها يا عمر اذا ظهرت هذه الخصال في امة محمد ﷺ فالهرب الهرب اذا استغنى الرجال بالرجال والنساء بالنساء وانتسبوا في غير مناسبهم وانتموا الى غير مواليهم ولم يرحم كبيرهم صغيرهم ولم يوقر صغيرهم كبيرهم وترك المعروف فلم يؤمر به وترك المنكر فلم ينه عنه وتعلم عالمهم العلم ليجلب به الدنانير والدراهم وكان المطر قيظا والولد غيظا وطولوا المنارات وفضضوا المصاحف وزخرفوا المساجد

[illegible] فيه من هو خير منه فسلموا عليه وركب [illegible] ثم [illegible]
[illegible] فكتب [illegible] بذلك الى سعد وكتب سعد بذلك الى
عمر فكتب [illegible] من المهاجرين والانصار حتى [illegible]
[illegible] الاسلام فخرج سعد في اربعة آلاف
من المهاجرين والانصار حتى [illegible]
[illegible] فلا يجدون [illegible]

[illegible] سعد بن ابی وقاص کو [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] گے خدا تجھ پر رحم کرے تو کون ہے؟ کیا تو فرشتہ ہے یا جن یا اللہ کے بندوں میں سے [illegible]
[illegible] السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ [illegible]
[illegible] وبرکاتہ کہہ کر پوچھا خدا تجھ پر رحم کرے تو [illegible]
[illegible] نے جواب دیا کہ میں زریب بن برثملا خدا کے عبد صالح عیسیٰ [illegible] کا وصی
[illegible]
[illegible] اس کے بعد غائب ہو گئے اور [illegible]
[illegible] سعد بن ابی وقاص کی طرف لکھا [illegible]
[illegible] کے جواب میں سعد کو لکھا کہ تو
[illegible] مہاجرین و انصار کی معیت میں اس پہاڑ پر جا اور زریب بن برثملا سے ملے
[illegible]

قول قادیانی صاحب معتزلہ کے نزدیک حیات عیسیٰ علیہ السلام

اور ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں کہ خود خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں توفی غیر

موت کے لئے ... منصوص فرمایا ہے۔ اور یہ دعویٰ کہ کل اہل معتزلہ کا اس پر ...

... رد کرتا ہے۔ کیونکہ انہوں نے آیت متوفیک کے تحت میں اس طرح لکھا ہے۔

متوفيك أي مستوفي أجلك ومعناه أني عاصمك من أن يقتلك الكفار ومؤخرك إلى أجل كتبته لك ومميتك حتف أنفك لا قتلا بأيديهم ...

... وإليه ذهب النصارى ...

حدیث حضرت [illegible] کی [illegible]

بلکہ خود اس حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا کے الفاظ [illegible] اس کی [illegible]

[illegible]

[illegible] مشہور کے خلاف روایت کرے۔ اور [illegible] اس کے

[illegible]

[illegible] جو رسول [illegible] کی شریعت کی طرف دعوت دے۔

حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک تریسٹھ (۶۳) برس ہونا ہی صحیح ہے

عن عائشة [illegible] النبي ﷺ [illegible] وهو ابن ثلاث وستين [illegible]

وأخبرني سعيد بن المسيب [illegible]

[illegible] ثلاث وستين [illegible] وهو موافق لحديث عائشة [illegible]

قال الجمهور [illegible]

[illegible] ۶۳ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وروي عن ابن عباس [illegible] وهو ابن خمس وستين [illegible]

[illegible] كما روي عن [illegible]

والصحيح ثلث وستون [illegible]

حضرت ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به سے متعلق حدیث

[illegible]

[illegible]

یہ حدیث بخاری اور مسلم کی شرط پر ہے۔

[illegible]

وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موت عيسى [illegible]

عبدالله ولكن [illegible] امنوا به اجمعون [illegible]

[illegible] سے روایت کی کہ کل اہل کتاب عیسیٰ پر قبل [illegible]

[illegible] جب اترے گا سب اس پر ایمان لے آئیں گے۔

[illegible] معنی قول مظہری رفع الی السماء

اور ابن جریر نے بھی اسی قول کی صحت پر [illegible] الظاهر عندي [illegible]

[illegible] التوفي هو الرفع الى السماء [illegible] بعد ملاحظة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] توفی کے معنی رفع یا موت ہے اور اس معنی کیلئے ہر شخص [illegible]

[illegible]

ثم [illegible] کا قول [illegible]

[illegible]

وکہلا [illegible] کا قول [illegible]

[illegible]

ویکلم الناس فی المھد وکھلا فیہ اشارۃ الی انہ یعمر [illegible]

حتی یکتھل [illegible] یکلمھم فی الخمسین [illegible]

یعنی بعد [illegible] قبل ان یکتھل [illegible]

التاریخ [illegible] مریم بعیسی [illegible]

خمسین وستین سنۃ من غلبۃ الاسکندر علی ارض بابل واوحی اللہ

عیسی وھو ابن ثلاث وثلثین سنۃ وکانت نبوتہ ثلاث سنین [illegible]

[illegible]

وکہلا [illegible]

[illegible]

[illegible] کا قول ہے کہ کہلا [illegible]

[illegible]

[illegible] کا قول ہے کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وکہلا [illegible]

[illegible] لانہ [illegible] فی [illegible]

[illegible] والتجربۃ [illegible]

[illegible]

[illegible] تمام عقل اور جودت رائے اور تجربہ کے حق میں [illegible]

[illegible] اشعار عرب میں کہل کا لفظ [illegible]

[illegible]

[illegible] المرء عیبہ [illegible] کہلا عیبہ شدید

[illegible] ان المرء الذی یکتسب المجد [illegible] و لا [illegible]

[illegible] المفاخرۃ و المآثر الدنیویۃ [illegible] وان انشاب [illegible]

[illegible] فی حال الکھولۃ شدید علیہ۔ [illegible]

[illegible] یکلم الناس فی المھد وکھلا [illegible]

[illegible] عیسی بن مریم [illegible]

يجمع له ايدتک بروح القدس تکلم الناس فی المهد وکهلا [illegible] فی المهد وکهلا والمعنی تکلمهم فی الطفولة والکهولة علی [illegible] والمعنی [illegible] فی طفولته [illegible] کهولته [illegible] [illegible]

[illegible]

فوت ہوگئے تھے [illegible] ہے جس میں بیان ہے کہ عیسیٰ کی عمر ایک [illegible] سے تجاوز کر کے قیصر جیسے میں محسوب ہے۔

[illegible] سے قول سے
قادیانی کا استدلال اور اس کا ابطال

ان تمام بیانات سے جو طریق [illegible] وہ کل جسد [illegible] ملکوت کی طرح [illegible]

[illegible]

[illegible] ثابت کردیا ہے کہ مسیح ابن مریم اپنی موت کے بعد اموات میں جاملا اور [illegible] ان احادیث کا ذکر نہیں [illegible]

میں باب کیف فرضت الصلوۃ فی الاسراء کا عنوان مرتب کر کے اس کے [illegible] اس حدیث کو اس غرض سے نقل کر کے صلوٰۃ کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

...المسيح الدجال...

[illegible]

امام بخاری نے صحیح [illegible] میں باب ذکر ادریس وقول الله عز وجل ورفعناه...

[illegible]

[illegible]

محمد بن [illegible] سے مروی ہے۔ قلت لاما عیسی احمر جعد عریض الصدر کر [illegible]

جعد اور فراخ سینہ والا ہے۔ [illegible] کے بعد حدیث زہری میں لکھا۔ حدثنا احمد

محمد المکی قال سمعت [illegible] حدثنی الزهری عن [illegible]

به قال لا والله ما قال [illegible] لعیسی احمر ولکن قال [illegible]

اطوف بالکعبة فاذا رجل [illegible] سبط الشعر [illegible]

[illegible]

[illegible] و رأسه ماءا فقلت من هذا قالوا ابن مریم فذهبت ألتفت فاذا

رجل احمر جسیم جعد الراس اعور عینه الیمنی کان عینه عنبة طافیة

قلت من هذا قالوا هذا الدجال واقرب الناس به شبها ابن قطن قال

الزهری رجل من خزاعة هلک فی الجاهلیة [illegible] سالم نے حلف کے ساتھ کہا کہ

[illegible]

[illegible] ایک گندمی رنگ کا آدمی سیدھے

بالوں کا دو آدمیوں کے درمیان جھکا ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک طویل نظم میں کہا کہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] عیسی کان جعد [illegible]

[illegible]

[illegible]

قال ابو مودود وقد بقي في البيت موضع قبر رواه الترمذي اي حجرة عائشة موضع قبر فعل بينه ... وبين الصديقين وهو لا قرب الى ... وقيل بعد عمر وهو الاظهر فقد قال شيخ بحري وكذ خبرنا ... حد ممن دخل الحجرة ورأى القبور الثلاثة هي هذه الصفة النبي ﷺ وابوبكر متاخر عنه ورأسه تجاه ظهر النبي ﷺ ورأس عمر كذلك من ... بكر تجاه رجلي النبي ﷺ وبقي موضع قبر واحد الى جنب عمر وقد ... عيسى عليه السلام يمكث في الارض ويحج ويعود ليموت بين مكة

[illegible]

والمدینہ فیحنن الی مدینة ... فی محجوۃ ... [illegible]

[illegible]

غیر کے مقدمہ میں ... اشتہار کے ذریعہ جو اخبار چودھویں صدی ... [illegible]

[illegible]

کے ساتھ اس دعوی کو چھپوا سکتا ہوں کہ میں ... [illegible]

[illegible]

... احدا لا يستغني من هذا الحجاب ولا يمنع لهم غرض الا من

... وقال التوسيني ان الدجال في صورته الكريهة التي سيظهر

[illegible]

[illegible]

سیکون فی امتی ثلاثون کذابون کلھم یزعم انہ نبی و انا خاتم النبیین لا نبی بعدی [illegible] کلھم یزعم انہ رسول اللہ [illegible]

[illegible]

طریق سوم

[illegible]

خاتم النبیین [illegible] قادیانی [illegible]

[illegible] ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین [illegible]

[illegible] وضاحت ثابت [illegible]

[illegible] مسیح ابن مریم رسول ہے اور رسول کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بعد پیدا نہیں ہوگا

[illegible]

[illegible]

حدیث لاوحی بعدی [illegible] ہے

[illegible]

[illegible] حدیث لانبی بعدی [illegible]

[illegible]

بقول قادیانی صاحب [illegible] کا مطیع ہونا منصوص ہے الہٰ
عیسیٰ علیہ السلام کا مطیع شریعت محمدیہ ﷺ ہونا درست نہیں

[illegible]

صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عہد میثاق [illegible]

وإذ أخذ الله ميثاق النبيين لما آتيتكم من كتاب وحكمة ثم [illegible] رسول مصدق لما معكم لتؤمنن به ولتنصرنه قال أأقررتم وأخذتم [illegible] ذلكم إصري قالوا أقررنا قال فاشهدوا وأنا معكم من الشاهدين○

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عہد میثاق کی بحث

قال السبكي في [illegible] على تقدير مجيئه في زمانهم يكون مرسلا إليهم فتكون نبوته ورسالته عامة لجميع الخلق من زمن آدم إلى يوم القيامة وتكون الأنبياء وأممهم كلهم من أمته ويكون قوله [illegible] إلى الناس [illegible] الناس من زمانه إلى يوم القيامة بل يتناول من قبلهم أيضا [illegible] نبي الأنبياء [illegible] عليهم وأنه نبيهم ورسولهم [illegible] معنى الاستحقاق [illegible] لام القسم في لتؤمنن به [illegible] وهي كاللام [illegible] محققة [illegible] الخلفاء [illegible] هذا التعظيم العظيم للنبي [illegible] من الله تعالى [illegible] محمد [illegible] نبي الأنبياء [illegible] في الآخرة جميع الأنبياء تحت [illegible] كذلك [illegible] ولو اتفق مجيئه في زمن آدم ونوح [illegible] موسى وعيسى وجب عليهم وعلى أممهم الإيمان به ونصرته [illegible] الميثاق عليهم فنبوته عليهم ورسالته إليهم معنى حاصل [illegible] على [illegible] فتأخر ذلك الأمر راجع إلى وجودهم لا إلى عدم [illegible] وفرق بين توقف الفعل [illegible] وتوقفه على الأهلية [illegible] لا توقف من جهة الفاعل ولا من جهة ذات النبي الشريفة [illegible] جهة وجود العصر المشتمل عليه فلو وجد في عصرهم لزمهم اتباعه [illegible] عيسى في آخر الزمان على شريعته وهو نبي كريم على حاله [illegible] بعض الناس [illegible] واحد من هذه الأمة [illegible] نبوته [illegible] هو واحد من هذه الأمة [illegible] من اتباعه للنبي

ﷺ وانما يحكم بشريعة نبينا محمد ﷺ بالقرآن والسنة [illegible]

بلا واسطة لأنه اجتمع به غير مرة فلا مانع ان القرآن من احكام الشريعة المحمدية

لشرع الانجيل نسخه بأنه ينزل في امة ويحكم فيهم بشرعه وكل [illegible]

امر نبي فهو معني به كما يتعلق بسائر الامة [illegible] على [illegible]

منه شيء وكذلك لو بعث النبي في زمانه او في زمان موسى وابراهيم [illegible]

وهم كانوا مستمرين على نبوتهم ورسالتهم الى اممهم والنبي ﷺ [illegible]

ورسول الى جميعهم فنبوته ورسالته اعم واشمل [illegible] ومتفق مع [illegible]

الاصول لانها لا تختلف كما قال الله تعالى شرع لكم من الدين ما وصى به

والذي اوحينا اليك وما وصينا به ابراهيم وموسى وعيسى ان اقيموا [illegible]

ولا تتفرقوا فيه وقال والانبياء اولاد علات امهاتهم شتى ودينهم واحد [illegible]

شريعته فيما عساه يقع الاختلاف فيه من الفروع اما على سبيل التخصيص

على سبيل النسخ او لا نسخ ولا تخصيص بل تكون شريعة [illegible]

الاوقات بالنسبة الى تلك الامم [illegible] وفي هذا الوقت [illegible]

الى هذه الامة هذه الشريعة والاحكام تختلف باختلاف الاشخاص [illegible]

وانما يفترق الحال بين ما بعد وجود خمسة [illegible]

ذلك بالنسبة الى المبعوث اليهم [illegible] سماع كلامه [illegible]

ولا اليهم [illegible] ذلك [illegible] الاحكام على [illegible]

المعنى القائم وهو المبعوث اليهم ولم يمكنهم سماع الخطاب [illegible]

لدى [illegible] رسالة [illegible] كما يوكل الاب رجلا في تزويج ابنته [illegible]

كفو فالتوكيل صحيح وذلك الرجل اهل للوكالة ووكالته [illegible]

[illegible] على وجود [illegible] ولا يوجد الا بعد مدة وذلك

[illegible] في صحة الوكالة [illegible] الوكيل [illegible]

[illegible]

[illegible]

...نفس حاضر نہیں ہوتا... [illegible]

...کے کہ اپنی نبوت اور رسالت پر مستمر رہے... [illegible]

حاکم ہوتے... نبی ﷺ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

محی الدین ابن عربی کا قول ... رسول اللہ ﷺ کے [illegible]

[illegible] ... ولکن [illegible]

فلك هم حجبة لقوله ﷺ انه ليس ذنوبه تحجب ... [illegible] ... علم

وهو روح مجرد عارف ... [illegible]

... والنهم بين الماء و الطين ... [illegible]

... المطلق ... [illegible] ... حكم ... [illegible]

... الحجاب الالهي وهو ... [illegible]

مقامه فكان صاحب الحجاب ... [illegible] ... مرسله ...

... [illegible] ... الامر ... [illegible]

... محمد ... [illegible]

وسعه الالهي وصدق ﷺ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے ... [illegible]

... [illegible] ... کے شارع اور رسول تھے ... [illegible]

[illegible]

... [illegible] ... حضرت ... [illegible]

... [illegible]

... شرف الدین بوصیری کی صاحب قصیدہ ... کا قول

... [illegible]

فاق النبيين في خلق وفي خلق	ولم يدانوه في علم ولا كرم
وكلهم من رسول الله ملتمس	غرفا من البحر او رشفا من الديم
وواقفون لديه عند حدهم	من نقطة العلم او من شكلة الحكم
منزه عن شريك في محاسنه	فجوهر الحسن فيه غير منقسم
... يرى	للقرب والبعد فيه غير منفحم
كالشمس تظهر للعينين من بعد	صغيرة وتكل الطرف من امم
وكيف يدرك في الدنيا حقيقته	قوم نيام تسلوا عنه بالحلم
فمبلغ العلم فيه انه بشر	وانه خير خلق الله كلهم
وكل آي اتى الرسل الكرام بها	فانما اتصلت من نوره بهم
فانه شمس فضل هم كواكبها	يظهرن انوارها للناس في الظلم
حتى اذا طلعت في الكون عم هداها	العالمين واحيت سائر الامم
... خلق ... خلق ...	[illegible]
... الله ...	[illegible]

[illegible]

چوں ہوا اندیشۂ حقیقت الٰہی [illegible]

غایت معلوم مردم [illegible]

ہرچہ [illegible] مجموع رسل [illegible]

او بود خورشید فضل [illegible]

چونکہ ظاہر گشت خورشید ہدایت گشت عام [illegible]

[illegible] کی معرفت سے کس قدر جاہل [illegible]

[illegible] کی رسالت کا منافی سمجھا [illegible]

حضرت عیسیٰ [illegible] نبی اللہ [illegible]

[illegible] سے [illegible] حاصل [illegible]

[illegible]

حضرت ابوبکر صدیق [illegible]

قال ابوبکر الصدیق [illegible] عیسیٰ من السماء [illegible]

قادیانی صاحب کا نام [illegible]

[illegible]

ان [illegible] قادیانی صاحب کی اس قدر [illegible]

[illegible]

طریق چہارم

قادیانی صاحب نے ازالہ کے متعدد صفحات میں اور ان [illegible] الفاظ سے [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] اور کوئی قائل نہیں [illegible] [illegible] ہیں [illegible]

[illegible]

چہارم: واوصانی بالصلوٰۃ والزکوٰۃ مادمت حیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور اس کا مصرف کون تھا؟ [illegible]

[illegible]

[illegible] اپنے مطلب [illegible]

[illegible]

پنجم: عن جابر قال سمعت النبی ﷺ قبل ان یموت بشہر [illegible] عن الساعۃ وانما علمہا عند اللہ واقسم باللہ ما علی الارض من نفس منفوسۃ یاتی علیہا مائۃ سنۃ وہی حیۃ یومئذ [illegible] وعن ابی سعید [illegible] ﷺ قال لایاتی مائۃ سنۃ وعلی الارض نفس منفوسۃ الیوم [illegible]

[illegible] حدیث جابر جو مشکوٰۃ میں مسلم سے ہے کہ حضرت نے [illegible] اللہ تعالیٰ کی قسم کھاتا ہوں کہ روئے زمین پر کوئی ایسا نفس نہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب کی تحریف

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

قدخلت

اول: تلک امۃ قد خلت [illegible]

[illegible] قالوا نعبد الٰہک والٰہ آبائک ابراہیم واسمٰعیل واسحٰق الٰہا واحدا ونحن لہ مسلمون تلک امۃ قد خلت [illegible]

حالانکہ قادیانی کا یہ استدلال دو طرح سے باطل ہے۔ اول تلک کا مشار

[illegible]

[illegible]

[illegible] وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل [illegible]

[illegible] وقس القلبتم علی اعقابکم [illegible]

وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل

دوم: [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تو یہ حیات اولی اور دوبارہ [illegible]

[illegible]

[illegible] سے خلو نہیں

سوم: وما جعلنا لبشر من قبلک الخلد [illegible]

[illegible]

[illegible]

لفظ وہی جیسے [illegible] دوسری حدیث [illegible]
میں نقل کی گئی ہے اس کے [illegible] منفوسہ [illegible]
کر رہے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے انتقال عوام کے سو (۱۰۰) برس کے بعد تک
رہنے کی اطلاع دی جو اس وقت [illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]
کے دن جو آنحضرت ﷺ کی وفات [illegible]
[illegible] نفس منفوسہ [illegible]
[illegible]

من النفاس بمعنى الولادة قال الاشرف معناه ما يبقى نفس مولودة مائة سنة [illegible] به موت الصحابة هذا على الغالب و الا فقد عاش [illegible] الصحابة اكثر من مائة سنة (مرقات) وقيل نفست بمعنى حملت به حديث شعبي في ازالة الخفا صفحة ۳۰ حين نفست بمعنى [illegible]

منفوسہ کا اشتقاق نفاس سے ہے جو بمعنی ولادت [illegible] مولودۃ الیوم [illegible]
اس حدیث مبارک کے یہ ہیں کہ قسم اللہ کی [illegible] کوئی نفس [illegible]
[illegible]
[illegible] (۱۰۰) [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible] وغیرہ کا [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] حدیث [illegible]
[illegible] حدیث [illegible]
[illegible]

[illegible] حدیث [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ابن صیاد ہی دجال معہود ہونا یقینی [illegible]
[illegible] خروج کرے گا۔ وروی ابو داؤد فی سننه باسناد صحیح عن [illegible] قال فقدنا ابن صياد يوم الحرة وهذا يبطل رواية من روى انه [illegible] بالمدينة وصلى عليه [illegible] قال النووي وامره مشتبه في انه هل هو المسيح الدجال ام غيره ولا شك انه دجال من الدجاجلة قالوا و ظاهر [illegible] لم يوح [illegible] ولا غيره [illegible] صفات الدجال وكان لابن صياد قرائن محتملة فلذلك كان ﷺ [illegible] بانه الدجال ولا غيره ولهذا قال لعمر ﷺ ان يكن هو فلن تسلط [illegible] الاحتجاج بانه مسلم وقد دخل مكة والمدينة فلا دلالة فيه لان [illegible] اخبر عن صفاته وقت فتنته وخروجه في الارض [illegible]
[illegible] مشکوٰۃ [illegible]
[illegible] روایت کی ہے کہ [illegible] آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد [illegible]

[illegible]

آنحضرت ﷺ نے تو وقت خروج کی مدت سے اطلاع دی ہے۔ [illegible]

ابن صیاد اور دجال میں فرق

[illegible]

جس طرح حضرت مریم بعد موت کھانے سے روکی گئیں

[illegible]

ما المسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبله الرسل

صدیقه کانا یاکلان الطعام [illegible]

[illegible]

[illegible] جس طرح حضرت مریم علیہا السلام بعد موت کھانے [illegible]

[illegible] ما جعلناهم جسدا لا یاکلون الطعام

[illegible] اس کے لئے ضروری ہے اور اس سے قطعی تیجہ نکلتا [illegible]

[illegible]

حضرت شیخ عبدالقادر رحمہ اللہ کے پوتے شیخ جمال اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

اس معنی کا قرآنی اور قطعی ثبوت کہ کبھی اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کے مارنے کا ارادہ نہیں کیا

لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم قل فمن یملک من [illegible] ان اراد ان یھلک المسیح ابن مریم وامہ ومن فی الارض جمیعا

[illegible]

[illegible]

معمول کی طرف وصول فعل کے لئے واسطہ ہے اور کتب نحو میں ثابت ہے۔ وقیل ان

الی المفعول معه شریکا فی الفعل لیس منطوق الکلام [illegible]

[illegible]

الواو بواسطة دالّة علی نسبة المصاحبة لا واسطة فی وصول [illegible]

والغرض لمن ابطاله بعد الواو لیس الا التنصیص عند المخاطب [illegible]

[illegible]

ثم یجز من حیث المعنی ومن لم یجوزوا مفعولا معه فیما کان المعمول [illegible]

[illegible]

[illegible]

يسمى عليها الموت ولا يعرفون فيه الموت الا الموته لا ارى [illegible]

[illegible] موت [illegible] آئے گی [illegible]

[illegible] خضر [illegible] کی حیات کا ثبوت

[illegible]

[illegible] ان کے نانا صاحب ان کی [illegible]

[illegible]

[illegible] الخضر [illegible]

[illegible] قال ابن الصلاح وهو حي عند جمهور

العلماء معهم في ذلك [illegible] المحدثين [illegible]

[illegible] قال عكرمة [illegible]

[illegible] الحياة [illegible]

[illegible]

[illegible] کے ساتھ ان کی [illegible] بھی [illegible] ہے۔

[illegible]

سوال (۱۰) برس کی عمر میں [illegible] کیا جس سے [illegible]

[illegible]

الثوری ورواه ذلک متفق علیه بین الصوفیة واهل الصلاح [illegible]
فی دینه ولاجتماع به والاخذ عنه وسؤاله وجوابه ووجوده فی المواضع
الشریفة اکثر من ان تحصر واشهر من ان تذکر [illegible]
البری من جملة روی یعقوب بن سفیان فی تاریخه وابو عروبة عن
بصحبة ابن عبیدة قال رایت رجلا یماشی عمر بن عبدالعزیز معتمدا
[illegible]
صاحب ذاک اخی الخضر بشرنی انی سالی واعدل لا باس برجاله
[illegible]
[illegible]
الله سمعوا له صوتا من ناحیة البیت فقال علی الدرون من
هو نحضر [illegible]
[illegible]

[illegible] سے بیس دیکھی
[illegible] برس والی حدیث کے مورد نہیں کیونکہ یہ واقعہ سو برس سے پہلے تھا۔ (انتہی)
[illegible] حضرت [illegible] حضرت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے اجساد کو کوئی ضرر نہیں ہوتا اور وہ مرنے کے بعد اپنے اجساد کے ساتھ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے ساتھ جدا جدا آسمان میں ملاقات فرمائی۔ اسی طرح قادیانی صاحب
[illegible] معراج کی طرف نسبت کرتے ہیں کہ ان میں سے
[illegible]

صاحب کا یہ بھی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حدیث [illegible]

اسی طرح قادیانی صاحب کا یہ بھی افتراء ہے [illegible]

انہوں نے اس کا ثبوت [illegible]

[illegible] لا یجمع [illegible]

[illegible] هو على حقيقته واشار بذلك الى الرد على من [illegible]

[illegible]

[illegible] من ان يجمع عليه موتين كما جمعهما على غيره [illegible]

[illegible] وكالذى مر على قرية [illegible]

[illegible] وقيل اراد لا يموت موتة اخرى فى القبر [illegible]

[illegible] بالموت الثانى عن الكرب

[illegible] بعد هذا الموت كربا [illegible]

الاخرى موت الشريعة اى لا يجمع الله عليك موتك [illegible]

ويؤيد هذا القول قول ابى بكر بعد ذلك فى خطبته من كان يعبد

[illegible] محمدا قد مات ومن كان يعبد الله فان الله حى لا يموت [illegible]

حالانکہ حضرت صدیق [illegible]

[illegible]

[illegible] قول سے حضرت صدیق [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت عمر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علت سے غافل [illegible] دوسری موت

[illegible]

[illegible]

[illegible] دوسری موت سے مراد

[illegible] من يعبد [illegible]

[illegible]

[illegible] کہ حضرت عیسیٰ [illegible] بہشت میں داخل ہو گئے

[illegible] صاحب کا یہ [illegible] بھی باطل ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قیامت کے [illegible] کے بعد وفات ہوگا

[illegible]

...چنانچہ ان میں سے ایک بطور نمونہ ہم اس مقام پر نقل کر دیتے ہیں کہ

... کے موجب ... قادیانی صاحب نے کس حد تک حضرت عیسیٰ

... میں کوشش کی اور وہ بطریق ... میں لکھ جاتا ہے

[illegible]

[illegible]

... قادیانی صاحب کے ...

[illegible]

[illegible]

(۲۰) برس قبل سے براہین احمدیہ میں مسیح کے رفع و نزول کا اقرار کر چکے [illegible]
دروغ گو را حافظہ نباشد [illegible] الزام پردازی اس قدر غالب ہوگئی ہے کہ [illegible]
میں جو عقل اور علم کی تمیز [illegible] کی تجویز سے بالکل خارج [illegible]

[illegible]

[illegible] شب معراج میں آنحضرت ﷺ کا موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر سے گزر کر [illegible]

[illegible]

دعویٰ دوم

([illegible] مرزا قادیانی [illegible])

نقول قادیانی صاحب جناب محمد مصطفیٰ ﷺ حضرت موسیٰ سے مثیل ہیں

[illegible]

[illegible] انا ارسلنا الیکم رسولا شاهدا علیکم کما ارسلنا الی [illegible] رسولا [illegible]

[illegible] کی طرح ٹھہرایا اور مجدد دوسری جگہ فرمایا۔ وعد الله الذین امنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنهم فی الارض کما استخلف الذین من قبلهم ولیمکنن لهم دینهم الذی ارتضی لهم ولیبدلنهم من بعد خوفهم امنا [illegible] لا یشرکون بی شیئا ومن کفر بعد ذلک فاولئک هم [illegible]

[illegible]

جیسے [illegible] قادیانی مثیل [illegible]
مثیل موسیٰ محمد کا [illegible] بہت اختلاف ہے

[illegible] جائیں گے اور ان کا سلسلہ خلافت اس سلسلہ سے کم نہیں ہوگا جو [illegible]

[illegible] کما استخلف الذین [illegible]

[illegible]

[illegible] معلق [illegible]

سرائیل میں حنیف [illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہری عنان حکومت ان کے ہاتھ میں [illegible]

[illegible] ان کو کچھ دلچسپی نہیں تھا اور دنیا کے جھمیلوں سے وہ [illegible]

[illegible]

پید کئے گئے تھے۔ اور ظاہری [illegible]

[illegible] وہ اس وقت آئے تھے [illegible]

[illegible] ربوبیت اور طاعت [illegible]

توریت کے چند الفاظ ان کے پاس تھے جو تبرک کی وجہ سے ان کی [illegible]

تھے [illegible] بالکل ان میں سے اٹھ گئی تھی اور ان [illegible]

جہل غالب آ گیا تھا اور جھوٹ اور ریاکاری اور غداری [illegible]

وقت میں ان کی طرف مسیح ابن مریم بھیجے گئے تھا جو بنی اسرائیل [illegible]

[illegible]

[illegible] شائع ہو گیا تھا [illegible]

[illegible] سب سے پیچھے آنے والا مسیح وہی ہے جس کا نام قرآن [illegible] عیسیٰ

[illegible] میں مریمیں بھی کئی تھیں اور ان کے بیٹے بھی کئی

[illegible] ایک مرکب نام بنی اسرائیل میں اس

[illegible] مسیح ابن مریم یہودیوں کی اس [illegible]

[illegible] موصوفہ ہیں ابھی ہم بیان کر چکے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا [illegible]

[illegible] بنی اسرائیل کی طرح پرانی میں بھی جیسے پیدا ہوں گے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] جیسا کہ حضرت مسیح اس

[illegible] الہامی اس نے اس امت کے سلسلہ [illegible]

[illegible] صدی [illegible] شائع ہو جائے گا۔

[illegible] کی مماثلت میں یہی قاعدہ ہے کہ اول اور آخر میں شدید کی مشابہت میں ہوتی

[illegible]

[illegible] سلسلہ اسلامیہ کا [illegible] اور تخت عزت کے اعلیٰ درجہ پر بیٹھے

[illegible]

[illegible]

ابن مریم نے اس کو در حقیقت [illegible] الله على كل شىء قدير

آنے والے کا نام جو احمد رکھا گیا ہے وہ بھی اس کے مثیل ہونے کی طرف اشارہ ہے

محمد جلالی نام ہے اور احمد جمالی اور احمد اور عیسیٰ اپنے جمالی معنوں کی رو سے ایک ہی ہیں

[illegible] قادیانی ہے

[illegible]

اشارت ہے جو غلام احمد قادیانی کے عددوں میں [illegible]

آیت ارسل رسوله کا تعلق زمانۂ قادیانی سے ہے

[illegible] هو الذى ارسل رسوله بالهدى [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تشبیہ کے معنی اور [illegible]

[illegible] تو فقط شجاعت میں شرکت اور مشابہت کا افادہ دیتا کہ اسد کی تمام صفات زید میں [illegible] ہیں۔ اور دوسرا استعمال جبکہ حرف کاف کے بعد [illegible] آئے جو اس کو اس کے عمل جر [illegible] دیتا ہے اس وقت یہ کاف یا تو ایک فعل کو دوسرے فعل کے ساتھ وقوع میں [illegible] اور اتصال کا افادہ دیتا ہے۔ جیسے کہ [illegible] قیام [illegible]

[illegible] الی فرعون رسولا [illegible]

[illegible] رسولا شاهدا علیکم کما [illegible]

الی فرعون رسولا میں اس آیت کریمہ میں دونوں [illegible]

[illegible]

[illegible] دوسری تمام صفات میں بھی

[illegible]

جیسے خدا وحدہ لاشریک ہے اسی طرح محمد ﷺ بلحاظ نبوت کے اپنی ذات وصفات میں وحدہ لاشریک ہیں

[illegible]

من نبی محمد فلہ مثل [illegible] من قال بالامکان فہو مکفر

[illegible]

بتانے کے متاثرہ طور سے خوشامدیں کرتا ہے۔ اور جب [illegible]

کے سوا کسی [illegible]

رسالہ کے صفحہ ۲۳ میں [illegible]

[illegible]

محسن گورنمنٹ پر حملہ کیا اور اس کا نام جہاد رکھا۔

حالانکہ یہ سارے فتنے اسی نجدی گروہ کے [illegible]

[illegible]

[illegible] نجدی نے فتنہ برپا کیا

اور ہندوستان میں انہیں وہابیوں نے جو عبد الوہاب کے قدم بقدم ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] عن علی قال قال رسول الله [illegible]

[illegible]

[illegible] لرسول الله [illegible]

علی کل مومن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حدیث علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل موضوع ہے

[illegible] حدیث علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل [illegible]

[illegible]

العسقلانی والزرکشی لا اصل له [illegible]

[illegible]

[illegible] موضوع ہونے پر [illegible]

[illegible] میں ہونا چاہیے

[illegible]

[illegible]

[illegible] المماثلة عندنا تثبت بالاشتراک فی جمیع الاوصاف حتی لو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آیت استخلاف سے [illegible]

[illegible]

قادیانی صاحب کا دوسری آیت استخلاف سے [illegible]

[illegible] خلافت اور اس امر کی طرف [illegible]

[illegible] کہ ہیں ہوگا جو بنی اسرائیل کے خلفاء کے [illegible]

[illegible] حضرت موسیٰ سے شروع ہوا اور آخر چودہ سو برس کے پورے [illegible]

[illegible]

مسیح ابن مریم در حقیقت [illegible]

[illegible]

[illegible] تفسیریں [illegible] سعادت اور نیک [illegible]

[illegible]

[illegible] مختلف صورتوں میں آنا

[illegible]

کے [illegible] سے کبھی تو صورت [illegible] جیسے حضرت [illegible]

[illegible] اور کبھی [illegible] جیسے حضرت [illegible] کبھی صورت [illegible]

[illegible]

[illegible] اور صوفی مرشد کی طرح [illegible]

[illegible] رشد اور تاثیر صحبت کے ساتھ [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible] کے [illegible] قیامت تک [illegible]

[illegible] هو الذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله [illegible] اور اسی وعدہ کی طرف اشارہ ہے جو حق تعالیٰ نے سورۂ نور میں

[illegible] حق تعالیٰ

[illegible]

[illegible] خلافت

[illegible] کہ بنی اسرائیل میں حضرت موسیٰ کے بعد [illegible]

[illegible] کما استخلف الذین من قبلهم [illegible]

[illegible] حضرت موسیٰ [illegible] کے [illegible]

[illegible] حضرت موسیٰ نے ان وعدوں کے پورا کرنے کے لیے حضرت یوشع

[illegible] حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد اسی (۸۰) برس حضرت یوشع

[illegible] بنی اسرائیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور یہ عرف قدیم اور جدید میں حقیقت استخلاف بجز اس کے کچھ نہیں کہ بعض [illegible]

[illegible]

الارض سے ظاہر ہے کہ حق تعالیٰ نے ان کو حضرت یوشع نبی کے ایک [illegible]

[illegible]

نبی کی خلافت خاصہ کا مستقر

[illegible]

خلافت کا مستقر مدینہ ہے اور سلطنت اور ملک کا [illegible]

رسول اللہ ﷺ الخلافۃ بالمدینۃ والملک بالشام [illegible]

[illegible]

[illegible]

قادیانی اور مستقل نبی کا عقیدہ اصل یہودیوں کا دعویٰ تھا

[illegible]

حضرت یوشع کے بعد [illegible] ہے [illegible] شمعون [illegible]
یکی اور حضرت موسیٰ کے [illegible] مشہور ہیں [illegible]
سلطنت اور خلافت [illegible] سمجھتے ہیں جیسے [illegible]
حضرت عیسیٰ [illegible] اور موسیٰ [illegible] کا درمیانی [illegible] ہزار [illegible]

اور قطع نظر [illegible] صاحب کا [illegible]

[illegible] کہ [illegible]

موسى وعيسى عليهما السلام [illegible] الف وسبع مائة سنة والف سنة
(جلالین [illegible]) وبين موسى بن عمران وبين مريم بنت عمران ام عيسى
الف سنة وسبع مائة سنة وليسا من سبط ثم محمد وكل نبي ذكر له
[illegible] ونوح وهود وصالح

[illegible] ۱۵۰۰ [illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۹۹ [illegible] ۳۳ [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] حضرت [illegible]
قول سے ایک ہزار چار سو اکاون برس قبل وفات [illegible]
تو ایک ہزار چار سو اکانوے یعنی نو برس کم پندرہ سو برس ہوتے ہیں جو حضرت ابن [illegible]
اللہ تعالیٰ عنہ کے اس قول کے بالکل مطابق ہیں [illegible] موسى وعيسى
الف وخمس مائة سنة [illegible] تفسیر در منثور [illegible]
حاکم روایت کی ہے کہ فرمایا ابن عباس نے [illegible]
(۱۵۰۰) برس کا ہے۔ اور اگر اس کے ساتھ حضرت موسیٰ کی عمر ایک سو بیس (۱۲۰)

[illegible] برس (۳۳) بھی جمع کر دی جائے تو تقریباً سترہ سو (۱۷۰۰) کا عدد
[illegible] بالکل قریب قریب ہے

[illegible] صاحب کا یہ قول کہ سلسلہ خلافت
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] چودھویں صدی کے
[illegible] کی تعبیر بھی
[illegible] برس پہلے مثیل مسیح کے پیدا ہونے کے لئے وقت ہیں اور اس دعوی کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] متعلق [illegible]
[illegible]
[illegible]
مہدی الموعود [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] سے مسلمان نہیں

[illegible] مرزا غلام احمد قادیانی [illegible] ۳۰۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۵ فروری ۱۸۹۹ء بمقام گورداسپور چھپ کے لیا [illegible]

شائع میں قانون انگریزی کے تابع رہیں اور اسی پران کی [illegible]

قادیانی کے اعداد سے [illegible] کرنا بھی ایک عجیب امر ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عدد اسمی عدد [illegible]

غلام احمد قادیانی [illegible] ثانی [illegible]

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

قادیان رہ گیا۔ [illegible] ہے کہ درصورت [illegible] جائیں گے اور [illegible]

[illegible]

[illegible] غلط اور الہامی زبان کے متناقض ہے اس لئے کہ [illegible] کے لائق ہوئے

[illegible] ہیں۔ پس قادیانی کا لفظ گویا غلام احمد کی صفت ہے جس کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible] قادیانی صاحب کی تقریر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible]

طریق اول

(قادیانی ... [illegible] ...)

[illegible]

[illegible] ... مسیح موعود ہوں اور ظاہر ہے کہ اس وقت ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... مسیح موعود ہونے کا دعویٰ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۹ میں ہے: والقرامطة اصحابهم ... [illegible] ... قرمط ...
حمدان بن قرمط كان احمر البشر والعينين وكان ظهوره سنة ثمان
وسبعين ومائتين فاظهر زهد وصلاح حتى تجمع عليه خلق كثير ...
... النبي ﷺ بشر به ... الامام المنتظر ... مقالات في كتاب ...
انه الكلمة والمهدي وزعم انه ... كلمة المسيح فكتب لهم ...
وحروب ودعاة ... مذكورة في التواريخ حتى ظهر منهم سليمان ...
... الجنابي فعاث في البلاد وافسد وقصد فدخلها يوم التروية سنة
سبع عشرة وثلث مائة في خلافة المقتدر فقتل الحجاج ورماهم ببئر زمزم
وقلع باب الكعبة واخذ كسوتها واخذ الحجر الاسود فبقي عندهم ...
وعشرين سنة ... [illegible] ...
موضع في مكانه وتغلبوا على مصر والشام حتى قاتلهم جوهر ...

... منهم وقتل منهم خلق كثير ... خروجهم ست وثمانين سنة
حتى اهلكهم الله ... وكانوا يحرفون القرآن ويتأولونه بما ...
... [illegible] ... على ... شيء من ... ولا تغيير كلمة
بكلمة ولا تسكين متحرك في حرف من حروفه ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور حروب اور داعی اور خلفاء ہوئے جو کتب تواریخ میں ... [illegible]

... ظاہر ہوا اور اس نے بلاد و امصار میں ... [illegible]

... کے روز ۳۱۷ھ میں المقتدر کے ایام خلافت میں مکہ میں جا گھسا اور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دسویں صدی میں شیخ محمد خراسانی نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا

[illegible]

حاکم سندھ نے اس کا سر کاٹ ڈالا۔

[illegible] اصفہانی نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ [illegible]

[illegible] کتاب الملل والنحل میں ہے وزعم عیسی [illegible]

المسیح المنتظر [illegible]

[illegible]

[illegible] الداعی [illegible] هو المسیح [illegible]

[illegible] مروان بن [illegible]

الحمار [illegible] من الیهود [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تابع ہو گئے تھے۔

قادیانی کے دعویٰ [illegible]

[illegible] کے دعاوی اور قادیانی صاحب کے دعاوی [illegible]

[illegible]

[illegible] وعیسی [illegible] بن مریم علی طریق البروز [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن شریف کے دائیں صفحہ قریب نصف کے موقع پر [illegible]

[illegible] ازالہ اوہام کے صفحے میں تصریح کرتے ہیں۔ اور ایسی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب سے بھی [illegible]

[illegible] یہودی سے سرزد ہوئے [illegible]

[illegible] حسب بشارت نبی [illegible]

[illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible] لا مهدی الا عیسی [illegible]

[illegible]

مهدی الا عیسی [illegible]

حدیث علی [illegible] قاں [illegible] ظہور [illegible] قریب [illegible]

حدیث ابی امامہ [illegible]

جل [illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible]

طریق دوم

[illegible]

مکاشفات اکابر اولیاء اللہ تعالیٰ اس پر شاہد ہیں کہ [illegible]

[illegible] صدی [illegible] اور اس سے [illegible]

[illegible] مہدی [illegible] متعلق [illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible] چنانچہ حضرت [illegible] مہدی موعود [illegible]

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مکاشفہ

[illegible]

[illegible] میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ جب بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible]

[illegible] مہدی موعود [illegible]

[illegible]

اذا [illegible] الزمان علی حروف بسم اللہ فالمھدی [illegible]

[illegible] الخروج عقیب صوم [illegible] من [illegible]

[illegible] شمار کیا جائے تو سات سو چھیاسی عدد ہوتے ہیں اور اگر مکرر شمار کریں تو

[illegible] مگر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صدی میں ہوگا۔ فسبحان من لا یظھر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من

[illegible]

[illegible] نہایت خطا پائی۔

جلال الدین سیوطی کا یہ [illegible] مکاشفہ پر غلط رائے قائم کرنا

اور سب سے زیادہ شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے غلطی کی جو [illegible]

[illegible] صدی [illegible]

[illegible] قیامت برپا ہو کر نفخ صور ہوگا اپنے رسالہ الکشف عن

مجاوزۃ ھذہ الامۃ الالف میں [illegible] محمد [illegible] کی عمر کے

متعلق لکھ کر یہ صاف ممکن نہیں ہے کہ چودہ سو تک پہنچے۔

اعدلہا سبعۃ الاف سنۃ کے امثال سب موضوع ہیں

[illegible] تصور اس ضعیف الایمان حدیث پر بھی جو خروج [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] حدیث سبعۃ الاف سنۃ [illegible]

[illegible]

[illegible] کثیر نے تصریح کر دی کہ اس کے اور اس کے امثال سب

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب [illegible] حدیث [illegible]

[illegible]

کے لیے نقص نفس درکار ہے [illegible]

[illegible]

طریق سوم

(قادیانی دجال [illegible])

قادیانی دجال سے بعد [illegible]

اس عاجز کے مسیح موعود ہونے پر یہ نشان ہے [illegible] دجال معہود [illegible]

[illegible] یہ عاجز [illegible] دجال معہود کے خروج کے بعد آیا ہے اور ہم پہلے ثابت کر چکے ہیں

عیسیٰ و [illegible]

[illegible] مشارق و مغارب میں پھیل گیا۔ [illegible] اور ہم دجال کے لفظ سے صرف ایک

[illegible] ہے کہ شخص

[illegible] ایک شخص نظر آتا ہے اور اس سے مراد ایک گروہ ہوتا ہے اور [illegible]

[illegible] سے ایسے لوگ مراد ہیں جو کذاب ہیں چنانچہ قاموس میں بھی

[illegible]

[illegible] خراسان کے ملک سے آئے گا جو قادیانی کا اصل وہم ہے

[illegible]

[illegible] صاف طور سے مذکور ہے کہ دجال خراسان کی طرف سے

[illegible] اصل وہم [illegible] حدیث

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا یہ کہنا کہ [illegible] طواف کر رہے ہیں

[illegible] حدیث [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] مریم علیہ السلام کو حالت رؤیا میں دیکھا اور دجال کو بھی اسی

[illegible] کے ساتھ [illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] صاف [illegible] ہے۔

[illegible] علم ہے کہ اسم جنس

[illegible] نظر اس [illegible] دجال [illegible]

حدیث [illegible] مخص معہود [illegible] معہود [illegible] کی طرح [illegible] کی رو سے

[illegible] حقیقت [illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] تعلق [illegible]

[illegible] اور رجل جو نکرہ ہے [illegible]

بالکل [illegible] ہونے کے باوجود معرفہ بھی ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] معرف باللام [illegible]

[illegible]

معرف [illegible] ابن مریم کے [illegible]

جس معہود سے مراد وہ پادری ہوں بالکل غلط ہے

مگر قادیانی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] رسول اللہ ﷺ [illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

گا بلکہ حد القذف کا قائل ہوگا [illegible]

[illegible] کے صفحہ ۵۵۰ میں [illegible] حدیث میں

ہے۔ ولکن ساقول لکم فیہ قولا لم یقلہ نبی لقومہ انہ اعور وان اللہ لیس

باعور [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] جو کسی نبی نے نہیں بتائی [illegible] کانا ہے اور خدا کانا نہیں۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] دوسری حدیثوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دجال خدائی کا دعویٰ

کرے گا [illegible] اور یہاں پر قادیانی

[illegible] کا مصداق ہے کہ ”دروغگو را حافظہ نباشد“۔

طریق چہارم

([illegible])

قادیانی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے خلاف نظر آئیں گی حالانکہ درحقیقت برخلاف نہیں ہوں گی۔

[illegible] یہودیوں کی زبانی ملحد کا خطاب ملا ویسا ہی قادیانی کو

[illegible]

جیسے حضرت مسیح ... تھے ... جیسے ...

... مشن کا ...

... کا خطاب ... ملک ...

ما مرزائی کے ... میں ... یانی کا تعریف ...

تو ہاں ... حضرت ...

جناب ما مرزایاں ... حضرت عیسیٰ ...

...

... تجدید ... حال ...

...

... بات ...

... حضرت ...

...

...

... حضرت امام ...

... گا ...

ہے بلکہ اس کا نشاء ... شرع ...

محمدیہ ... حضرت عیسیٰ نبی اللہ کے متعلق ...

... نبی اللہ ...

مجتہدین امت ...

... اور ... کتاب ... ہیں۔

... شریعت ... عمل ... گا اور ...

... مهدی ... منقول ہے کہ

المهدی لا یبلغ الشیء ... یحکم ... المهدی الا انما ...

... الله الذی ... ذلک هو الشرع ... المحمدی

... محمد ... المهدی ...

... الشرع المحمدی ... الله

...

... الامام ... عیسیٰ ... بشریعة

... عن ابی هریرة ...

... عیسیٰ ابن مریم ... رسول الله

... عیسیٰ ...

... شریعت ...

... گا ...

... حضرت ... مهدی ...

... مهدی ...

... شریعت ... گا۔

... نبی اللہ ... محمدیہ ... کا عامل ہے

اسی طرح ... امام ... ہے کہ عیسیٰ ...

... شریعت ...

ہو گا کہ [illegible] کل [illegible] نبی ﷺ کا [illegible] حضرت [illegible] سے [illegible]

اس کے [illegible] علما [illegible] میں سے کسی کے پاس سے اقتدا علم کے محتاج ہوں۔

حضرت [illegible] کا قول [illegible] روایت کی تصدیق [illegible]

چنانچہ حضرت [illegible] سے مروی ہے کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] عیسیٰ بن مریم کا نزول ہوا تو میں رسول اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible] مسیح موعود [illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible] مشرف ہو گئے۔

طریق پنجم

(حضرت [illegible] سے [illegible])

حضرت [illegible] سے [illegible] ہے جو سنت اللہ [illegible]

عیسیٰ بن مریم [illegible] تواتر آثار اور تظافر اخبار کے منکر ہو گئے۔

[illegible] رسول سے مراد نزول بروزی ہے جیسے کہ حضرت یحییٰ کے قول سے [illegible]

[illegible] یوحنا، ایلیا کے نام سے پکارے گئے ہیں اس کا [illegible]

[illegible] سنت اللہ کے مطابق ہے اور اسی میں خیر ہے۔ وہی سنت اللہ کے مطابق عیسیٰ

[illegible] نزول بروزی قادیانی صاحب کے قدم سے ہو گیا۔ [illegible] (۱۵۸)

[illegible]

[illegible]

[illegible] حالانکہ قرآن نے باواز بلند شہادت دے دی کہ تورات

[illegible] میں تحریف ہو گئی اور سورۂ مریم کی آیت صریح پکار رہی ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مثیل [illegible]

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حقیقت اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صفت و [illegible] گے؟ اے ظالم مولویو! تم پر افسوس کہ تم نے جس [illegible] کا [illegible] گوام کالا [illegible] [illegible]

حالانکہ [illegible] صاحب اور ان کے حواری اور ان کے [illegible] بھی [illegible]

طریق ششم

مخبوطی اور کسوف رمضان مبارک میں جمع ہونا احادیث رسول اللہ ﷺ میں

طریق ہفتم

تفہیم علیہ ... فی معارف القرآن ... ولن تقدروا علیہا ...

وقت ومزیل الظلام ... ووجب لکل من قام للمباحثۃ عوان یاتی ... مثل ھذہ ... النظم والنثر ... الرحمن ... الانسان ... ولن کمثلی فی اللسان العربی مع قلۃ جھدی ... فی النظم والنثر ... رب العالمین

... حقیقت الہامی زبان ہے جس میں ... لغت عرب کی تعلیم دی گئی ہے اور میں نظم اور نثر میں سب سے ...

محمد بن علی ترمذی نے [illegible] وقت کی علامات میں

ایک مستقل [illegible] کی کتاب لکھی

اقول. قادیانی صاحب کا یہ دعویٰ کوئی جدید نہیں بلکہ سب سے پہلے [illegible]

کی تعریف اور علامات میں یہ طریق محمد بن علی الترمذی صاحب کی کتاب [illegible]

[illegible]

اور ہر ایک نے اس مقام کا دعویٰ شروع کر دیا [illegible]

جس میں نہایت دقیق سوالات جمع کئے اور کہا کہ اس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس عربی [illegible] کا کوئی [illegible] وقت [illegible]

اور [illegible] سے کسی [illegible] مقام کا دعویٰ [illegible]

[illegible] ختم الولاية [illegible] شک [illegible] لورث الهاشمي مع المسيح

[illegible]

ساتھ ہوگا۔ چنانچہ ان سوالات [illegible]

قادیانی کے عربی مکتوب کی غلطیاں [illegible]

نیز قادیانی صاحب کے اس الہامی رسالہ کی عبارت [illegible]

[illegible]

[illegible] قواعد نحویت کے اعتبار سے اور ضوابط بناء صرف کے لحاظ سے جو کہ [illegible] معرب

[illegible] اصول سے خالی سراسر غلط اور بے ربط ہے کہ اب معرب ہوتا تو کیا بلکہ [illegible] عرب اور

[illegible] بھی ایسے [illegible] الفاظ [illegible] قادیانی صاحب کا [illegible]

[illegible] قریب میں [illegible] صفحہ ۴۹۶ میں لکھتے ہیں

[illegible] ان کے کانوں کا علم ہے اور جس میں کوئی معنی [illegible] ہیں

[illegible] قرآنی معرف [illegible]

[illegible] ولسعو عنی وجوہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] موسی عنی

معک الموت [illegible]

[illegible]

[illegible] صفحہ ۴۸۳ میں [illegible]

[illegible] مولائی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عندی ومولای۔

اسی طرح اس مکتوب کے صفحہ ۲۹۹ میں الہامی مصرع [illegible] وعنک یسقط

[illegible] کل [illegible]

اسی طرح [illegible] قادیانی تو عربیت سے بالکل [illegible] ہے

[illegible] جب کسی [illegible] کا معروف [illegible]

[illegible]

[illegible] صفحہ ۲۱۹ [illegible]

[illegible]

[illegible] وذلک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عمدة الشعر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لا یحمل عطایا الملک الا مطایاہ و الحمد للہ رب العلمین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خلاصہ عقائد قادیانی

ذات وصفات باری تعالیٰ

[illegible]

خدا قانون قدرت کے باہر کوئی کام نہیں کرتا

[illegible]

[illegible]

2 ملائکہ کرام، حقیقت جبرئیل، وحی، روح القدس

[illegible]

تثلیث قادیانی

[illegible]

[illegible] تا ہے اور [illegible] وجود کا [illegible]

اس [illegible] مختلف نام [illegible]

[illegible] صورت [illegible] دونوں [illegible]

[illegible] کا نام [illegible]

[illegible] تجلی [illegible]

[illegible] بیت کا [illegible]

صرف ایک ہی انسان کو ملی ہے جس پر تمام [illegible]

پیدائش [illegible] کے [illegible] طرف آخری نقطہ ہے [illegible]

اور یہ وہ مقام ہے کہ [illegible] دونوں اس مقام تک نہیں پہنچ [illegible]

[illegible]

وہ مقام [illegible]

[illegible] تعالیٰ [illegible]

[illegible] شد [illegible]

[illegible] شد [illegible] کمال اتحاد [illegible] سراسر صورت رب رحیم

اور یہ [illegible] مراتب [illegible]

[illegible] حقیقت [illegible]

[illegible] روح القدس [illegible]

در حقیقت [illegible] عقائد [illegible] اسلام [illegible]

چنانچہ قادیانی محققین [illegible] طرح شخصی وجود سے منکر ہیں

کیونکہ محققین [illegible]

[illegible] ساتھ [illegible] چل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] کارگذاری کے لئے [illegible]

[illegible] ایک طرف [illegible]

[illegible]

[illegible] کا ذکر

[illegible]

[illegible] مشرف کیا گیا ہو [illegible]

[illegible] صرف [illegible]

[illegible]

[illegible] اپنے [illegible] نہیں ہوتا

[illegible] کی طرح جو

[illegible]

[illegible] جبرئیل کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جبرئیل کا ذکر

[illegible] اوقات [illegible]

[illegible] دوسرے ولی پر بھی جبرئیل [illegible]

وحی [illegible] حضرت [illegible] انبیاء کے دل پر بھی وحی [illegible]

میں فرق فقط [illegible] کے شیشہ اور [illegible] آئینہ کا [illegible]

روح [illegible] ایک کیڑا ہے جو رحم میں منی کے اندر سے پیدا ہو جاتا ہے

روح انسانی ایک لطیف نور ہے جو اس جسم کے اندر ہی سے [illegible]

[illegible]

قادیانی ایک ایسا اتھی جو مختلف ادوار سے [illegible]

کے بعد قادیانی بن گیا۔ چنانچہ اسی کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

[illegible]

اور اس شعر میں اپنی خلقت اصلی حضرت مسیح سے بڑھ کر عجب تر ہونی بتائی۔

۳ انبیاء ورسل اور [illegible] کے معجزات اور ان کی پیشین گوئیاں اور الہامات قادیانی

قادیانی سب انبیاء کا مثیل ہے

[illegible] مثیل موسیٰ [illegible]

۲ اور اس عاجز کو خدائے تعالیٰ نے آدم صفی اللہ کا مثیل قرار دیا اور پھر مثیل [illegible] اور پھر مثیل یوسف قرار دیا اور پھر مثیل حضرت داؤد بیان فرمایا اور پھر مثیل [illegible] پھر اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کو مثیل ابراہیم بھی کہا اور پھر آخر [illegible] مخاطب [illegible] [illegible] مقدس محمد مصطفیٰ قرار دیا اور پھر خدائے تعالیٰ نے [illegible] یا مثیل عیسیٰ کر کے پکارا۔ [illegible]

[illegible]

۳ میں نبی بھی ہوں اور امتی بھی۔ [illegible] اور میری نبوت ایک جزئی [illegible] ہے جو دوسرے لفظوں میں محدثیت کے اسم سے موسوم ہے۔ [illegible] محدث

[illegible]

[illegible] محدث ہے اور محدث بھی ایک نوع سے نبی ہی ہے

[illegible]

ٹھہرتا ہے اور ہوت کے معنی [illegible]

قادیانی [illegible] مسیح کی [illegible] ایک [illegible] جو [illegible]

۵ [illegible] اور میری اور مسیح کی فطرت ایک ہے جیسے ایک جوہر کے دو ٹکڑے [illegible]

[illegible] کے دو جوہر [illegible]

خدا نے قادیانی کو عیسیٰ کا ہمسر بنایا

۶ [illegible]

خدا نے مجھے اس کا ہمسر بنا کر بھیجا [illegible]

چوں [illegible] مسیح [illegible] خدا [illegible] ہمسرم

[illegible] عیسیٰ [illegible] آدم [illegible]

[illegible]

جو قادیانی کے منکر سے الگ رہا وہ بے دولت ہے

پس جنہوں نے اس عاجز کو مسیح موعود [illegible] مان لیا ہے [illegible]

جماعت سے [illegible] اور کس طرح کے [illegible]

ٹھہرتے ہیں [illegible]

انبیاء اور محدث کی وحی شیطانی دخل سے منزہ ہے

۷ [illegible] انبیاء اور محدث [illegible]

کے دخل سے منزہ [illegible]

کبھی شیطانی دخل نبی کی وحی میں ہو جاتا ہے

۸ شیطانی دخل [illegible]

بھی [illegible] شیطان [illegible]

چار سو نبی کو شیطانی وحی ہوئی اور وہ جھوٹے نکلے

[illegible] چار سو نبی [illegible]

[illegible] جھوٹے نکلے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (۳۲۶ [illegible])

[illegible] ہے

۹ [illegible] بھی اجتہاد کے وقت امکان سہو و خطا ہے۔ [illegible] جس کا

[illegible] مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰ [illegible]

[illegible]

۱۱ [illegible] حقیقت [illegible]

اور سرد موں اور کاہنوں اور سوفر ہوں کے طریق بیان سے مشابہ ہیں۔ [illegible]

۳ - معجزات حیات مسیح علیہ السلام

[illegible]

معجزہ شق القمر کا اقرار

ایک وہ جو محض سماوی امور ہوتے ہیں [illegible]

شق نہیں ہوتا۔ جیسے شق القمر جو ہمارے نبی کا معجزہ تھا [illegible]

[illegible] ایک راستباز اور کامل نبی کی عظمت ظاہر کرنے کے لئے دکھایا تھا۔

۲ [illegible]

[illegible] ہیں جو سب [illegible] سے ملتی ہے

مسیح کے حیات موات وغیرہ کا انکار

۱ [illegible] اس بات پر تعجب کی جگہ نہیں کہ حضرت مسیح کو عقلی طور سے ایسے [illegible]

[illegible]

کی طرح پرواز کرتا ہو یا پیروں سے چلتا ہو۔ کیونکہ حضرت مسیح ابن مریم اپنے باپ [illegible]

[illegible] بڑھئی کا کام بھی کرتے رہے۔ [illegible]

[illegible]

۲ [illegible]

[illegible]

۴۔ حضرت مسیح کے عمل الترب سے وہ مردے جو زندہ ہوتے تھے یعنی وہ قریب

الموت آدمی جو گویا نئے سرے سے زندہ ہو جاتے تھے وہ بلاتوقف چند منٹ میں مر جاتے تھے

[illegible] کسی رنگ میں اس عمل میں [illegible] رکھتے تھے [illegible] کا نام عمل

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مسیح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت مسیح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ابن مریم سے کم نہیں ہے

۵۔ اگر یہ عاجز اس عمل کو مکروہ اور قابل نفرت نہ سمجھتا [illegible]

[illegible] حضرت ابن مریم سے [illegible]

[illegible]

۶ [illegible] یہ اعتقاد بالکل غلط اور فاسد اور مشرکانہ خیال ہے کہ مسیح مٹی کے پرندے

[illegible] اور ان میں پھونک مار کر انہیں سچ مچ کے جانور بنا دیتا تھا۔ [illegible]

مسیح کے معجزات [illegible] سے مشابہ ہیں

۷ [illegible]

[illegible]

[illegible]

۸ [illegible]

[illegible]

۵۔ قرآن اور قادیانی صاحب

[illegible]

قرآنِ قادیانی یعنی قادیانی کے الہامات کی [illegible] عبارات

یا عیسی الذی لا یضاع وقتہ یعنی اے عیسی جس کا وقت ضائع نہ کیا [illegible]

۲ انت منی بمنزلة لا یعلمها الخلق [illegible]

[illegible]

۳ انت منی بمنزلة توحیدی وتفریدی فحان ان تعان وتعرف بین الناس یعنی تو مجھ سے میری توحید اور تفرید کے مرتبہ میں ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ تو [illegible]

[illegible]

۴ هو الذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله

[illegible] خدا ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس کو سب [illegible]

قل انی امرت وانا اول المؤمنین۔ کہہ دے مجھے مامور کیا گیا اور میں سب سے پہلا [illegible]

[illegible]

انت بمنزلة لا یعلمها الخلق تو ایسے مرتبہ میں ہے کہ لوگ اس کو [illegible]

یا احمد فاضت الرحمة علی شفتیک انا اعطیناک الکوثر فصل [illegible] ان شانئک هو الابتر [illegible]

[illegible]

سرک سری۔ تیرا بھید میرا بھید ہے۔

ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظهرک ورفعنا لک ذکرک

یعنی جو تیری پیٹھ توڑ رہا تھا ہم نے اتار دیا اور تیرا ذکر اونچا کر دیا۔

انک علی صراط مستقیم وجیها فی الدنیا والآخرة ومن المقربین تو سیدھی راہ پر ہے [illegible] مقرب ہے۔

یا عیسی انی متوفیک ورافعک الی وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین [illegible] الی یوم القیامة ثلة من الاولین وثلة من الآخرین [illegible]

[illegible] تجھے [illegible] حرف [illegible]

[illegible]

[illegible]

4 انی متوفیک و رافعک الی [illegible]

[illegible] رافعک الی [illegible]

[illegible]

5 تموت وانا راض منک فادخلوا الجنة ان شاء الله آمنین [illegible]

[illegible]

6 سلام علیک [illegible] فادخلوها آمنین [illegible]

[illegible]

7 سلام علیک [illegible] مبارک [illegible] فی الدنیا والآخرة

[illegible]

8 اذکر نعمتی التی انعمت علیک وانی فضلتک علی العالمین

[illegible]

9 لا تخف انک انت الاعلی [illegible]

10 [illegible] رفقا و حنانا [illegible]

واحسان سے معمور کر۔

11 واما بنعمة ربک فحدث تو اپنے رب کی نعمت بیان کر۔

12 [illegible] الله فیک مادة فاروقیة [illegible]

مادہ عمر فاروق کا ہے۔

23 سلام علیک یا ابراہیم انک الیوم لدینا مکین امین ذو عقل متین حبیب الله خلیل الله سراج الله وصل علی محمد آج تجھ پر سے ابراہیم [illegible] عقل [illegible] اللہ کا حبیب [illegible] اور محمد پر سلام بھیج۔

24 ما ودعک ربک وما قلی تجھے تیرے رب نے نہیں چھوڑا اور نہ ناراض ہوا

25 الم نشرح لک صدرک کیا تیرا سینہ ہم نے نہیں کھولا۔

26 الم نجعل لک سہولة فی کل امر کیا تیرے لیے ہم نے ہر کام میں [illegible]

27 بیت الفکر وبیت الذکر ومن دخله کان [illegible]

[illegible]

[illegible]

28 [illegible] فی مواطن [illegible] لا یعلمها [illegible]

[illegible]

29 یا احمد بارک الله فیک ما رمیت اذ رمیت ولکن الله رمی [illegible]

[illegible]

30 الرحمن علم القرآن لتنذر قوما ما انذر آباؤهم ولتستبین سبیل المجرمین رحمن نے قرآن سکھلایا تا کہ تو اس قوم کو ڈرائے جن کے باپ دادے نہیں ڈرائے گئے تاکہ مجرموں کا طریق ظاہر ہو جائے۔

31 قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله ان کنتم

[illegible]

۳۲ [illegible]

۳۳ [illegible]

۳۴ [illegible]

۳۵ [illegible]

۳۶ [illegible]

۳۷ [illegible]

۳۸ [illegible]

۳۹ [illegible]

[illegible]

۴۹ [illegible] حیوۃ طیبۃ [illegible] حولا او قریبا من ذلک [illegible]
[illegible]
[illegible] کے قریب قریب دیں گے۔

۵۰ [illegible] وجیہ فی الدنیا والاخرۃ [illegible]
[illegible]

۵۱ [illegible] بالرعب و [illegible] بالصدق [illegible] الصدیقین [illegible]
[illegible]

۵۲ [illegible] ولو لا [illegible]
[illegible]

۵۳ [illegible] وسمت کلمۃ ربک هذا الذی کنتم به
تستعجلون [illegible]
[illegible]

۵۴ [illegible] مستخلف فخلف [illegible] جاعل فی الارض خلیفۃ [illegible]
[illegible] زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔

۵۵ دنی فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی [illegible]
[illegible]

۵۶ یحیی الدین ویقیم الشریعۃ [illegible]

۵۷ [illegible] اسکن انت وزوجک الجنۃ [illegible]

۵۸ یا مریم اسکن انت وزوجک الجنۃ اے مریم تو اپنی عورت کے ساتھ

[illegible]

یا احمد اسکن انت وزوجک الجنۃ اے احمد تو اپنی عورت سمیت جنت میں جا۔

نفخت فیک من لدنی روح الصدق اپنے پاس سے میں نے تجھ میں
[illegible] کی روح پھونک دی۔

انا انزلناہ قریبا من القادیان وبالحق انزلناہ وبالحق نزل صدق
[illegible] وکان امر اللہ مفعولا [illegible]
[illegible]

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا [illegible]
[illegible]

جری اللہ فی حلل الانبیاء اللہ تعالیٰ انبیاء کے حلوں میں داخل ہو گیا۔

بشری لک یا احمدی انت مرادی ومعی غرست کرامتک بیدی
[illegible]

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین [illegible]
[illegible]

انی ناصرک انی حافظک انی جاعلک للناس اماما اکان
للناس عجبا قل هو اللہ عجیب یجتبی من یشاء من عبادہ لا یسئل عما
یفعل وهم یسئلون وتلک الایام نداولها بین الناس [illegible] الیک هذا
[illegible] هذا الا اختلاق میں تیرا مددگار، محافظ اور تجھے امام بنانے والا ہوں
[illegible] عجیب ہے [illegible] عجیب ہے جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے پسند کر لیتا
[illegible] پوچھا نہیں جاتا اور لوگ پوچھے جائیں گے۔ اور یہ دن لوگوں میں

[illegible]

٦٧ — لو نصر الله المومن جعل له الحاسدين في الارض فالنار موعدهم

في الله لو درهم في خوضهم يعمهون [illegible]

زمین میں حاسد بنا دیتا ہے جن کی جگہ دوزخ ہے [illegible]

[illegible]

٦٨ — نعطف بالناس ونرحم عليهم انت لهم بمنزلة موسى [illegible]

لوگوں سے ہمدردی کرو [illegible] موسیٰ کی جانب ہے [illegible]

٦٩ — قال الله في حقي انت مني وانا منك [illegible]

[illegible]

[illegible]

٧٠ — [illegible] مظهر الحق والعلاء كان الله نزل من السماء [illegible] الفصل [illegible]

قريب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

٧١ — [illegible] الله [illegible] وعذاب [illegible]

[illegible] عذاب ہے

٧٢ — [illegible] يوم يجي الحق ويكشف الصدق

ويخسر الخاسرون [illegible]

[illegible] ہوں گے

٧٣ — [illegible] الذي خلقك المسيح ابن مريم [illegible]

٧٤ — قل انما انا بشر مثلكم يوحى الي انما الهكم اله واحد والخير كله

في القرآن [illegible]

[illegible] ایک ہے اور تمام خیر قرآن میں ہے۔

٧٥ — ولقد لبثت فيكم عمرا من قبله افلا تعقلون وقالوا ان هذا الا افتراء

قل ان هدى الله هو الهدى [illegible]

[illegible]

[illegible] وكان امرا مقضيا قول الحق الذي فيه

تمترون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور اللہ ان کے مکر [illegible]

[illegible] ہونے والا ہے یا یہ سچا قول ہے جس میں کوئی شک نہیں۔

٧٦ — [illegible] من مثلنا [illegible]

٧٧ — واذا قيل لهم امنوا كما امن الناس قالوا انؤمن كما امن السفهاء

الا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون [illegible]

[illegible]

٧٨ — كنت كنزا مخفيا فاحببت ان اعرف [illegible]

٧٩ — ان الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله رد عليهم رجل من فارس

[illegible]

۸۰ یا احمد ... [illegible]

[illegible]

۸۱ ... [illegible]

[illegible]

۸۲ ... الکفر والکذب ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۸۳ ... الاعلیٰ ... [illegible]

۸۴ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

۸۵ ... [illegible]

... الاولین ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

۸۶ ... المسیح ابن مریم ... [illegible]

[illegible]

۸۷ ... عیسیٰ ... [illegible]

... کالسابقین ... [illegible]

... الوعد الحق ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۸۸ ... بعیسیٰ ابن مریم ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

... امت محمدیہ ...

[illegible]

[illegible]

... ختم اللہ علی قلوبھم ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کو چھپا [illegible] وقت [illegible]

[illegible] علام مولوی [illegible]

[illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible] حضرت شیخ [illegible]

حضرت شاہ [illegible]

[illegible]

الدین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] المتقدمین [illegible]

[illegible] شیخ [illegible]

[illegible]

[illegible] اور روایات [illegible]

[illegible]

[illegible] ساتھوں کو لایا اور مجھ پر ان حبشی کی طرح حملہ [illegible]

[illegible]

[illegible] اپنی [illegible] ہیں اور نہ وہ [illegible]

[illegible] تقلید [illegible] ہیں اور عقل و فکر نہیں رکھتے۔

[illegible] تفسیر قادیانی [illegible]

قادیانی [illegible] تفسیر قرآن

[illegible] میں قادیانی صاحب لکھتے ہیں۔ کہ مولوی لوگ اس [illegible]

[illegible] ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کہ اس کی ایک نئی اور [illegible] تفسیر کی [illegible]

[illegible] تفسیریں قرآن [illegible] فطرتی [illegible]

[illegible]

[illegible] فطرتی سعادت اور [illegible] کی طرح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لکھا ہے کہ [illegible] قرآن [illegible]

[illegible] لو کان الایمان معلقا بالثریا لناله رجل من فارس [illegible]

درحقیقت کی [illegible] طرف [illegible] جو [illegible] عیسیٰ [illegible]

[illegible]

پھر صفحہ ۳۱۸ میں [illegible]

[illegible] قادیانی [illegible]

[illegible] الفاظ [illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وسلاماً [illegible]

[illegible]

[illegible] صدق و خرجنی مخرج صدق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سورۃ و العصر کی تفسیر قادیانی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنحضرت ﷺ کے زمانہ بعثت تک مدت گزری تھی وہ قرآن مجید سورۃ والعصر کے عدد [illegible] میں بحساب قمری مندرج ہے یعنی چار ہزار سات سو چالیس (۴۷۴۰) [illegible]

[illegible] قادیانی [illegible] تفسیر میں [illegible]

سورۃ لیلۃ القدر کے اسرار

[illegible]

[illegible] لیلۃ القدر [illegible] قرآن شریف [illegible]

[illegible]

[illegible] فتح الاسلام میں درج کئے [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک ہزار مہینے کے بعد آتا ہے۔ (فتح الاسلام [illegible])

[illegible]

قادیانی اور غزنوی کی تفسیر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قلنا یانار کونی بردا وسلاما [illegible]

[illegible] آیت رب ادخلنی مدخل صدق [illegible]

[illegible] رسول اللہ ﷺ [illegible] مدخل صدق اور مخرج صدق [illegible]

[illegible] رب ادخلنی مدخل

صدق [illegible] اخرجه الله من مكة مخرج صدق وادخله المدينة مدخل

صدق [illegible]

[illegible] حضرت آدم اور حضرت محمد مصطفیٰ [illegible]

[illegible]

برزخ میں بعد تحقیق تمام نقول وہب فیصلہ کر دیا ہے کہ [illegible]

ﷺ کے بعد چھ ہزار چھ سو برس پر ہوئی اور خود قادیانی صاحب [illegible]

[illegible] سبعه ابعد كل [illegible]

الف سنة وبعث رسول الله فی آخرها [illegible]

الله ﷺ [illegible] تعالیٰ [illegible]

[illegible] وخرج الترمذی والطبرانی

والبیهقی عن الحسن بن علی قال ان رسول الله ﷺ [illegible]

علی منبره رجلا رجلا فساءه ذلک فنزلت انا اعطینک الکوثر [illegible]

فی الجنة ونزلت انا انزلناه فی لیلة القدر [illegible] لیلة القدر خیر من الف شهر یملکها بنو امیة

قال القاسم بن الفضل فحسبنا ذلک فاذا هی الف شهر لا تزید

ولا تنقص [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مگر ہمارے اس بیان کے دیکھنے سے قادیانی صاحب [illegible] ہوں گے کہ

[illegible] اور ان کے معانی معارف غیر مطابق

[illegible]

[illegible] قادیانی صاحب

[illegible] کے ساتھ لکھتے ہیں جس سے صاف پند و مطلب

[illegible] کس قدر اور کس درجہ تک رد کرتی ہے۔

[illegible] سورۂ حمد

[illegible]

[illegible]

[illegible] صراط الذین انعمت علیهم کی تفسیر اسی طور سے اس طرح لکھتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی

یحببکم الله [illegible]

[illegible] محبوب کا مثیل [illegible] ہے ؟

[illegible]

[illegible]

[illegible] خوشخبری فرما گئے ہیں کہ علماء اُمتی کانبیاء بنی اسرائیل [illegible]

[illegible] تذکرۃ الاولیاء میں حضرت فرید الدین عطار نقل کر [illegible] میں ہی آدم ہوں، میں ہی شیث ہوں، میں ہی نوح ہوں، میں [illegible] میں ہی عیسیٰ ہوں، میں ہی محمد ہوں [illegible]

[illegible]

[illegible] ۲۲۳ [illegible]

[illegible] مظہر ولا یعرف [illegible] رسول [illegible]

[illegible] فی الآخر [illegible]

رسول اللہ فھذہ غایۃ الوصلۃ وھو المعبر عنہ بالاتحاد

جذبۂ شوق [illegible] | [illegible] گر رقیب آمد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اصحاب ستاروں سے [illegible]

[illegible] مستقیم [illegible]

[illegible] ابی بکر وعمر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مستقیم کی ہدایت ہوتی ہے انہیں کا مقتدا ہونے کی دعا مانگی جائے [illegible] کا مثیل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مثل النبی محمد [illegible] | من قال بالامکان صار مکفرا

[illegible]

[illegible]

[illegible] عن شریک فی محاسنہ | فجوھر الحسن فیہ غیر منقسم

[illegible] از شریک اندر محاسن آمدہ | جوہر حسن محمد ﷺ پارہ [illegible]

[illegible] یہ جو قوت [illegible] شیطان [illegible] آپ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

با مریدان آن فقیر محتشم بایزید آمد کہ نک یزدان منم
گفت مستانہ عیان آن ذوفنون لا الہ الا انا ھا فاعبدون
چون گذشت آن حال گفتندش صباح تو چنین گفتی و این نبود صلاح
گفت این بار ار کنم این مشغلہ [illegible]
حق منزہ از تن و من با تنم [illegible]
چون وصیت کرد آن آزادہ مرد ہر مریدے کاردے آمادہ کرد
مست گشت او باز استغراق رفت آن وصیت ہاش از خاطر برفت
عشق آمد عقل او آوارہ شد صبح آمد شمع او بیچارہ شد
عقل چون شحنہ است چون سلطان رسید شحنہ بیچارہ [illegible]
عقل سایہ حق بود حق آفتاب [illegible] آفتاب [illegible]
چون پری غالب بود بر آدمی گم شود از مرد وصف مردمی
ہر چہ گوید آن پری گفتہ بود [illegible]
چون پری را این دم و قانون بود کردگار آن پری خود چون بود
چون ہمای بیخودی پرواز کرد [illegible] آغاز کرد

عقل او سیل تحیر [illegible] بود [illegible] ان قوی گفت [illegible] گفتہ بود
[illegible] چند جویی [illegible]
آن مریدان جملہ [illegible] [illegible] بر جسم پاکش [illegible]
[illegible] چون [illegible] [illegible]
[illegible] شیخ [illegible] [illegible]
وانکہ او ازخم المدیدہ زد سینہ اش بشکافت شد مردہ ابد
بی اثر شد بر تن آن ذوفنون وان مریدان خستہ غرقاب خون
گشت وآن مریدان کاستہ نوحہ ہا از جان شان برخاستہ
[illegible] کای دو عالم درج در یک پیرہن
[illegible] [illegible] تن مردم زخنجر گم شدے
[illegible]
[illegible] [illegible] خود [illegible] ہوشمند
[illegible]
[illegible] او فانی واشد آئینہ غیر نقش روئے غیران جائے نہ
[illegible] تف سوئے روی خود کنی [illegible] بر آئینہ بر خود زنی
[illegible]
[illegible] است وشد آن [illegible] عقل تو در پیش [illegible] است

[illegible]

[illegible]

[illegible] بلند پکار تے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علیہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا انکار [illegible]

ہیں۔ اور محبوب کا محبوب اگرچہ محبوب ہی سے [illegible]

۲۔ سورۂ بقرہ

واخذتکم الصاعقۃ وانتم تنظرون○ ثم بعثنٰکم من بعد موتکم لعلکم تشکرون○

۲۔ وإذ قتلتم نفسا فادارءتم فیھا واللہ مخرج ما کنتم تکتمون○ فقلنا اضربوہ ببعضھا کذٰلک یحیی اللہ الموتی ویریکم آیٰتہ لعلکم تعقلون○

۳۔ الم تر الی الذین خرجوا من دیارھم وھم الوف حذر الموت فقال لھم اللہ موتوا ثم احیاھم ان اللہ لذو فضل علی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون○

۴۔ او کالذی مر علی قریۃ وھی خاویۃ علی عروشھا قال انی یحیی ھٰذہ اللہ بعد موتھا فاماتہ اللہ مائۃ عام ثم بعثہ

قادیانی صاحب [illegible]

[illegible] موت [illegible]

ہے جو موت [illegible] ہے اور اسی طرح [illegible] سے مراد حقیقی حیات نہیں کیونکہ [illegible]

اس طرح [illegible] پر وارد ہونا ممنوع ہیں۔ حالانکہ قادیانی

کا یہ دعویٰ بالکل غلط ہے کہ اس دنیا میں دو موتیں [illegible] ممنوع ہیں۔ [illegible]

[illegible] ہے جبکہ وہ اہل [illegible] قدرت کی ایک نشانی کا اظہار

ہے جو بعث بعد الموت پر ایمان لانے کے لئے موجب اطمینان ہو۔ اسی واسطے لقد

[illegible] میں ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے تمہارے مرنے کے بعد اس لئے اٹھایا کہ تم

[illegible]

[illegible] اور تیسری آیت میں اپنے ایک فضل کا اظہار فرمایا جو ہزاروں کو بعد موت

[illegible] آیت میں [illegible]

[illegible] استعجاب اور بعید از عادت اللہ ہونے کو دفع فرمایا کہ وہ خدا قادر ہے کہ [illegible]

[illegible] قدرت [illegible] اس آیت میں

[illegible] وسیاق کوئی قرینہ نہیں ہے کہ جو موت اور حیات کے الفاظ کو اپنے [illegible]

[illegible] حقیقی معنی کیلئے موکد ہیں۔

۳۔ سورۂ آل عمران

ویکلم الناس فی المھد وکھلا ومن الصالحین○

یہاں قادیانی صاحب کی بحث [illegible]

[illegible] آیت [illegible] موت تک [illegible] حشر میں

[illegible] سے قبل مر گئے۔ اور ہم اس کی تردید [illegible] کے طریق

[illegible] چکے ہیں

قالت رب انی یکون لی ولد ولم یمسسنی بشر قال کذٰلک اللہ

يخلق ما يشاء اذا قضى امرا فانما يقول له كن فيكون○

[illegible] بلکہ وہ یوسف نجار کے فرزند [illegible]

[illegible]

۳ اني اخلق لكم من الطين كهيئة الطير فانفخ فيه فيكون طيرا باذن الله وابرئ الاكمه والابرص واحيي الموتى باذن الله

[illegible]

[illegible] اگر یہ جزو اس عمل الترب کو [illegible]

[illegible]

۴ اني متوفيك ورافعك الي

[illegible]

[illegible]

۳ سورۂ نساء

وما قتلوه وما صلبوه ولكن شبه لهم

[illegible]

[illegible]

[illegible] کرتے ہوئے سری نگر میں آ کر فوت ہو گئے۔

۴ وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵ سورۂ مائدہ

واذ قال الله يا عيسى ابن مريم ... اور فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۶ سورۂ انعام

هو الذي يتوفكم بالليل ويعلم ما جرحتم بالنهار

[illegible] یہ آیت مبارک توفی کے معنی حقیقہ نیند کے ہونا قرار دی ہے [illegible]

[illegible]

۷ سورۂ توبہ

هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۸۔ سورۂ مریم

یا زکریا انا نبشرک بغلام اسمہ یحییٰ لم نجعل لہ من قبل سمیا

[illegible]

۲۔ واذکر فی الکتاب ادریس انہ کان صدیقا نبیا ورفعناہ مکانا علیا

[illegible]

۹۔ سورۂ طٰہٰ

منہا خلقناکم وفیہا نعیدکم ومنہا نخرجکم تارۃ اخریٰ

[illegible]

۱۰۔ سورۂ انبیاء

وذا النون اذ ذہب مغاضبا

[illegible]

۲۔ وما جعلنا لبشر من قبلک الخلد

[illegible]

۳۔ وحرام علی قریۃ اہلکناہا انہم لا یرجعون

[illegible]

۱۱۔ سورۂ حج

۱۔ وما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی الا اذا تمنی القی الشیطان فی امنیتہ فینسخ اللہ ما یلقی الشیطان ثم یحکم اللہ آیاتہ

[illegible]

۱۲۔ سورۂ مؤمنون

وانزلنا من السماء ماء بقدر فاسکناہ فی الارض وانا علی ذہاب بہ لقادرون

[illegible]

۱۳۔ سورۂ نور

وعد اللہ الذین آمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنہم فی الارض کما استخلف الذین من قبلہم

[illegible] مطابق قادیانی ہے جس کو حصیۃ اللہ ہونے کا الہام بھی ہو چکا ہے۔

۱۴ ـ سورۂ فرقان

وما ارسلنا قبلک من المرسلین الا انھم لیاکلون الطعام ویمشون فی الاسواق

[illegible] اور ضروریات کا محتاج ہوگا۔

۱۵ ـ سورۂ نمل

۱۔ انک لا تسمع الموتی ولا تسمع الصم الدعاء اذا ولوا مدبرین

[illegible]

[illegible] والذی نفسی بیدہ ما انتم باسمع منھم ولکنھم لا یستطیعون ان یجیبوا

یعنی اللہ کی قسم [illegible]

۲۔ واذا وقع القول علیھم اخرجنا لھم دابۃ من الارض تکلمھم ان الناس کانوا بآیاتنا لا یوقنون

یہاں دابۃ الارض [illegible] حضرت علی [illegible]

علی دابۃ الارض ہوں۔

۱۶ ـ سورۂ زمر

اللہ یتوفی الانفس حین موتھا والتی لم تمت فی منامھا

یہاں بھی توفی کا حقیقی معنی موت ہی ہے۔

۱۷ ـ سورۂ زخرف

وانہ لعلم للساعۃ فلا تمترن بھا

[illegible] قیامت [illegible]

۱۸ ـ سورۂ دخان

فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس

[illegible]

[illegible] قادیانی اس کے سوا کرنے کے لئے آیا ہے۔

۱۔ لا یذوقون فیھا الموت الا الموتۃ الاولی

[illegible]

[illegible]

۱۹ ـ سورۂ صف

ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد

[illegible]

۲۰ ـ سورۂ مزمل

انا ارسلنا الیکم رسولا شاھدا علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا

[illegible] حضرت محمد ﷺ حضرت موسیٰ کے مثیل ہیں [illegible]

[illegible] حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے بعد [illegible]

[illegible]

۲۱ ـ سورۂ زلزال

اذا زلزلت الارض زلزالھا واخرجت الارض اثقالھا وقال الانسان

[illegible]

[illegible]

[illegible] ان تمام راستبازوں کو جو زمین کے چاروں طرفوں میں پوشیدہ طور پر زندگی [illegible]

[illegible]

خدا نے اس عاجز کو بھیجا ہے اور مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ انت اشد مناسبة بعیسی ابن مریم واشبه الناس به خلقا وخلقا وزمانا اور حضرت عیسیٰ سے پہلے

مالھا یومئذ تحدث اخبارھا بان ربک اوحی لھا یومئذ یصدر الناس اشتاتا لیروا اعمالھم فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرة شرا یرہ

[illegible]

[illegible] خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی عظیم الشان مصلح [illegible]

[illegible]

[illegible] ظاہر ہو جائیں گی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محمد حمید اللہ خان ... [illegible]

"تقریظ جلیل"

حضرت علامہ مولانا الحاج محمد انوار اللہ فاروقی

([illegible])

[illegible] ... حق تعالیٰ اس کے مصنف ... کو جزائے خیر دارین میں عطا فرمائے [illegible]

محمد انوار اللہ

[illegible]

نظام ملک آصف جاہ بہادر

والی ریاست حیدرآباد دکن

حالاتِ زندگی

خاندانی پس منظر خلافتِ راشدہ اور اس کے بعد کے ادوار میں اسلام کے [illegible] چلے گئے [illegible] طرح [illegible] ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی آلِ مبارک بھی دنیا کے مختلف ممالک میں پھیلی۔ آپ کی نسلِ پاک میں سے کچھ لوگ روس کے شہروں سمرقند، بخارا اور خجند میں بھی آ کر آباد ہوئے۔ آپ کی اولاد میں سولہویں صدی عیسوی میں خجند میں حضرت صوفی حمید الدین صدیقی [illegible] اس وقت ظہیر الدین بابر نے ہندوستان پر حملہ کا ارادہ کیا تو اس نے دیگر علماء [illegible] ہندوستان میں اس صدیقی خاندان کی آباد کاری کا سلسلہ شروع ہوا۔

انیسویں صدی ہجری میں صوفی حمید الدین صدیقی خجندی کی نسل میں سے [illegible] دو بھائیوں "علامہ عبدالحکیم جوش میرٹھی" اور "مولوی اسمٰعیل میرٹھی" نے [illegible] علامہ عبدالحکیم [illegible] متند عالم دین اور شہرت یافتہ نعت گو شاعر تھے۔ کلام میں جوشؔ تخلص فرماتے تھے۔ آپ نے طویل عرصہ تک میرٹھ کی شاہی مسجد میں [illegible] کا فریضہ انجام دیا اور رشد و ہدایت کا پیغام عام کیا۔ آپ کی نعت کے چند [illegible]

خوش نصیب سگ عطا ہوں میری مولی دیکھیں

دیکھیں تری بھر کے جمال خیر محمد دیکھیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۸۵۷ء میں جب انگریزوں نے ہندوستان پر قبضہ کیا تو علامہ عبد الحکیم جوش [illegible] میں شامل تھے اور اسمٰعیل میرٹھی مرید [illegible]

[illegible] تھے۔

پیدائش [illegible] عبد الحکیم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تعلیم و تربیت آپ [illegible] میں مکمل تھے [illegible] عربی، فارسی [illegible]

[illegible]

[illegible] جامع مسجد میرٹھ میں پہلی تقریر [illegible]

[illegible] میں داخل ہوئے [illegible] عمر میں [illegible]

[illegible]

[illegible] میں پچیس سال کی عمر میں

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ نعت گو شاعر بھی تھے۔ اردو، عربی، فارسی کے علاوہ انگریزی [illegible]

[illegible] زبانوں پر مکمل عبور حاصل تھا۔

بیعت و خلافت آپ [illegible] اعلیٰ حضرت [illegible] شاہ [illegible]

[illegible] بیعت ہوئے۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا

[illegible] سے خلافت و اجازت حاصل ہوئی اور حج کے [illegible]

[illegible] اسلام کیلئے وقف کردی اور اپنی خرچ پر پیغام اسلام

[illegible] کے علاوہ حضرت [illegible] سید علی حسین محدث کچھوچھوی، حضرت

[illegible]

[illegible] بزرگ شیخ السنوسی [illegible] سے بھی روحانی فیض و برکات حاصل کیے۔

[illegible] اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں [illegible] آپ کو بڑی

[illegible] آپ [illegible] شعر میں

[illegible]

[illegible]

حضرت شاہ حمید ... صدیقی [illegible] حضرت علیہ الرحمۃ سے [illegible]
عقیدت تھی ۱۹۴۹ء میں جب [illegible]
[illegible] کی [illegible]
خدمت میں پیش کیا جس میں سے چند اشعار درج ذیل ہیں۔

تمہاری شان میں جو کچھ کہوں اس سے سوا تم ہو
قسیم جام عرفاں اے شہ احمد رضا تم ہو
غریق بحر الفت، مست جام بادۂ وحدت
محب خاص، منظور حبیب کبریا تم ہو
جو مرکز ہے شریعت کا مدار اہل طریقت کا
جو محور ہے حقیقت کا وہ قطب الاولیاء تم ہو
عرب میں جا کے ان آنکھوں نے دیکھا جس کی صورت کو
عجم کے واسطے لاریب وہ قبلہ نما تم ہو
تمہیں پھیلا رہے ہو علم حق اکناف عالم کو
امام اہلسنت نائب غوث الوریٰ تم ہو
علیم خستہ اک ادنیٰ گدا ہے آستانہ کا
کرم فرمانے والے حال پر اس کے شہا تم ہو

جب [illegible]
[illegible] آپ کی خدمت میں [illegible]
تشریف [illegible]

[illegible] ہیں۔

تبلیغی خدمات [illegible] صدیقی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حیرت میں [illegible]
[illegible] کا پیغام دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچا
[illegible] آپ کے ہاتھوں مشرف بہ اسلام ہوئے۔
[illegible] ۱۹۳۶ء [illegible]
[illegible] کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ [illegible]
[illegible] اس نے قرآن پاک کی حقانیت کا اعتراف کیا۔ اس نے اقرار کیا [illegible]
[illegible] مجھے [illegible]
[illegible] متاثر [illegible]

آپ [illegible]
[illegible] وزیر [illegible] ماریشس [illegible]
[illegible] سنگاپور کے [illegible]
[illegible] فراموش کارنامہ ہے، جو آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہے۔
۱۹۵۱ء میں آپ نے پوری دنیا کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] مشرقی [illegible] [illegible] نائیجیریا، ماریشس [illegible]
فلسطین، شام اور مصر کے متعدد تبلیغی دورے کئے [illegible]
اور تقریباً ہر زبان میں اسلام کا لٹریچر شائع کیا۔

کارہائے نمایاں [illegible]
سے مساجد، مکتب، کتب خانے، ہسپتال، یتیم خانے [illegible]
اور تقریباً تمام مذکورہ ممالک میں مساجد تعمیر کروائی گئیں [illegible]
تعداد ایک سو تیس (۱۳۰) ہے۔ ان میں چند مساجد کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

- ○ [illegible] ○ [illegible]
- ○ جاپان [illegible] ○ بیجنگ: سنگھائی جامع مسجد بیجنگ۔
- ○ [illegible]
- ○ [illegible] (افریقہ) [illegible]
- ○ [illegible]
- ○ [illegible] اسلامی کتب چھاپنے کا سلسلہ شروع فرمایا۔
- ○ ہانگ کانگ: اقامت گاہیں اور یتیم خانے قائم کئے۔

انگریزی زبان میں "دی مسلم ڈائجسٹ" [illegible]
[illegible] آپ [illegible]

سندھی تحریک کا خاتمہ [illegible]
[illegible] صدیقی [illegible]
[illegible]
[illegible] قائم کرکے سندھی تحریک کے زور کو توڑا۔

قرارداد پاکستان ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء [illegible] آپ سے
[illegible] مسلم لیگ اور جناح
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۹۴۵ بنارس سنی کانفرنس [illegible]
[illegible]
[illegible] اس جلسے کی کارروائی کے [illegible]
[illegible]

تحریک پاکستان اور شاہ عبدالعلیم صدیقی [illegible]
[illegible] آئے تو انہوں نے [illegible] سے خصوصی ملاقاتیں کیں۔ اس ملاقات میں
[illegible]
[illegible] کے قائل ہیں۔ تحریک پاکستان کے خلاف جب کانگریسی لیڈر
[illegible] انگلینڈ اور مصر میں ان
[illegible] پاکستان [illegible]
[illegible]
[illegible] عرب کو تحریک
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] ... گا۔

معاصرین [illegible]

[illegible] مولانا [illegible] ... [illegible] اعظم فلسطین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تصانیف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذکر حبیب، دو حصے [illegible]

[illegible]

سے ۲۲ رمضان المبارک [illegible]

بعد عید کی نماز عید گاہ جامع کلاتھ کراچی میں [illegible]

[illegible]

آپ کی [illegible] ادا کی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اجتماع منعقد کیا۔ اجتماع میں تمام علمائے کرام کے اتفاق سے اسلامی دستور کا

[illegible]

عبدالعلیم صدیقی کے درمیان [illegible]

قرآن و سنت کے مطابق ہوگا۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (INTER RELIGIOUS

ORGANIZATION) [illegible]

[illegible] (HIS EXALTED EMINENCE) [illegible]

[illegible] کشمیر، فلسطین اور دیگر اہم مسائل پر [illegible]

امداد حج ٹیکس اور مسلم لیگ کا وفد [illegible]

[illegible]

۲ **کتاب تصوف** [illegible]

نقشبندی، سہروردی اور شاذلی کا حال ہے [illegible]

حاصل ہے۔ اس کتاب میں قادری سلوک [illegible]

[illegible]

۳ **بہار شباب نوجوانوں کی اصلاح کیلئے بہترین کتاب**

انسانی زندگی کے تین ادوار میں سے درمیانی دور جوانی بہار [illegible]

[illegible] کی دکھتی ہوئی رگ کو پکڑا ہے اور اس کی [illegible]

اصلاح کی طرف توجہ دلائی ہے۔

۴ **احکام رمضان** [illegible]

[illegible]

۵ **اسلام کے اصول** [illegible]

"THE PRINCIPLES OF ISLAM" ہے اس کتاب [illegible]

[illegible] ثابت کیا گیا ہے کہ اسلامی اصول [illegible]

۶ **مسئلہ مساس کا حل** [illegible]

۷ **کمیونزم کا دور** [illegible]

[illegible]

۸ **مکالمہ جارج برنارڈشا** [illegible]

[illegible]

۹ Elementary Teachings of Islam

۱۰ Women and Their Status in Islam

۱۱ A Shavian and a Theologian

۱۲ The Forgotten Path of Knowledge

۱۳ Codification of Islamic Law

رد قادیانیت

مرزائی حقیقت کا اظہار [illegible] شاہ عبدالعلیم صدیقی [illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا۔ شاہ صاحب نے باوجود عدیم الفرصتی اور سفر کے اس کا رد تیار فرمایا [illegible]

[illegible] آپ کے اس رسالے کا عربی [illegible]

[illegible] "THE MIRROR" [illegible]

[illegible]

[illegible] صدیقی [illegible]

[illegible] صدیقی [illegible]

[illegible]

وصال [illegible] شاہ عبدالعلیم صدیقی [illegible]

[illegible]

شہادت کے [illegible]

[illegible] کے قدموں میں ہوئی۔

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رحمۃ واسعۃ

مرزائی حقیقت کا اظہار

(سن تصنیف ۱۹۲۹ء / ۱۳۴۷ھ)

تصنیف لطیف

مبلغ اسلام شاہ عبدالعلیم صدیقی

قادری میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ

فہرست مرزائی حقیقت کا اظہار

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	[illegible]	3
2	مرزائی حقیقت کا اظہار (نمبر1)	7
3	[illegible]	8
4	جماعت احمدیہ اسلامی فرقہ	10
5	مجذوبین اور الہام	11
6	مرزائی حقیقت کا اظہار (نمبر2)	16
7	مرزا غلام احمد قادیانی کا اپنے [illegible]	16
8	[illegible]	17
9	آنے والے مسیح [illegible] ابن مریم [illegible]	19
10	مرزا صاحب [illegible]	25
11	[illegible]	27
12	دلچسپ واقعات	29
13	بیٹے کی پیشین گوئی	31
14	[illegible]	34
15	مرزائی حقیقت کا اظہار (نمبر3)	36
16	[illegible] کی حقیقت	36
17	[illegible]	38

فہرست مرزائی حقیقت کا اظہار

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
40	[illegible]	18
41	[illegible]	19
43	[illegible]	20
48	[illegible]	21
50	[illegible]	22
56	[illegible]	23
61	[illegible]	24
64	التحقیق الصحیح فی حیات المسیح	25
72	[illegible]	26
78	[illegible]	27
79	[illegible]	28
89	[illegible]	29

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وجہ تحریر

امّا بعد ایک اشتہار بعنوان "حقیقت کا اظہار" نظر سے گذرا اگرچہ [illegible] کی [illegible] شد ضرورت۔ مگر [illegible]

[illegible]

کی سلسلے میں بہت سے مرزائی بھی [illegible]

صرف [illegible] ہو کر بلکہ اطمینان [illegible]

الحمد للہ تائب ہو کر جماعت المسلمین میں شامل ہے

[illegible]

[illegible] آپ کی خواہش کے مطابق ان سے مناظرہ کیلئے بھی تیار [illegible]

[illegible]

[illegible] جس میں سب شرطیں [illegible]

[illegible] پر قسم بھی کھائی اور اس وقت رخصت ہو گئے [illegible]

[illegible]

[illegible] اعلان کیا کہ اب میں منتظر ہوں [illegible]

[illegible] کے حافظ صاحب اپنے اعلان کے مطابق مجھ سے مناظرہ کرنا چاہتے ہیں تو [illegible]

[illegible] علماء اور ان کا مناظرہ سے فرار عالم آشکار ہو جائے گا [illegible]

[illegible]

[illegible]

کھنے کا آج تک وہ خط ہے نہ اس کی کوئی خبر۔

[illegible] مرزائی حافظ صاحب کا فرار اظہر من الشمس ہو گیا اور شاید [illegible]

[illegible] کے دوروں میں ہوئے اور میرے بلانے کے [illegible]

[illegible]

مرزا صاحب اور ان کے پیرووں کا شعار [illegible]

[illegible] چھاپیں گے تو کیونکر؟ پھر میرے متعلق بھی یہ یقین ہو گیا کہ [illegible]

الفرصت لہٰذا اس موقع کو غنیمت جان کر اشتہار چھاپا کہ اسی بہانے سے [illegible]

[illegible] الحمد للہ [illegible]

[illegible]

مرزائی حقیقت کا اظہار

(۱)

[illegible] کی طرف بلاتا ہوں اور بحمد تعالیٰ کامیاب [illegible] کو دل دکھاتا ہوں جس کا کچھ ثبوت اس سے مل سکتا ہے [illegible]

[illegible] یہ بھی ظاہر ہے کہ ان کی تقریروں سے متاثر ہو کر اس وقت تک تقریباً [illegible]

[illegible] مرزائی [illegible] ساتھ مشہور کی گئی تو مجبور ہوا کہ کھلے طور پر لوگوں کو مرزائیت کی حقیقت سے [illegible] حافظ صاحب کو آزاں گذر سکتے ہیں وہ میرے [illegible]

بعد مرزا صاحب کے [illegible] میں صرف [illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible] پیش گوئی [illegible]

مرزا صاحب [illegible]

الف [illegible] پیش گوئی [illegible]

[illegible]

ب [illegible] صادق [illegible]

[illegible]

ج [illegible] پیش گوئی پوری نہیں ہوئی اور میری [illegible]

[illegible]

[illegible] صادق [illegible]

[illegible] پیش گوئی [illegible]

[illegible] مرزا صاحب [illegible]

[illegible] مرزا صاحب [illegible]

[illegible]

۲ پھر [illegible] عبدالحکیم خان صاحب نے جب مرزا [illegible] سے [illegible] بعد پیش گوئی [illegible]

[illegible] صادق کے سامنے [illegible]

مرزا صاحب مر جائیں گے [illegible]

اس کے جواب میں جناب مرزا صاحب نے اپنے اشتہار [illegible]

۱۹۰۷ [illegible] صادق اور کاذب میں فرق [illegible]

[illegible] اور مفتری کے سامنے صادق [illegible] بھی نہیں ہوگا [illegible]

[illegible] کی موت سے [illegible] عبدالحکیم [illegible] پیش گوئی کی میعاد [illegible]

[illegible] مرزا صاحب کی پیش گوئی کی میعاد [illegible] ۲۶ مئی ۱۹۰۸ [illegible]

[illegible] مرزا صاحب [illegible]

[illegible] قادیان [illegible]

[illegible] مرزا صاحب [illegible]

[illegible] کی موت سے [illegible] کے مرنے سے صادق اور کاذب کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

جماعت

[illegible] جماعت حقہ اسلام میں کوئی [illegible]

[illegible] عليه و اصحابی [illegible]

اسی ایک راہ پر چلنے والے ہیں۔ اور یہی وہ سواد اعظم ہے جس کے لئے ارشاد کہ [illegible]

[illegible] السواد الاعظم فانه من شذ شذ فی النار [illegible]

[illegible] جماعت [illegible]

لا يجمع امتی [illegible] امة محمد ﷺ علی ضلالة ويد الله علی الجماعة

ومن شذ شذ فی النار [illegible]

[illegible]

[illegible] مرزائی اجماع امت کے خلاف نئے نئے عقیدے تراش کر اس

[illegible] سواد اعظم [illegible] سے الگ ہوں تو وہ اپنا مقام دیکھ لیں، حدیث میں بتادیا گیا

[illegible]

[illegible] کے گروہ پر صادق آسکتا ہے؟ گنے چنے چند مرزائی افراد پر؟

حدیث العلماء ورثة الانبياء [illegible]

[illegible] سواد اعظم [illegible]

لئے شر رتیں پھیلاتے ہوئے اپنی اپنی تحریریں بناتے ہیں [illegible]

[illegible] اس حدیث کے مصداق [illegible]

[illegible]

[illegible] عليه و اصحابی [illegible]

[illegible] احادیث شریف سے متعلق [illegible]

[illegible] کے خود تراشیدہ الہام کو نقل [illegible] کے وحی [illegible]

[illegible]

حافظ صاحب لکھتے ہیں کہ "انبیاء کے وارث علماء کوئی خاص لوگ ہیں۔"

[illegible]

العلماء سے مراد مجددین ملہمین ہیں نہ کہ عام مولوی۔ یہ حافظ صاحب کی خود [illegible]

[illegible] قرآن کریم میں اس کا ذکر نہ حدیث شریف میں اس کا بیان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کسی ولی الہام کا الہام حجت شرعی [illegible]

مجددین اور الہام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب بھی ہوگا۔

[illegible]

وارث ہیں

[illegible] کے ساتھ شامل

[illegible]

[illegible] ہیں گے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کذابون ثلاثون کلهم یزعم انه نبي وانا خاتم النبیین لانبي بعدي ولاتزال [illegible] من امتي علی الحق ظاهرین لایضرهم من خالفهم حتی یاتی امر الله۔

[illegible]

[illegible] وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون۔

نحمدہ و نصلی ...

... علیہ وسلم

مرزائی حقیقت کا اظہار

(۲)

مرزا غلام احمد قادیانی پر کفر کا فتویٰ خود ان سے

علمائے اسلام جناب مرزا صاحب سے ان کے اسلام کا ثبوت کیوں طلب کریں جبکہ مرزا صاحب اپنے کافر و کاذب و لعنتی ہونے کا فتویٰ خود اپنے قلم [illegible]

[illegible]

علمائے اسلام کے سامنے لاجواب ہو کر ... مرزا صاحب [illegible]

[illegible]

... حضرت مولانا غلام دستگیر صاحب قصوری ... مرزا صاحب ...

اپنے اشتہار مورخہ ۲۰ شعبان ۱۳۱۴ھ میں شائع فرماتے ہیں۔

"ان پر واضح رہے کہ ہم بھی مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں۔"

[illegible]

اشتہار تحریرہ ۲ اکتوبر ۱۸۹۱ء میں علمائے دہلی کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"(میں) سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی نبوت و رسالت کو کاذب اور کافر جانتا ہوں۔"

ایک طرف مرزا صاحب خود اپنے ہی ان فتووں کی رو سے کافر، کاذب اور ملعون ... لئے کہ نبوت کا دعویٰ اظہر من الشمس۔ دوسری طرف انہوں نے تمام اہل اسلام کو [illegible] ... مسلمانوں کی طرف سے خود مرزا صاحب ہی پر لوٹا۔ تو اب مرزا صاحب جس ... اس کا شمار کفار میں ہی ہو سکتا ہے۔ مسلمانوں کی جماعت [illegible] ... مرزا صاحب کے چیلوں کی طرف سے ہوتا رہتا ہے۔

خاتم النبیین ﷺ

... حدیث لا نبی بعدی (میرے بعد کوئی نبی نہیں) ... تحریف کرنے کے لئے طرح طرح کے حیلے لگائے مگر ... لا الہ ... [illegible] ... ان کے حق پر ہونے کی اصل ... [illegible] ... سب حق پر ہوئے ... ہوں گے۔

بھی معبود قرار دے [illegible]

[illegible]

[illegible]

مرزا جی کی نبوت ثابت کرنے میں اس وجہ سے کہ [illegible]

صرف کمال کی نفی کرنے والا اقرار دے کر یہاں نبی ﷺ کہ اللہ کے سوا [illegible]

میں دوسرے (معبود بھی) موجود ہیں، اگرچہ وہ ایسے کامل نہ کسی [illegible]

[illegible]

[illegible]

تھے بلکہ اللہ سے کمتر درجے کا ہی معبود گردانتے تھے اور اسی جرم کے سبب [illegible]

[illegible]

[illegible]

پس اب سوچئے کہ جناب مرزائی صاحب اور دوسرے بت پرست

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پس مجھے حدیث لا نبی بعدی حصر ہی [illegible] ﷺ نے حد جو شخص بھی کوئی نبوت اور رسالت [illegible]

[illegible]

آنے والے عیسیٰ مسیح ابن مریم علیہما السلام کی خبر

قرآن عظیم اور احادیث میں دی گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible] عن

ابی هریرة [illegible] النبی ﷺ قال الانبیاء اخوة لعلات امهاتهم شتی ودینهم

واحد وانی اولی الناس بعیسی بن مریم لانه لم یکن بینی وبینه نبی وانه

نازل [illegible] فاعرفوه رجل مربوع الی الحمرة

والبیاض علیه ثوبان ممصران کان راسه یقطر وان لم یصبه بلل فیدق

الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیة ویدعو الناس الی الاسلام ویهلک

الله فی زمانه الملل کلها الا الاسلام [illegible]

[illegible] ویصلی علیه المسلمون ویدفنونه [illegible]

[illegible] کے قرآن پر یہ حدیث بھی کا کام کر رہی ہے اس لئے کہ اس میں

[illegible]

[illegible]

[illegible] میری امت پر میرے بعد [illegible]

حدیث بھی بتادیا اور کا مطلب بھی بتا دیا

[illegible]

[illegible] لا نبی بعدی [illegible] حدیث [illegible]

[illegible]

ہے جس کی سزا [illegible] روز زائل ہو جائے گی۔

حافظ کا لا نبی الا علی کے قول اور اذا هلک کسری فلا کسریٰ

[illegible] لا نبی بعدی [illegible]

[illegible] اگر لا کسری اور لا قیصر کے کلمات میں بھی لا [illegible]

[illegible] قیصر بھی [illegible]

[illegible] کسریٰ و قیصر کے القاب [illegible]

ہوگا۔ کسی جانے والے سے فتح الباری شرح بخاری میں اس کی تفصیل کا ترجمہ سن لیں تو [illegible]

کسریٰ و قیصر کے خاتمہ کا حال معلوم ہو جائے گا۔

[illegible] ﷺ [illegible] اس امت میں جھوٹے

[illegible] حدیث لا نبی بعدی [illegible]

[illegible]

حدیث کے معنی میں تحریف پر بیہودگی جرأت سے توجہ کی۔

ایک شخص [illegible]

سمجھا کہ یہ حدیث بھی ہے مگر تمہیں یہ معنی نہیں آتی اس کو اس طرح پڑھو لا نبی بعدی

[illegible] ترجمہ یہ ہے کہ [illegible] ایک شخص میرے بعد نبی ہوگا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] لا نبیہ بعدی [illegible]

[illegible] معلوم ہوتی ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظرف بلکہ [illegible] کو بھی [illegible] قرآن [illegible] صاف [illegible]

فرماتے ہیں [illegible] طرح [illegible]

[illegible] حضور ﷺ [illegible] سکھم فی [illegible] قد [illegible]

قرآن [illegible] تفسیر اپنی [illegible] تفسیر بھی [illegible]

[illegible] من قال فی القرآن بغیر علم فلیتبوأ مقعدہ من النار

جس شخص نے بغیر علم کے [illegible] تفسیر [illegible]

[illegible] لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی

[illegible] کی تلاوت کرتے ہوئے میں نے [illegible]

[illegible]

[illegible] الہی [illegible] لفظوں میں [illegible]

الہی کی حفاظت [illegible] کی ضرورت بھی [illegible]

عقل میں [illegible]

[illegible] علیک نبی بعدی و بعدہ [illegible]

اور پھر اس کو جاری [illegible] قرآن [illegible]

حدیث میں کہیں [illegible]

[illegible] نعمتہ علیک و علی ال یعقوب [illegible] اتممت علیکم نعمتی

[illegible] و لاتم نعمتی [illegible] آیات کے معانی [illegible]

[illegible] حضور ﷺ [illegible] کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

نبی کے لئے [illegible] ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن

رسول اللہ و خاتم النبیین [illegible] مختلف طریقوں [illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] حضور ﷺ نے صاف صاف بتا دیئے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں [illegible]

خاتم النبیین لا نبی بعدی [illegible] العاقب و العاقب الذی لیس بعدہ

نبی [illegible]

[illegible]

[illegible] الرسالۃ و النبوۃ قد انقطع

[illegible] فلا رسول بعدی ولا نبی [illegible] رسالت و نبوت بالکل منقطع ہو گئی [illegible] میرے بعد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لا نبی [illegible] خاتم النبیین لا نبی

بعدی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون۔

مرزا صاحب کا دعویٰ بیٹیت خدا، بلکہ اس سے بھی سو

[illegible] (معاذ اللہ) [illegible] خدا کی طرف سے [illegible]

[illegible]

انت منی وانا منک (تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے [illegible]

[illegible]

اسمع ولدی (اے میرے [illegible]

[illegible]

میں نے اپنی تقریر میں مرزا صاحب کے [illegible]

[illegible] لقد کفر الذین [illegible]

جو جواب اس موقع پر نصاریٰ اور یہود کیلئے ہے وہی جواب مرزائیوں کے لئے ہے۔

علم مناظرہ کی [illegible]

فاذکروا اللہ کذکرکم آباءکم [illegible] سے حافظ جی کا استدلال کرنا [illegible]

اس دریدہ دہنی پر پردہ ڈالنا ظلمات بعضها فوق بعض کا مصداق۔ آیت کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم۔ مثنوی مولانا روم کے شعر سے استدلال تو کیا کرتے اسے موزوں لکھ گئی [illegible]

[illegible] اس جہالت کے باوجود خدا ہی جانے کہ جواب کی جرأت کس صورت سے ہوئی۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کیا معنی رکھتی ہے۔

پھر مرزائی نے تو پردہ ہی اٹھا دیا۔ (اس کتاب میں موجود [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک ایمان دار زد میں آ جائے۔

فہم قرآن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوسرا [illegible] کے حافظ جی نے اس بیان میں کوئی یہ تمثیل نہیں دکھلائی
[illegible] ایک بھی کچھ نکلتا ہے کہ جب تک کوئی شخص [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بھی نسخ اور اختلاف کے اندر فرق کی بھی خبر نہیں تو وہ میرے جلوس [illegible]
[illegible] سمجھنا چاہتے ہیں تو میں تیار ہوں۔ شاگردوں کی صورت [illegible]
[illegible]
[illegible] تفسیر پڑھنے کا وقت آئے گا تو میں ان کو بتادوں گا کہ ناسخ کے [illegible]
منسوخ کے؟ کتنے احکام ناسخ ہیں اور کتنے منسوخ؟ غرض یہ بھی [illegible]
چیز ہے اور اختلاف و تعارض دوسری چیز [illegible]
[illegible] اختلاف معانی میں مخالف، نسخ احکام [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہے کہ اس میں اختلاف ہوگا۔ چنانچہ اگر حافظ صاحب کو عجلت ہے تو ذیل کی مثال
[illegible]

اختلاف و تناقض [illegible]

[illegible]	مرزا جی اپنی کتاب ازالہ اوہام صفحہ ۶۱
[illegible]	[illegible]
[illegible]	اور میرے پر بذریعہ خاص الہام کے
[illegible]	ظاہر کیا کہ مسیح ابن مریم فوت ہو چکا ہے
[illegible] کے ہاتھ	اور اس کے رنگ میں ہو کر وعدہ کے
سے دین اسلام جمیع آفاق و اقطار میں	[illegible]
[illegible]	
[illegible]	فوت ہو جانے اور اپنے مسیح ہونے پر اصرار اور
[illegible]	اس کی حیات سے انکار۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

اختلاف و تناقض [illegible]

[illegible] الہام ہوا	مرزا جی کو کئی بار تسلیم ہے کہ [illegible]
[illegible] کا تمہارے ساتھ نکاح	کوئی پوری نہیں [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] خواہ پہلے ہی باکرہ ہونے کی	[illegible]

مراد خاص تزوج ہے جو بطور نشان ہوگا [illegible] پیشین [illegible]

[illegible] کے ساتھ قرار [illegible] صدق [illegible]

[illegible] (حاشیہ [illegible])

نوٹ: ادھر فی الحال تسلیم ہے کہ ہاں محمدی بیگم سے نکاح اور آتھم کی موت کی پیشین گوئیاں پوری نہیں ہوئیں پھر ان [illegible]

(کیا [illegible]) تھا کہ یہ میرے سچے یا جھوٹے ہونے کی کسوٹی ہیں)

واقعات حال باعتبار مرزا صاحب

مرزا صاحب آسمانی فیصلہ صفحہ [illegible] میں فرماتے ہیں۔ میں نبوت کا مدعی نہیں [illegible]

[illegible] ۱۹۰۰ء [illegible] فرماتے ہیں [illegible]

یہاں نبوت سے انکار | یہاں نبوت سے انکار

[illegible] بخش اور میں اس پر ایسا ہی ایمان لاتا ہوں جیسا [illegible]

[illegible] یہاں اپنے الہام کو قرآن کے جیسا الہام بتایا

[illegible]

[illegible] باقی جس میں عقل ہو وہ سمجھ لے۔

بیٹے کی پیش گوئی

[illegible] منظور الحق [illegible]

[illegible]

کیا (معاذ اللہ)۔ ہمیں تو اس وقت صرف اس قدر بتانا ہے [illegible]

یعنی مرزا صاحب نے پیش گوئی کی کہ [illegible]

[illegible]

کان اللہ نزل من السماء [illegible] (لڑکے) کی صفت [illegible]

پس اس الہام واللہ سے تشبیہ کی جاتی ظاہر اور اعتراض ہے۔

[illegible]

تو جہت سے اشتہار دے دیا کہ اس حمل کی شرط تھی [illegible]

[illegible]

[illegible] میاں محمود صاحب کے اوصاف خود مرزا جی [illegible]

[illegible] میاں محمود احمد صاحب جو اپنے عقائد فاسدہ پر مصر ہو رہے کے [illegible] کہ وہ مرزا صاحب کی جماعت کے خلیفہ یا پیر ہوں [illegible] کر کے عقائد [illegible] میں بھی علاج دیتا ہوں کہ ان عقائد کے باطل [illegible]

[illegible]

خدائی سرٹی کی تحقیق

حافظ ... جب اتنا بھی علم نہیں کہ معمولی لفظوں کے معنی ہی سمجھ سکیں تو الہامات کے

[illegible]

[illegible]

جواب میں ہم درست سمجھ نہیں سکتے۔

[illegible]

[illegible]

مقابلہ و مناظرہ و مباہلہ اور آخری فیصلہ

مرزا صاحب مناظرے میں کسی عالم ربانی کے مقابلے کی تاب نہ لا سکے،

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیتیں تو دعا کریں، ہم الحمدللہ اللہ کے فضل سے حق پر ہیں اور کرتے رہیں گے۔

وما علینا الا البلاغ

[illegible]

[illegible]

بلکہ ... عمر ... اسے معاف فرمائیں۔

محمد عبدالحلیم الصدیقی القادری

[illegible]

[illegible]

مرزائی حقیقت کا اظہار

۳

[illegible]

ایمان باللہ [illegible]

ایمان بالرسل [illegible]

ایمان بالملائکہ [illegible]

ایمان بالکتب [illegible]

ایمان بالیوم الآخر [illegible]

کے ہوتے ہوئے وہ مسلمان ہی کیسے کہلاتے، مسیح یا مہدی ہونا تو دور کی بات ہے
... ہیں ... ان کے حج کی شان کا حدیث شریف میں اس طرح ...
... عن ابی هریرة قال قال رسول الله ﷺ
عیسى بن مریم بفج الروحاء بالحج والعمرة او بیثنیهما جمیعا (مسلم)
... مرزا قادیانی ...
... مگر ... کی ...

احمد نبی اللہ ﷺ

حضرت سرکار محمد رسول اللہ ﷺ کا نام نامی ...
قرآن کریم ... وقال عیسى بن مریم یا بنی اسرائیل
انی رسول الله الیکم مصدقا لما بین یدی من التوراة ومبشرا برسول یاتی
من بعدی اسمه احمد فلما جاءهم بالبینات قالوا هذا سحر مبین ... عیسیٰ بن
مریم ... کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں ...
جو مجھ سے پہلے ... کی تصدیق ... اور ایک ... رسول کی
بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد ہی تشریف لائیں گے ... نام نامی احمد (ﷺ) ...
پس جب وہ احمد نامی (رسول) دلیلوں کے ساتھ ان کے پاس تشریف لائے تو ... نے
کہا یہ تو کھلا جادو ہے۔
قرآن کریم نے فلما جاءهم (پس جب وہ ان کے پاس تشریف لائے) ...
بتایا کہ قرآن کریم ... کے وقت وہ احمد ﷺ آچکے تھے۔
۲ مبشر برسول (ایک بڑے عظیم الشان رسول کی بشارت دینے والا ہوں) ...

... رسول ﷺ ... عن عرباض بن ساریة
عن رسول الله ﷺ انه قال انی عند الله مکتوب خاتم النبیین وان آدم لمنجدل فی
طینته وسأخبرکم باول امری دعوة ابراهیم وبشارة عیسى ...
... روایت ... رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں اس وقت سے اللہ کے
... خاتم ... جب ... اپنی گندھی ہوئی مٹی کی حالت
... ابراہیم ... اور ... بشارت

بشارت عیسیٰ ابن مریم نے دی تھی جن کے ...
وہ ختم الرسل بعد ان کے احمد مجتبیٰ آئے

۳ ... رسول اللہ ﷺ ... حدیث
... انی اولی الناس بعیسى ابن
مریم ... سب سے ... میان ...
... ابراہیم ...
... احمد ... اسمه احمد ... بشارت ...
قرآن کریم ... احمد ... اسلام کی طرف ...
... قرآن کریم پر ... جھوٹ ہے۔ فنجعل لعنة الله على الكاذبين

حضرت عیسیٰ بن مریم ... حضرت مہدی آخر الزمان ... حضرت ...
... حدیث طیبہ میں بیان فرمائی ... سچے اسلام سے
... ثبوت ...
... هذا الا بهتان عظیم

ہمارے ... حقیقت کی بھی ... طرح ... شاید حیران ہوں

گے کہ یہ کیا قصہ ہے پہلے ... تو حافظ صاحب جناب مرزا جی نے مجدد ... [illegible]

تبلیغ فرما رہے تھے پھر مسیحیت کی طرف متوجہ ہوئے۔ اب ... [illegible]

کہا جا رہا ہے اور پھر مہدی بھی بتایا جا رہا ہے آگے چل کر انہیں کرشن بھی ... [illegible]

[illegible]

تو ... کس علت کے سبب خیالات پریشان ... رہے ہیں؟

ہم انہیں بتائے دیتے ہیں کہ اس میں بے چارہ حافظ جی کا قصور نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ انہیں الہام ہوا

[illegible]

... (ناظرین سوچ لیں کہ حیض کس کو آیا کرتا ہے)

... فرماتے ہیں

[illegible]

[illegible]

حقیقت الوحی ... [illegible]

[illegible] ... تیسرے حصے میں میرا نام مریم رکھا پھر جیسا کہ براہین احمدیہ

سے ظاہر ہے دو برس صفت مریمیت میں میں نے پرورش پائی اور پردے میں پرورش

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... اسلامی قربانی ۳۳ ... مرزائی مطبوعہ ... بمبئی،

[illegible]

[illegible]

... (معاذ اللہ ... لاحول ولاقوۃ الا باللہ)

[illegible]

... بھی باقی ہوتا تو غالباً اس کے بعد ... شدہ دکھاتا۔

جناب حافظ جی صاحب ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علم [illegible]

آئینہ کی مثال دے کر بروز و ظہور کے مسئلہ کو [illegible]

ہوں گے کہ ہم نے سادہ لوح افراد کو دھوکہ دینے کے لئے کافی سامان [illegible]

[illegible] فرمان حضرت صدیق [illegible]

[illegible] من اراد ان ینظر الی آدم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور ان کا حسن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی صلابت حضرت [illegible]

حضرت محمد ﷺ اور ان کا خلق معلوم کرے پس اسے چاہیے کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی جاتی ہے۔

تعجب [illegible] مسلمان [illegible]

قائم ہوں [illegible] اور یہ دعویٰ کرے کہ "میں نبی ہوں، میں رسول ہوں، میں سب نبیوں سے

افضل ہوں (نعوذ باللہ) [illegible] ایک طرف [illegible]

[illegible]

ع [illegible] تفاوت راہ از کجاست تا بکجا

سری کرشن جی اور ان کے روپ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے سامنے آ جائے گا۔

سری کرشن جی کا ایک روپ
یا تصویر کا ایک رخ

[illegible]

اس دنیا کا میں باپ سہارا اور پالنے والا ہوں۔ [illegible]

[illegible] پیدائش [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں سب جانداروں کا مالک ہوں اور پیدائش سے پاک ہوں اگرچہ میرے آتم

سروپ میں کسی تغیر نہیں ہوتا مگر [illegible]
[illegible]

[illegible]

یعنی ان کے اور کرشن جی کے رنگ سے یکساں ہیں اور ان رنگوں کے اعتبار سے [illegible]
[illegible] مرزا جی کا [illegible] ملاحظہ ہو اور پھر دونوں کے دعووں کا مقابلہ
[illegible]

سری کرشن جی کا [illegible] روپ

تصویر کا دوسرا رخ

[illegible] طرح ہے۔

[illegible]

[illegible] پوچھتا ہے کہ خدا تو اوتار کے روپ میں اس لئے
[illegible] یہ کیسا خدا ہے کہ دھرم کے تمام اصولوں کے خلاف
[illegible] عورتوں سے [illegible]

[illegible] اس وقت تک
[illegible]
[illegible] نہیں ہوتی

[illegible]
ہوں گے مگر یہاں تو غور طلب یہ امر ہے کہ [illegible]
[illegible]
ہو سکتا ہے؟ اور آخر ایک خدائی کتاب میں اس کا اعلان [illegible]
[illegible]

[illegible]

حماقت ہے

[illegible]

کی اچھے کھاتے پیتے گھرانوں کی بچیوں [illegible]

[illegible] ہم یہ تو تسلیم کرتے ہیں [illegible]

[illegible]

رشی جی نے [illegible] کا مسئلہ سمجھایا۔ مرزا جی نے بھی "انت منی وادہ"

[illegible]

ہمیں افسوس ہے کہ رشی جی کی کوئی تیسری تصویر ہمیں کہیں سے دستیاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

حافظ جی [illegible] تفسیر [illegible]

[illegible]

[illegible] پر دلالت کر سکتی ہیں۔ مرزا جی نے اسی قبر کو حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"میں ردر کرشن کے رنگ میں بھی ہوں جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں بڑا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

توہین انبیاء

[illegible]

"مرزا صاحب نے نبیوں کو گالیاں دی ہیں یہ بھی صریح جھوٹ ہے۔"

[illegible]

ناظرین ذرا سطور ذیل کو بغور پڑھیں اور خود ہی فیصلہ کریں کہ مرزا جی نے

۱۔ اپنے ان کلمات میں گالیاں نہیں دیں تو کیا کیا؟

[illegible]

۲۔ [illegible] (معاذ اللہ)

۳۔ [illegible] معاذ اللہ [illegible]

۴۔ آپ (حضرت [illegible]) [illegible] (معاذ اللہ)

۵۔ آپ (حضرت [illegible]) [illegible] (معاذ اللہ) [illegible]

[illegible] علماء نے جب مرزا جی کے ان کلمات پر گرفت کی تو خود مرزا جی کی [illegible] (حافظ جی نے تو ہمیں جھوٹا کہا مرزا جی) مقصود مفتری بتا کر [illegible] حضرت مسیح کے بھائی بن کر گستاخی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا جواب بھی [illegible]

[illegible]

[illegible] کیا ممکن ہے کہ اس عقیدہ میں بھی [illegible]

[illegible]

[illegible]

کے لئے جواب میں تھیں، اس لئے کہ [illegible]

[illegible] کے مقابلہ میں [illegible]

نکاح آسمانی

محمدی بیگم سے مرزا جی کے مطروضہ نکاح کے باب میں [illegible]

اعتراض اس طرح نقل کیا ہے کہ "نکاح والی پیشگوئی پوری [illegible]

[illegible] پوری ہوگئی"۔ مگر [illegible]

نے مولوی [illegible] کے بروز کی حیثیت سے عجیب و غریب تاویل [illegible]

[illegible]

[illegible]

1- [illegible]

2- [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

توبہ [illegible] کا ثبوت

[illegible]

[illegible]

[illegible] کہتے ہیں کہ "توبہ کی [illegible]"۔

[illegible] مرزا احمد بیگ صاحب [illegible] محمدی بیگم [illegible]

مشفقی مکرمی اخویم مرزا احمد بیگ صاحب [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ آپ کی حد کی تکذیب وارد ہوں گی اور آخر اسی جگہ ہوگا۔ [illegible]

[illegible] پیشین گوئی جھوٹی نکلے لیکن خدائے تعالیٰ ان کو رسوا کرے گا

[illegible]

[illegible] ۱۸۹۹ء

[illegible]

ایسا نہ کریں گی تو میں اپنے بیٹے فضل احمد سے کہوں گا کہ اپنی بیوی (عزت بی بی) [illegible]

[illegible]

بقول مرزا جی نکاح نشانِ مسیح آخر الزماں ہے ورنہ وہ ظاہر نہ ہو

[illegible] کوئی تعلق نہیں۔

[illegible]

تیسری وجہ [illegible] انتظار ہے یہ ایک ایسی پیش گوئی ہے جس کا [illegible] وقت ہو [illegible]
[illegible] ثبوت میں [illegible] نکاح [illegible]
[illegible]
[illegible]
مرزا صاحب نے متعدد مقامات پر اس مضمون کو ظاہر فرمایا کہ [illegible]
[illegible]
نصرت دین مورخہ ۲۰ فروری ۱۸۸۸ء میں فرماتے ہیں [illegible]
[illegible]
میں آ جائے یا خدائے تعالیٰ اس کو بیوہ کر کے میری طرف لائے"۔

توبہ توبہ کی شرط اور اس کا پورا نہ ہونا

[illegible]
سے نکاح قبول کیا احمد بیگ نے توبہ نہ کی وہ ہلاک ہو گیا۔

حافظ جی کیا تو تیری [illegible]
نکاح [illegible]
[illegible] شرط بھی قرار [illegible]
[illegible] پھر توبہ توبہ [illegible]
[illegible] چنانچہ [illegible] مطلب بیان فرماتے ہیں۔ [illegible]
"اے عورت توبہ توبہ کر [illegible] تیری لڑکی اور تیری لڑکی کی نانی پر ایک بلا آنے والی ہے
[illegible]

سے ان کی والدہ اور محمدی بیگم [illegible] محمدی بیگم [illegible]
[illegible] اس سے ثابت ہوا کہ محمدی
[illegible]

اب سوال فقط اسی قدر باقی رہ گیا کہ جب مرزا [illegible]
[illegible] تو کیا محمدی بیگم کی والدہ نے مرزائیت کو قبول کیا؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں [illegible]
[illegible] بھی کیوں بنی؟ پھر یہ کہنا کہ "قریباً سارا خاندان مرزائی بن گیا" [illegible]

مرزا احمد بیگ کا اسلام پر مرنا ظاہر۔ حالانکہ تسلیم کہ مرزائی نہیں ہوا ان کا داماد
محمدی بیگم کا شوہر [illegible]
[illegible] مسلمان وہ اور اس کے قریبی اعزا و اقربا سب کے سب بحمدہ تعالیٰ مسلمان
[illegible]
[illegible] پھر بلا کیوں ٹلی؟

[illegible]
[illegible] یہ نکاح تمہارے لیے موجب برکت اور رحمت کا نشان ہوگا۔ ان تمام
لعنتوں اور رحمتوں سے حصہ پاؤ گے جو اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۸ء میں [illegible]
[illegible]

توبہ توبہ [illegible]
[illegible] نکاح [illegible] (محمدی بیگم کے [illegible] مرزا کی
[illegible]
[illegible] متعلق تھا۔
[illegible]

٢ [illegible]
کا یہ دعویٰ جھوٹا ہے [illegible]۔

٣ مرزا جی نے کہا کہ اگر یہ نکاح نہ ہو تو

الف مرزا جی بد سے بدتر ٹھہریں گے، مفتری ہوں گے، کذاب ہوں گے۔

ب ان کے تمام دعوے جھوٹے ہوں گے۔

ج مرزا جی ذلیل ہوں گے، روسیاہ ہوں گے، ناک کٹ جائے گی۔

[illegible]
مرزا جی کے دعوے اور یہ امر واقعہ سامنے ہے کہ نکاح نہ ہوا۔ فیصلہ ہم [illegible]
[illegible]

طاعون اور قادیانیت

[illegible]
[illegible] میں [illegible] ہیں۔
[illegible] کہ مرزا جی [illegible] قادیان میں طاعون نہ آئے گی [illegible]
صاحب کی بالکل غلط بیانی ہے:
[illegible] تفصیل [illegible]
[illegible] الطاعون [illegible]
[illegible] مصداق [illegible]
[illegible]

[illegible] قادیان [illegible] (طاعون) [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اس میں بھی یہ بات ہوئی کہ
[illegible] قادیان [illegible]
[illegible] (٢٠) [illegible] قصبہ میں [illegible] ہوئی ہے۔
[illegible]
[illegible]
[illegible] قادیان میں [illegible]
[illegible] ١٣١٣ [illegible]
[illegible] ”آج کل طاعون بہت بڑھتا جاتا ہے
[illegible] اس آگ کے [illegible] شاید کسی اور
[illegible]
[illegible] ہیں۔

[illegible]
[illegible] سے ثابت ہے کہ جب قہر الٰہی نازل ہوتا ہے تو بدوں کے ساتھ نیک بھی
پیسے جاتے ہیں
[illegible] بھی بتایا تھا کہ [illegible]
[illegible] کے لئے [illegible] بھی لکھا تھا کہ ہمارا
[illegible]

[illegible]

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری سے مرزا جی کا آخری فیصلہ

[illegible]

[illegible]

مرزا جی کی دعا

[illegible]

کہ سب سے سچا اور صادق کی زندگی میں دنیا سے اٹھ جائے"

[illegible]

[illegible] ثناء اللہ صاحب [illegible]

[illegible]

ڈاکٹر عبدالحکیم اور مرزا جی

[illegible]

تاریخ سے تین برس کے اندر مر جائیں گے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا مرزاقادیانی کی عمر بھی ۷۴ نہیں بلکہ ۹ برس پہلے مرے۔

کیا ڈاکٹر عبدالحکیم خان مرزاقادیانی کے سامنے مرے؟ اس لئے کہ ان کا مرنا اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

پس وہ مفتری کذاب اور شریر ثابت ہوئے۔ حافظ جی کی اور دلیری دیکھیے۔

[illegible]

ہم نے پوچھتے ہیں (آخری صفحے کے حاشیہ کی سطر اول ملاحظہ سے پڑھیے) [illegible]

[illegible] اصحاب فیل کی طرح تباہ و برباد ہوگا" [illegible]

[illegible] کے بہکاوے میں آ کر مرزائیت کا شکار ہو گئے ہیں۔ [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] وما علینا الا البلاغ

التحقیق الصحیح فی حیات المسیح

امام بخاری پر اعتراض کی تہمت

حافظ جی کو ان کے مزعومہ مجدد کی وراثت میں اور کچھ ملا [illegible] کافی مقدار میں نصیب ہوا اسی لیے وہ ایسے [illegible] متعلق بھی جھوٹ بولتے ہوئے [illegible] میں سب سے موجود ہیں۔

ہم نے "موقوف" کے معنوں (حافظ جی نے کس طرح سمجھے ہیں) کے متعلق [illegible]

[illegible] بیان کیا کہ وہ اپنی صحیح میں جہاں سند صحیح کے ساتھ احادیث کو ذکر فرماتے ہیں [illegible]

[illegible] حافظ جی تو شاید تحقیق کی اصطلاح کو بھی نہ جانتے ہوں [illegible] جو امام بخاری نے نقل کیا اور مرزائی اس کو بخاری [illegible]

[illegible]

[illegible] اس کو ان [illegible] میں ترجیح [illegible]

[illegible] کہ ابن عباس کے راوی ہیں [illegible]

[illegible] کو سند ذکر کرنا [illegible] فرمایا کہ ان پر وہ داری رہے۔

[illegible] سے ثابت [illegible] کی جانچ پڑتال کتب اسمائے رجال [illegible]

[illegible]

... عن علی بن ابی طلحة عنه فی قوله ... يا عيسى انی متوفيك ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

۲ ... علی بن طلحه ... ابن عباس ... [illegible]

[illegible] ... قال قوله يا عيسى انی متوفيك ورافعک الی ... ثم متوفيك فی آخر الزمان ... [illegible]

[illegible] ... مطبوعہ ... جلد اول صفحہ ۲۹ پر موجود ہے۔ ... [illegible]

... انه (ای عیسی بن مریم علیهما السلام) بجسده وانه حی لان وسيرجع الی ... [illegible]

[illegible]

حافظ جی کا پانچ سورہ پیام

[illegible]

[illegible] ... قبض روح ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حسبۃ للہ [illegible] مرزائی چال کا پول کھول کر دکھا دیتے ہیں۔

[illegible]

کا خلاصہ سامنے رکھتے ہوئے فرماتے ہیں

[illegible]

توفی باب تفعّل سے ہو اور اس کا فاعل اللہ ہو اور مفعول کوئی انسان ہو اور [illegible]

[illegible] یہ تو ایک علیحدہ بات ہے کہ چونکہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کہ قبض روح سے مرزا جی کی کیا مراد ہے؟ [illegible]

الف۔ "تمام مقامات میں توفی کے معنی موت اور قبض روح کے گئے ہیں۔" [illegible]

[illegible]

ج [illegible] ترجمہ قرآن [illegible] کہ ہر جگہ در حقیقت توفی [illegible]

[illegible]

[illegible] قبض روح اور موت [illegible]

ایک ہی چیز ہیں [illegible] معنی موت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] توفی کے معنی موت کے نہیں، ھو الذی یتوفکم باللیل ویعلم ما جرحتم بالنہار (وہی ہے جو تم کو رات کے وقت [illegible]

[illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حقیقت موت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] توفی کے معنی موت [illegible]

[illegible] مجازی موت یعنی نیند [illegible] تو انہیں سوائے اپنے دعویٰ مسیحیت کے بطلان

کے خوف کے اور کوئی [illegible] حائل ہے کہ وہ اپنی [illegible] میں بھی یہی مجازی

موت یعنی نیند مراد لے لیں جبکہ [illegible] حسن بصری [illegible] بھی اس کی تائید میں موجود [illegible]

[illegible] بھی فرمایا [illegible] یہ تو اچھی طرح [illegible] کہ توفی کے معنی

حقیقت موت نہیں [illegible] حقیقت [illegible] ہیں؟

[illegible] التوفي [illegible]

[illegible] حقیقی معنی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

النصوص محمولة على ظواهرها و [illegible]

[illegible]

۲ اللفظ محمول على الحقيقة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] والله خلقكم ثم يتوفكم ومنكم من يرد الى ارذل العمر [illegible]

[illegible]

[illegible] الله يتوفى الانفس حين موتها والتي لم تمت في منامها فيمسك التي قضى عليها الموت ويرسل الاخرى الى اجل مسمى [illegible]

[illegible]

[illegible] توفی کے حقیقی معنی [illegible]

مسلمانوں کا دعویٰ تو لغت کی رو سے صرف اس قدر ہے کہ توفی کے حقیقی معنی [illegible]

[illegible]

[illegible]

قرآن ۱ [illegible]

۲ توفی [illegible]

۳ رجوع (قیامت) کس چیز کا ہوگا؟ روح کا اور جسم [illegible]

۴ مولوی [illegible]

[illegible]

دیتے ہوئے تمام مرزائی پارٹی کو ”ایک ہزار روپیہ انعام کا [illegible]

[illegible] مع الرفع [illegible]

[illegible]

جائیں گے۔ مولانا جی نے آیت کل نفس ذائقة الموت [illegible]

[illegible] قوت صرف کردی مگر سب بے کار گئی [illegible]

[illegible] عقیدہ ہوگا کہ حضرت عیسیٰ [illegible]

[illegible] کی طرف [illegible]

[illegible]

[illegible] خدمات اسلام ہوئیں تاکہ [illegible] کے وہ لوگ جو [illegible]

[illegible] پیدا ہونے والے نبی کو نہیں مانتے [illegible]

[illegible] کی امت میں شامل۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ بعثت الی الاسود والاحمر میں تو کالے اور سرخ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقتدی۔ اگر کوئی جدید صاحبِ شریعت نبی آپ کے بعد آتے تو

وہ ختمِ نبوت کے خلاف ہوتا۔

۲ [illegible]

[illegible]

[illegible]

۳ [illegible]

سید المرسلین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خلیفتی علی امتی [illegible]

[illegible]

قال قال رسول اللہ ﷺ کیف انتم اذا نزل عیسی ابن مریم من السماء فیکم وامامکم منکم [illegible]

[illegible] فرمائیں گے اور تمہارا امام تم ہی میں سے ہوگا۔

اللھم آمنا وصدقنا بما اخبرنا نبینا ﷺ

ان عیسی علیہ السلام لم یمت وانہ راجع الیکم قبل یوم القیامۃ

ان عیسی علیہ السلام یاتی علیہ الفناء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱ [illegible]

[illegible]

۲ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قال ابن ابی حاتم حدثنا احمد بن عبدالرحمن

حدثنا عبد الله بن ابی جعفر عن ابیه حدثنا الربیع بن انس عن الحسن قال

قال رسول الله ﷺ لليهود ان عيسى لم يمت وانه راجع اليكم [illegible]

[illegible]

تمہاری طرف قیامت کے دن سے پہلے لوٹ کر آنے والے ہیں۔

۲ وفد نصاریٰ نجران کے دربار رسالت میں حاضری [illegible]

قدر شہرت کے ساتھ ذکر کیا گیا کہ تاریخ اسلام سے ادنیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسول الله ﷺ [illegible] عيسى ابن مريم [illegible]

[illegible] على الله [illegible]

[illegible]

لا يموت وان عيسى يأتي عليه الفناء [illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے بارے میں جھگڑا کرنے لگے [illegible]

[illegible]

[illegible] حضور ﷺ نے فرمایا تم نہیں [illegible]

[illegible]

حضور کے سامنے [illegible] ہی کیے جا رہے ہیں۔

حضور ﷺ [illegible] بھی کبھی مرے بلکہ مریں گے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] اگر وہ صادق تھا تو کسی ایک [illegible]

عیسیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اسلام برسوں سے مرزائیوں کو [illegible]

[illegible]

[illegible] مشرقی دمشق [illegible] فرشتوں کے کاندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے [illegible]

[illegible] مدینہ منورہ ہی میں انتقال فرمائیں گے [illegible]

[illegible] کے مقبرہ میں [illegible]

[illegible] عقل [illegible] اور [illegible] ہوگا کہ [illegible] و دمشق [illegible]
[illegible] ناموس و دمشق [illegible] جواب [illegible]
[illegible] بھی [illegible] دیکھے [illegible]

مرزائی ڈکشنری کا نمونہ ملاحظہ ہو

الفاظ	مرزائی ڈکشنری		الفاظ	مرزائی ڈکشنری
[illegible]	علام احمد بن [illegible]		ولد مریم	[illegible]
[illegible]	قادیان		باب لد	[illegible]
مرزا [illegible]	قادیان کی شرقی جانب ([illegible] منارہ [illegible] چندہ سے بنایا)		دمشق	[illegible]
[illegible]	خاندان مغل		قبر	[illegible]
قرآن	[illegible] مرزائی الہام ([illegible])		حدیث	[illegible]

وغیر ذلک من الخرافات

لاحول ولاقوة الا بالله العلي العظيم

خطبہ امام حسنؓ

[illegible] حضرت امام حسنؓ [illegible] کے خطبہ سے [illegible]
[illegible] ختم نبوت [illegible]
[illegible] کو کچھ بھی علم ہوتا تو سوچتے کہ امام حسنؓ نے حضرت علیؓ کی
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
كيف تهلك امة [illegible] والمهدي وسطها والمسيح آخرها [illegible]
[illegible]

عمر مسیحؑ

[illegible]

[illegible]

قبر مسیح [illegible]

[illegible]

[illegible] في تاريخه عن عبدالله بن سلام قال يدفن عيسى [illegible] مع رسول الله ﷺ وابي بكر وعمر [illegible]

[illegible]

[illegible] مقبرہ میں چوتھی قبر ہوگی۔

اس مضمون کی ایک مرفوع حدیث علامہ ابن جوزی محدث نے کتاب الوفا [illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث شریف میں [illegible]
عیسیٰ ﷺ اتریں گے پھر شادی کریں گے پھر اولاد ہوگی۔ [illegible]
فرمائیں گے پھر میرے مقبرہ میں دفن کئے جائیں گے۔ ایسے موقع [illegible]
[illegible]
[illegible]
حدیث میں یہ بھی ہے کہ ابوبکر (مشرکو) میں اور [illegible]
عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے درمیان۔ اب اگر قبر کے معنی [illegible]
طرح مراد ہو سکتا ہے؟ حدیث شریف کا ایک ایک کلمہ [illegible]
[illegible]

[illegible] نے ہماری نقل کردہ ایک حدیث پر اور ہاتھ صاف کرنے کی کوشش کی ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قابل [illegible]
کہنا تو یہ حدیث کو ضعیف [illegible] کسی حدیث پر جرح جبھی کی جائے گی [illegible]
[illegible] حدیث [illegible]
[illegible] خواب [illegible]
[illegible] حدیث [illegible]

صحیح حدیثیں وارد ہیں اور اس پر امت کا اجماع ہے تو انکار کا کیا محل [illegible]
حدیث [illegible] ضعف ہوتی تو [illegible] قابل
[illegible] صاحب بھی تو حدیث [illegible] حدیث [illegible] کی
[illegible] ضعیف حدیث اس وقت چھوڑ دی جاتی ہے جبکہ وہ قوی صحیح
[illegible]
[illegible]

[illegible] اس سے یہ معنی نکالنا کہ حضرت
[illegible] کی مزید جہالت کا ثبوت ہے۔
[illegible] مکمل بہتان ہے۔ حیرت [illegible] حدیث
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کی خبر دی گئی تو کیا اس کے یہ معنی
[illegible] ہوگی۔ اگر حضرت صدیقہ کے اس خواب میں
[illegible] شیخین کے مدفون ہونے کی خبر ہے تو
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور بیان کی حاجت بھی کیا جبکہ صحیح حدیثوں
[illegible] خواب میں اس کا [illegible]

[illegible]

نفس مریہ ہے کہ مرزائی اور حدیث [illegible] سمجھے ہیں [illegible]

میں سمجھ کے لئے یہاں شرط ہے جب شرط نہیں تو مشروط کہاں سے آئے

حدیث کو مرزائی اور ان کے حواریین کیا سمجھ [illegible]

[illegible]

ہے کہ دنیا میں کوئی عقل والا رہا ہی نہیں جواتنی موٹی بات کو بھی جان جائے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ولو كان من عند غير الله لوجدوا فيه اختلافا كثيرا [illegible]

[illegible]

[illegible] کہ "خدا اس کے الہام ہوا یعنیسی انی متوفیک و رافعک [illegible]

[illegible]

[illegible] میں تجھ کو پوری نعمت دوں گا اور اپنی طرف اٹھاؤں گا"۔

خدارا انصاف شرط ہے اللہ کوئی غور کرے کہ اس مزعومہ الہام میں جبکہ لفظ

[illegible]

سچے خدا کا ہر الہام ہمیشہ سچا

اس بے مرزا جی اسے تسلیم کرتے رہے۔

اس عقیدے کے خلاف ایک نیا طریقہ تھا

والے لوگ ہوتے ہیں اور ہمیں ان کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیے۔

طریقے سے تمہارے طریقے

فهل انتم منتهون

اب بھی اس دجالی فتنے سے نہیں بچو گے؟

[illegible]

[illegible] غلطی ہو تو مجھے ذمہ دار نہ بنائیں بلکہ خود اصلاح فرمائیں اور دعا [illegible]

[illegible]

وصلی اللہ [illegible] وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

محمد عبد [illegible] صدیقی [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۹۳۲ء

"تقریظ جلیل"

صدر الافاضل بدر الاماثل علیہ الرحمت

علامہ [illegible] محمد نعیم [illegible] مرادآبادی [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم

[illegible] واضح ہوگئی اور مرزائیت کے بطلان کا پردہ فاش ہوگیا۔

[illegible] اور مرزائی دین کی [illegible] ہوگئیں [illegible] ایک ایک بات قابل تعریف ہے۔ [illegible] جناب مولانا [illegible] اس تحریر کو [illegible] کے لئے ذریعہ ہدایت بنائے۔ [illegible] کے لئے اپنی خدمتیں وقف کر دی ہیں۔ [illegible]

کتبہ العبد المعتصم بحبلہ المتین

محمد نعیم الدین المرادآبادی [illegible]

ردِ قادیانیت سلسلہ

سید پیر مہر علی شاہ چشتی حنفی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ

- حالاتِ زندگی
- ردِ قادیانیت

حالات زندگی

خاندانی پس منظر [illegible] شیخ [illegible] حضرت علامہ [illegible] سب [illegible] سے حضور سیدنا غوث الاعظم [illegible] سے ملتا ہے، آپ نجیب الطرفین [illegible] آپ کے [illegible]

[illegible]

ولادت تاجدار [illegible] مجدد وقت، شیخ الاسلام حضرت علامہ مولانا حافظ سید مہر علی شاہ [illegible] چشتی [illegible] رمضان المبارک [illegible] اپریل [illegible]

[illegible]

آمد کی نوید [illegible] متعلق آپ کے خاندان [illegible]

[illegible]

اور حضرت پیر [illegible]

شیخ طریقت بھی تھے اور اس وقت اس خاندان شریف قادریہ کی مسند ارشاد پر جلوہ گر تھے

[illegible]

ابتدائی تعلیم [illegible]

حاصل فرمائی [illegible] صاحب قرآن مجید کا سبق [illegible]

[illegible]

[illegible] مشہور [illegible]

[illegible] میں سند حدیث لے کر گولڑہ شریف [illegible]

تعلیم و تعلم میں انہماک [illegible]

[illegible]

[illegible] عشاء کی نماز کے بعد مطالعہ میں ہی گذر جاتی

[illegible] آپ کے پاس پڑھنے والے طلباء کی

[illegible] آپ نے انگریزی کا قیام ترک کر کے شکر کوٹ میں مسائل تعلیم فرمائی

[illegible] انگریزی میں اپنی تعلیم حاصل کرتے اور شام کو شکر کوٹ جا کر طلباء کو درس دیتے۔

بلانے والے کو سلیقہ ہو تو اس مرزح جواب دیتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ پکارنے

[illegible]

اسلامی محرم کی صیب پر ستال سرمد کی حاضری [illegible]

[illegible]

تحریک خلافت پیر صاحب کانگریس میں مسلمانوں کی شمولیت اور کانگریس [illegible]

[illegible]

[illegible] صرف [illegible]
سلطنت اور ملوکیت کا دور دورہ ہو گیا تھا۔ [illegible] اسلامیہ کو موروثی قرار دیا جانے لگا تو [illegible]
[illegible] کو بھی خلیفہ [illegible]
[illegible]

شاہی دربار دہلی میں شمولیت سے انکار [illegible]
[illegible]

جامع العلوم [illegible]
ادب، کلام، منطق، فلسفہ، فقہ، اصول فقہ، اصول حدیث، [illegible]
[illegible] علوم [illegible]
[illegible] کی نگاہوں سے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اور ان میں سے بعض کا [illegible]
[illegible] کے دیباچہ میں کیا ہے۔ مثلاً اقلیدس، علم الحرب، [illegible]
علم [illegible] علم الحیوان [illegible]
[illegible] علم التعبیر، [illegible] علم الکیمیا، علم الریمیا، علم السیمیا [illegible]
[illegible] علم ہندسہ [illegible]
[illegible]

[illegible] میں موجود
[illegible]
کرتے رہے۔ اسی طرح ایک دفعہ آپ نے [illegible] سے فرمایا کہ اگر [illegible]
[illegible] کی طرف متوجہ ہوں [illegible]

وسعت مطالعہ [illegible]
بھی توجہ فرمائی [illegible]
[illegible]
[illegible] میں بطور حوالہ پیش کی ہیں۔ اس سے پیر صاحب کی وسعت مطالعہ
[illegible] موضوع کی امہات کتب ان میں آ گئی ہیں۔
[illegible]

[illegible] تفسیر [illegible] تفسیر مظہری، تفسیر عزیزی [illegible]
[illegible]

صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ترمذی، سنن ابوداؤد، [illegible]

[illegible] طبرانی، مسند امام احمد، مسند دارمی، مسند ابویعلیٰ، [illegible]

[illegible] مشکوٰۃ المصابیح، مرقاۃ شرح مشکوٰۃ [illegible]

[illegible]

[illegible] حاشیہ الحموی [illegible]

[illegible] الاشباہ والنظائر، ملتقی، جامع الصغیر شرح جامع الصغیر [illegible]

[illegible]

[illegible]

الرحموت شرح مسلم الثبوت، فواتح رحمانی، فتح المنان فی تائید مذہب النعمان، [illegible]

[illegible]

[illegible] فصوص الحکم، کاشانی شرح فصوص الحکم [illegible]

شجرۃ الکون، احیاء العلوم، عوارف المعارف، مکتوبات [illegible]

[illegible] ملفوظات [illegible] السلوک [illegible]

[illegible]

[illegible] القول الجمیل، حج الکرامہ، خصائص کبریٰ، تاریخ کبیر، تاریخ کبیر [illegible]

[illegible] طبقات ابن سعد، تاریخ الخلفاء، اسد الغابہ، الاصابہ فی معرفۃ [illegible] زرقانی شرح مواہب، شفاء [illegible]

[illegible] تذکرۃ الاولیاء للعطار، تذکرہ اولیاء دارا شکوہ، تذکرۃ [illegible] تاریخ [illegible] الیالہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

وھابیت ہندوستان میں حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے عہد میں ارباب علم کے روشن [illegible] کی جو چھاپ محسوس کر لی تھی۔ بعد میں شاہ اسمٰعیل دہلوی [illegible] خاندانی عزت و شرافت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس تحریک کو عروج دینے [illegible] تقسیم ہو گئے [illegible] غیر مقلد کے نام سے موسوم ہیں مگر دونوں گروہ اسمٰعیل دہلوی کی [illegible] وہابیت میں ہیں اور اسمٰعیل دہلوی کی جاری کردہ تحریک [illegible] مشغول ہیں چنانچہ ان کے [illegible]

[illegible] کی طرف [illegible] آپ سے [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] اس طرف [illegible]

[illegible] کی طرف [illegible] قدم [illegible] حاصل کر لی تھی [illegible] آپ سے [illegible] اس تحریک [illegible] مناظروں [illegible] آپ اسمٰعیل [illegible] غیر مقلدیت کے خلاف [illegible] کی کوشش کرتے رہے [illegible] کتاب [illegible] میں لکھتے ہیں [illegible]

[illegible]

الحاصل [illegible]

[illegible] سے متعلق [illegible] [illegible] جیسے
تقویۃ [illegible] میں سے تحریف [illegible] کی تحریب ہے

[illegible] کی صحیح تحریف اور دین حق کی [illegible] آپ نے اسماعیلی فکر کی ان دونوں شاخوں کے [illegible]

[illegible]

[illegible] الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ [illegible] حضرت ساریہ [illegible] حضرت عمر [illegible]

ای موضوع پر آپ مزید فرماتے ہیں

[illegible] الصلوٰۃ والسلام علیک یا محمد [illegible]

[illegible]

پیر صاحب [illegible] کے سلسلہ میں لکھتے ہیں

" [illegible] خویش واقارب [illegible]

[illegible] السلام علیکم یا اہل القبور [illegible] اپنے خویش واقارب کو پہچان لیتا ہے [illegible]

[illegible]

پیر صاحب کے عقائد [illegible] یا رسول اللہ [illegible] مولوی اسماعیل دہلوی کی [illegible] وما اُهِلَّ بہ لغیر اللہ کی تفسیر [illegible] فرما کر قرآن و حدیث اور لغت سے ثابت فرمایا کہ اس آیہ شریف کی مراد صرف اسی ذبیحہ سے ہوگی جس پر چھری چلاتے وقت "بسم اللہ اکبر" کی بجائے غیر اللہ کا نام پکارا جائے گا۔

جشن میلاد پیر صاحب کا عہد [illegible] ملت اسلامیہ [illegible] ہندوستان [illegible] مجلس [illegible]

[illegible]

مناظرہ [illegible]

[illegible]

پیر صاحب: آپ کے پاس [illegible]؟

مولوی صاحب: ترمذی کی حدیث جهر بها صوته۔

پیر صاحب: شعبہ کی روایت میں خفض بها صوته بھی ترمذی میں موجود ہے۔

مولوی صاحب: اس کی امام ترمذی نے تضعیف کی ہے [illegible]۔

پیر صاحب: اس تضعیف [illegible]

اور پھر یہ روایت بھی جهر بها صوته [illegible]

[illegible]

جو [illegible] بحکم نصر عا و خفیہ بھی [illegible]

[illegible] خفض بها صوته کی تائید کرتی ہے۔

مولوی صاحب: خاموش ہو گئے [illegible]

[illegible] صاحب کے زمانہ میں "جمعہ فی القریٰ" کے جواز و عدم جواز میں حنفی اور غیر

[illegible]

کرتے ہوئے فرمایا:

[illegible]

[illegible] کیونکہ حدیث بخاری میں گر

لفظ "القریٰ" کا ثابت [illegible] کا مقصود [illegible] کے مذہب کی تائید

ہو اور اگر لفظ قریٰ ثابت ہو تو دوسرے علماء کی مراد ثابت ہوتی ہے۔ پس مخالف پر لازم ہے کہ

نظریہ میں ... [illegible] ... اختلاف

ہو ... [illegible] ... (۳۹)

ردچکڑالویت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... مشہور ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ردنیچریت [illegible]

[illegible]

[illegible] ... شائع ... [illegible] ... مخالف علماء نے ان

نظریات کو بھی ... [illegible] ... انگریزی پڑھنا ... [illegible]

[illegible] ... شہروں میں ... [illegible]

[illegible] ... مقامات ... خصوصاً صوبہ سرحد میں ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

جنگ عظیم ... [illegible]

ردقادیانیت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"اس ... [illegible] ... کا نام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر کے اوپر سے گزر گئی رہی۔" [illegible]

آپ تحریر فرماتے ہیں

"مجھے یاد ہے کہ میں تقریباً آٹھ سال کی عمر میں، میں نے شیطان کے ساتھ عالم خواب میں کشتی کی [illegible] وہ میرے [illegible] دل میں خوش ہوتا [illegible] اور [illegible] گر زمین پر گرنے لگتا اور لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہتا [illegible] غالب آ جاتا اور وہ مغلوب ہو کر وقت میرا دل شہادت دیتا کہ یہ شیطان ہے اور [illegible] لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا الفاظ وہ بالہام حق ہونے کے باعث ہے۔" [illegible]

یہ خواب اور شیطان غلام احمد قادیانی تھا، جس کے مقابلے کے لئے آپ کو ایک عرصہ پہلے تیار کیا جا رہا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ عرب شریف میں قیام کے دوران [illegible] [illegible] مجھے وہیں رہائش اختیار کرنے کا خیال پیدا ہوا مگر حاجی امداد اللہ مہاجر کی [illegible] [illegible] آپ کی [illegible] تعلق [illegible] وقت آپ [illegible] علاوہ مصر کے علاقہ محفوظ رہیں گے اور [illegible]

[illegible]

اسی طرح ایک قلمی تحریر میں جواب "مہر منیر" میں شائع ہو چکی ہے، لکھتے ہیں:

"جن دنوں مرزا غلام احمد قادیانی نے بظاہر تحقیق کی غرض سے [illegible] ذریعہ دعوت دی تھی اور میں اسے منظور کرنے کا ارادہ کر رہا تھا مجھے [illegible] حاصل ہوا۔ میں اپنے حجرہ میں بحالت بیداری آنکھیں بند کئے [illegible] حضرت ﷺ کو دیکھا کہ قعدہ کی صورت میں جلوس فرما ہیں [illegible] فاصلہ پر [illegible] صورت میں [illegible] تمام شیخ کی خدمت میں مرید کی حاضری کی طرح ہاتھ باندھ

بیٹھا ہے۔ اور غلام احمد (قادیانی) اس جگہ سے دور مشرق کی طرف منہ کئے اور آنحضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

عالم رؤیا میں حضور سرور عالم ﷺ نے مجھے مرزا قادیانی کی تردید کا حکم دیتے ہوئے [illegible]

[illegible]

[illegible] سے مکمل کر یہ بات سامنے آ جاتی ہے [illegible] دین کی حفاظت و نگہبانی کے لئے پیدا کیا۔ مرزا قادیانی کے [illegible] [illegible] سے مقابلے کے لئے اللہ تعالیٰ نے پیر صاحب کو [illegible]

[illegible] صورت کی [illegible] حالات کا سبب [illegible] سے مستقل طور پر آپ ہی قادیانیت کے مقابلے کے لئے تیار کئے گئے اور آپ کی [illegible] [illegible] ایک عالم [illegible] قادیانی کو کافر کہتا ہے اور قادیانیت اس ملک میں [illegible]

1 **هدية الوسول** [illegible] مرزا قادیانی نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا [illegible]

[illegible]

اور قرب قیامت کو رد ہو جانا [illegible] حیات سے دوسرے گوشوں [illegible] کی علمی طور پر تعرض [illegible] شروع [illegible] تھی۔ آپ نے [illegible] کی [illegible] آپ نے [illegible] علماء [illegible] مسائل میں خصوصی [illegible] بہت [illegible] میں مولانا محمد [illegible] مفتی عبدالرحمن [illegible] قاضی قدرت اللہ [illegible] مفتی [illegible] حافظ [illegible] مولانا محمد [illegible] فاضل [illegible] سے [illegible] حکومت [illegible] صحیح صورت حال سے آگاہی حاصل کی۔

چونکہ حیات و نزول مسیح کا عقیدہ بھی اسلام کا ایک اہم حصہ ہے اور [illegible] کو [illegible] حاصل [illegible] حضرت [illegible] علمی طور پر [illegible] کی [illegible] اشارات بھی [illegible] چنانچہ [illegible] پہلا [illegible] (فارسی) اور [illegible] میں ۱۸۹۹ء میں کتاب [illegible] فارسی زبان میں [illegible] چونکہ [illegible] مسیح [illegible] فارسی زبان میں لکھا تھا اور اس کا موثر توڑ کرنا بہت اہمیت رکھتا تھا۔

۲۔ **شمس الهداية في اثبات حياة المسيح** کا [illegible] اس وقت کی سیاسی حالت اور علماء [illegible] وقت تدبیر کی وجہ سے مرزا کو [illegible] مقصد میں تو کامیابی [illegible] ہوئی تاہم [illegible] حکومت یہاں کے مسلمانوں میں [illegible] خواہش [illegible] اس لئے

مرزا [illegible] موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے [illegible] شہرت کی [illegible] گئے [illegible] میں تاثیر [illegible] کی اشاعت کا [illegible] سے ہندوستان [illegible] پیر صاحب نے بھی [illegible] قلم [illegible] شمس الہدایہ فی اثبات حیاۃ المسیح [illegible] وما قتلوه يقينا [illegible] یا عیسیٰ انی متوفيك و رافعك الى الاية [illegible] قد خلت من قبله الرسل [illegible] تفسیر [illegible] الله لا اله الا الله محمد رسول الله [illegible] شاعت کے بعد [illegible] میں [illegible] بہت [illegible] کتاب کی اشاعت کے علاوہ [illegible] خوش [illegible] دیتے ہیں۔ (مہر منیر [illegible])

[illegible] قادیانیوں کو خبر تو ہو چکی تھی اور اس کتاب کا ذکر ان [illegible] (مطبوعہ ۱۳۱۸ھ) میں صفحہ ۸ پر موجود بھی ہے۔ تاہم وہ اس [illegible] قلیل تعداد [illegible] پیر صاحب [illegible] جب آپ کی [illegible] میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔

مناظرہ لاہور چنانچہ شمس الہدایہ کی اشاعت کے بعد جیسا کہ توقع تھی [illegible]

[illegible] مسلمان [illegible] سے [illegible]

سے [illegible] چشم [illegible] آپ کو [illegible] مناظرہ کی دعوت دے دی۔ اور آپ ہی

سے مناظرہ کرنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے

پیر مہر علی شاہ صاحب کے ہزار ہا مرید [illegible]

معارف دین میں اور علوم [illegible] ملک کے تمام مولویوں سے بڑھ کر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرات حاضرین [illegible] رائے ظاہر

[illegible] مجھ کو شہادت [illegible] علماء کرام مجوزہ مرزا صاحب [illegible] مولوی محمد حسین

[illegible] مولوی [illegible] کے قبول کرنے میں کچھ عذر نہ ہوگا۔ بعد

[illegible] نہیں پہنچا سکے مرزا صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] اپنی طرف سے صرف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب موصوف [illegible] کا امتحان [illegible]

[illegible]

[illegible] جماعت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاریخ [illegible] ۲۵ اگست [illegible] لاہور میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مولوی [illegible]

[illegible] قادیانی [illegible]

[illegible]

[illegible] قادیان سے باہر [illegible]

[illegible] قادیان [illegible]

[illegible]

[illegible] بادشاہی مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شائع ہوئی تھی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مستقیم ہو گئے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جس کا وہ مستحق نہیں۔ وہ بے وقوفوں کی طرح مجھے گالی دیتے اور بہت [illegible]

[illegible]

بکلام [illegible] (مرزا قادیانی) ہمارے شیخ سے ڈر گیا اور

ہمارے شیخ کی ہیبت سے [illegible]

[illegible] وہ مقابلہ پر آتا تو ہمارے شیخ اسے فصیح و بلیغ کلمات

سے زخمی کر دیتے اور مفید و روشن کلمات سے اس کا دماغ مفلوج کر دیتے"۔

اور گولڑوی اپنی کتاب [illegible] میں لکھتا ہے

[illegible]

آپ جلالت شان اور [illegible] بھاگ گیا" [illegible] ص ۲۴۳

مزید سنئے اور دیکھئے مرزا قادیانی کا دل اس شکست سے کس طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو کر یوں لکھتا ہے:

”مہر علی شاہ گولڑوی کو چاہا تھا [illegible] سے چلا [illegible] اس بات پر قوی دلیل نہیں ہے کہ ان لوگوں کے دل مسخ ہو گئے ہیں [illegible] صاحب کا [illegible] لوگوں [illegible] شوخی [illegible] نہیں ہے [illegible] پیر مہر علی شاہ گولڑوی نے میرے مقابل پر کی ہے۔ کیا [illegible] یک منقول بحث کر کے بیعت کروں۔“ [illegible]

[illegible] ہے کہ مرزا قادیانی نے اپنے [illegible] مقام مناظرہ اور پھر بیعت کا تعین خود کیا تھا۔ پیر صاحب نے صرف [illegible] کا [illegible] مرزا قادیانی [illegible] پیر صاحب [illegible] کر دیا [illegible] پیر صاحب [illegible] مسلسل [illegible] متعلق مرزا قادیانی کی [illegible] عبارت ملاحظہ ہو:

”اگر میرے حلف [illegible] مجھے [illegible] ہوگی [illegible] فصیح عربی پر قادر ہو سکے [illegible] حقائق و معارف قرآن [illegible] سکے [illegible] مباحثہ سے انہوں نے انکار کر دیا۔ ان تمام صورتوں میں [illegible] واجب ہوگا کہ وہ [illegible] مجھ سے بیعت کریں۔“ [illegible]

اس کے جواب میں پیر صاحب نے صرف یہ لکھا کہ:

”بعد اس کے مرزا صاحب اپنے دعویٰ کو [illegible] ثبوت نہیں پہنچا سکے مرزا صاحب کو بیعت تو پر [illegible]“ [illegible]

اور مرزا قادیانی غالب [illegible] صورت میں فریق ثانی کے بارے میں یہ لکھ کر ”وہ مجھ سے بیعت [illegible] پیر صاحب کو بھی اس مطالبہ کا حق تھا۔ مگر آپ نے صرف یہ لکھا کہ ”وہ بیعت [illegible] مجھ سے“ کی [illegible] نہیں نکالی اس سے [illegible] جس [illegible] طرح [illegible] شاید انہوں نے یہ بات کہہ کر اپنی زندگی کا سب سے بڑا جرم کر دیا۔

قارئین کرام! مرزا قادیانی نے مناظرہ لاہور میں عدم شرکت کی جو وجوہات بیان کیں ان میں [illegible] بھی کی [illegible] کا خوف تھا [illegible] عجیب [illegible] لکھتا ہے:

”میں بہرحال لاہور پہنچ جاتا۔ مگر میں [illegible] پیر مہر علی شاہ صاحب [illegible] صاحب [illegible] گولی [illegible] لوگوں کو [illegible] پٹھان [illegible] دعویٰ [illegible] پیر صاحب [illegible] اس صورت میں [illegible] انتظام [illegible] مناسب [illegible] اس [illegible] کی طرف سے مجھے پہنچی [illegible] پاس لکھی ہیں [illegible] قتل کی دھمکی دی ہے۔“ [illegible]

اب [illegible] مرزا قادیانی سے [illegible] ۲۵ اگست ۱۹۰۰ء کے [illegible] خاموش [illegible] ۲۵ [illegible] ۱۹۰۰ء سے ۲۸ اگست ۱۹۰۰ء تک مرزا قادیانی [illegible] امروہی سے [illegible] مصیبت [illegible] مگر پیر صاحب [illegible] خواہشوں [illegible] جیسا [illegible] دن [illegible] لاہور سے جو تو [illegible] پیر صاحب سے مقابلہ کرنا چاہتے تھے کی کوئی حیثیت ہی نہیں تھی۔

وجہ ہے کہ پیر صاحب نے انہیں اہمیت نہ دی [illegible] مرزا قادیانی سے [illegible] مخطوں سے [illegible]

بحث سے [illegible] لیکن [illegible] نہیں [illegible] اور مقرر [illegible] تحریریں [illegible]

خیر مرزا قادیانی کے اس تمام اقوال و اعمال کے بارے میں [illegible]

آپ پیر صاحب کی اپنی تحریریں پڑھیں [illegible] اس کا یا جواب [illegible] ایک [illegible]

قائل [illegible] ایک سوال کا جواب اور [illegible] حقیقت [illegible]

واقع ہوتے ہیں جن کو میدان میں سامنے آنا موت نظر آتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] النبی لا کذب [illegible] انا ابن عبد المطلب

آپ [illegible] الرسول [illegible] ابن علام مرتضی [illegible]

[illegible] محن نزلنا الذکر وانا له

لحافظون [illegible]

[illegible]

موت [illegible]

[illegible] جناب مولوی محمد [illegible] صاحب

[illegible] جناب مولوی [illegible]

[illegible]

واللہ یعصمک من الناس [illegible] من [illegible]

[illegible] حفاظت [illegible]

ای اشتہار میں آخر پر یہ لکھ دیا کہ لعنۃ اللہ علی من تخلف وابی۔

[illegible]

[illegible] گھر میں بیٹھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مقابل کے [illegible] بہت ضروری تھا۔ جبکہ قادیانی صاحب چونکہ [illegible]
[illegible] محمدی و عیسوی کے مدعی ہیں [illegible] تقریری مقابلہ [illegible]
[illegible] حضرت ﷺ [illegible]

دوسری وجہ یہ ہے کہ صرف تحریر میں احقاق حق اچھی طرح نہیں ہوتا [illegible]
قادیانی صاحب عرصہ لاہور میں تقریر لکھتے بھی تو کیا ان کی بھولی بھالی جماعت [illegible]
[illegible]
سمجھا دیا جاوے کہ اس مسلک سے بچنا مسلمانوں کو نہایت ضروری ہے۔ [illegible]
[illegible]
رکھا ہے اور [illegible] قائم رکھی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مان سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ([illegible])

پیر صاحب مزید لکھتے ہیں

[illegible] اس وقت نہیں ہو گئی تھی جس وقت [illegible] آپ [illegible]
[illegible] مولوی محمد حسین صاحب [illegible]
[illegible]

[illegible] اس وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس میں لکھا ہوا تھا کہ اگر آپ کو کسی شرط کی ترمیم کرانی ہو تو کرا لیجئے۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲ سیف چشتیائی [illegible] قادیانی [illegible]
[illegible]
[illegible] سیف چشتیائی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۹۵۳ء میں جب تحریک ختم نبوت [illegible] مولانا [illegible] علماء

[illegible] تھے [illegible] ۔ [illegible] ۱۹۷۴ء [illegible] ختم نبوت

میں [illegible] عوام [illegible] اس دور [illegible] تحریکوں سے [illegible]

شریف کے سجادہ نشین حضرت شاہ غلام محی الدین [illegible] عقیدت

[illegible] ختم نبوت [illegible]

حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب [illegible] قادیانیت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] مکمل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت کی تصانیف [illegible] قائل [illegible] حیات مسیح [illegible]

[illegible] سیف چشتیائی [illegible] کئے تھے۔ [illegible]

[illegible] قادیانی [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] شکوک و شبہات کا [illegible] مولوی [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت کی تصانیف [illegible]

[illegible] کتاب [illegible] ختم [illegible] شکوک پیدا ہو گئے تھے مگر

الحمد للہ [illegible] سیف چشتیائی اور شمس الہدایۃ [illegible]

[illegible] چند مرزائیوں نے اسے پڑھا چنانچہ حکیم الٰہی بخش مع اپنے لڑکے

کے مرزائیت سے توبہ کر گئے اور اسلام [illegible]

۳ [illegible] مولوی [illegible]

[illegible] آیت ۱۵۷ کے ذیل میں حیات و ممات مسیح کی بحث میں لکھا کتاب سیف

چشتیائی [illegible] شیخ [illegible] کشمیری [illegible] کتاب

[illegible] حیات عیسیٰ [illegible] سیف چشتیائی [illegible] حیات مسیح

[illegible]

علامہ مصطفیٰ درجہ کمال پر [illegible] سیف چشتیائی میں حضرت پیر صاحب

[illegible] حدیث [illegible]

حاجا او معتمرا [illegible] علی قبری [illegible] علیہ [illegible]

[illegible]

مشرف ہونے کی نعمت قادیانی کو کبھی نصیب نہ ہوگی۔

چنانچہ حضرت پیر صاحب [illegible]

[illegible] حدیث کی [illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہونے کے بعد حج ادا کریں گے اور

حضور ﷺ [illegible] عرض کریں گے اور آنحضرت

ﷺ انہیں جواب سے مشرف کریں گے۔

[illegible] حضرت پیر صاحب [illegible]

[illegible] قادیانی [illegible]

آپ [illegible] میں حق و باطل واضح ہو جائے گا [illegible] آپ کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

۳ [illegible] حضرت پیر صاحب [illegible]

هدیۃ الرسول

(سنِ تصنیف: 1899ء ۱۳۱۷ھ)

تصنیف لطیف

فاتح قادیانیت شیخ الاسلام

سید پیر مہر علی شاہ چشتی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ

[illegible] سے تحریری مناظرہ کی دعوت [illegible] عربی [illegible] [illegible] اصل مقصد تبلیغ تھی۔ [illegible] کلمۃ اللہ [illegible] صحابہ [illegible] نبی اکرم ﷺ کی امت میں اس وقت بھی [illegible] غلام موجود ہیں کہ اگر قلم پر توجہ ڈالیں [illegible] یہ حضرت پیر صاحب کا ایک اشارہ اپنی طرف تھا

[illegible] مناظرہ [illegible] کے بعد مرزا قادیانی نے [illegible] میں حسب عادت پیر صاحب سے [illegible] [illegible] (موت کی پیشین گوئی کرنے والا [illegible] اپنی پیشین گوئی کی بدولت [illegible] ہوا)

وصال پیر صاحب کا وصال ۲۹ صفر ۱۳۵۶ھ بمطابق [illegible] ۱۹۳۷ء [illegible] پاکستان کے دار الحکومت اسلام آباد کے مشہور قصبہ گولڑہ میں ہوئی۔ [illegible]

رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ رحمۃً واسعۃ

فہرست ھدیۃ الرسول

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	خطبه مشتمل بر ده اصول	3
2	اصل اول در بیان این که معرفت بعثت عرب و عجم بالکتابیه است بر امت مرحومه	3
3	اصل دوم در مقدم و مؤخر که واقعست در کلام الهی و موجب است از مهم	8
4	اصل سوم در بیان آنکه اراده یک معنی در مواضع کثیره قلیل سبیل است سوا آنکه در یکی موضع از کلام معنی متکلم بغیر او مراد داشته شود.	10
5	اصل چهارم در آنکه مفسرین را چونکه مطمح نظر همه رجوع به اشکال بلند باختلاف مسالک بعد از آن که وجوه نظم محتمل آنها باشد مخالف از یک دیگر معانی شمرده	12
6	اصل پنجم در بیان این معنی که صحت احادیث وارده در باب نزول مسیح به هر دو طریق کشفی و سمعی به پایهٔ ثبوت رسیده یا به یکی ازان هر دو	15
7	اصل ششم تجسس و غور درین معنی که عقیدهٔ اجماعی مسلمانان از صحابه الی یومنا هذا مسئلهٔ رفع عیسی ابن مریم و نزول او چیست.	17

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
8	اصل ہفتم دربیان کیفیت شخصی که خانه زاد فلاسفه یونان وغیره درعهد قدیم سنتی بقانون قدرت واز دست سکان عرب درعهد سلطان الانبیاء علیه وعلیهم الصلوٰة والسلام گریخته مختفی شده بازدرین زمانه فرمانروائی پنجوں در اثبات گشته	[illegible]
9	اصل ہشتم دربیان آنکه تصدیق بمعجزات انبیاء سابقین عیسیٰ است برایمان وباورنمودن بقرآن کریم وبماجاء به سیدنا ابوالقاسم ﷺ نه آن که مانعی باشد ازتفضیل سائر انبیاء بر آنحضرت ﷺ	22
10	اصل نہم درتشریح وتوضیح دعوی جناب مرزا صاحب	23
11	اصل دہم دربیان باعث تحریر این رساله	25
12	مقصد اول دربیان معانی آیات که تعلق دارند باین مسئله	27
13	مقصد دوم دربیان جوابهای اعتراضات جناب مرزا صاحب باستشهاد آیات برحیات عیسی ابن مریم علی نبینا وعلیه الصلوٰة والسلام	52
14	مقصد سیوم درذکر احادیث صحیحه دربارهٔ نزول مسیح ابن مریم وخروج دجّال وغیره اشراط ساعت	91
15	پیشین گوئیاں از حضرت خاتم النبیین ﷺ	97

خطبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی نزّل علی عبدہ الفرقان ثم جمعه فی صدره وعلّمه البیان والصلوٰۃ والسلام علی محمد عربی [illegible] وصحبه الذین تبعوه باحسان

اما بعد [illegible]

اصل اول

دربیان آنکه معرفت لغت عرب واجب [illegible]

[illegible]

ودر تفسیر که عبارت از ما لایدرک الا بالنقل کاسباب النزول وتاویل که [illegible]

وواقف [illegible] ترجمہ ودر فہم مراد فہم مخاطب است عموماً و مرتجی بدلیل تخصیص خطاب [illegible] صحابہ [illegible] آنحضرت ﷺ چونکہ موجود [illegible] [illegible] بیانہ [illegible] و نیز مراد وماست (ﷺ) وداشت [illegible] الاولین والاخرین [illegible] اجلالت [illegible] [illegible]

[illegible]

قال الشافعی کل ما حکم به رسول الله ﷺ فهو مما فهمه من القرآن قال الله تعالى إنا أنزلنا إليك الكتاب بالحق لتحكم بين الناس بما أراك الله ولا تكن للخائنين خصيما [illegible] وقال الله تعالى وما أنزلنا عليك الكتاب إلا لتبين لهم الذي اختلفوا فيه وهدى ورحمة لقوم يؤمنون [illegible] وقال الله تعالى وأنزلنا إليك الذكر لتبين للناس ما نزل إليهم ولعلهم يتفكرون [illegible]

[illegible] ﷺ الا انی اوتیت القرآن [illegible] [illegible] يعنى السنة [illegible] الوحي كما ينزل القرآن الا انه لا يتلى كما يتلى القرآن

اصحاب [illegible] [illegible] صحت [illegible] اصحاب [illegible] والشہود [illegible] از آنحضرت ﷺ [illegible] والتعدیل [illegible] [illegible] شدہ [illegible]

واعنی طرق فہم اولا محاورات قرآن [illegible]

[illegible] تفسیر صحابی [illegible]

[illegible] لاتصدقوهم ولا تكذبوهم [illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible] وحدثوا عن بني اسرائيل ولا حرج الخ

[illegible]

[illegible] لاتصدقوهم ولا تكذبوهم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲۳) [illegible]

[illegible]

[illegible] بالقرآن ولكن خاصمهم بالسنة

[illegible]

[illegible]

اصل دوم

[illegible]

[illegible] فلا تعجبك اموالهم ولا اولادهم [illegible]

[illegible] فلا تعجبك اموالهم ولا اولادهم [illegible] انما يريد الله

ليعذبهم بها في [illegible] ولولا كلمة سبقت من ربك لكان

[illegible] واجل مسمى [illegible] اصل او ولولا كلمة واجل مسمى لكان

[illegible]

[illegible] ورافعك الي [illegible]

ومتوفيك [illegible] يوم الحساب [illegible]

[illegible] لهم عذاب شديد بما نسوا يوم الحساب [illegible] ولولا فصل [illegible]

عليكم ورحمته لاتبعتم الشيطن الا قليلا [illegible]

[illegible]

وقوله تعالى افرأيت من اتخذ الهه هواه [illegible]

[illegible]

[illegible] ولقد همت به وهم بها لولا ان رأى برهان ربه [illegible]

[illegible]

اصل سوم

[illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن مجید [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اصحاب النار [illegible]

[illegible]

[illegible]

اصل چهارم

[illegible]

[illegible] بعد النزول و[illegible]

[illegible]

[illegible] توفی [illegible] قاموس و صحاح و مصباح منیر و مجمع البحار [illegible]

[illegible] احتمل اللفظ [illegible]

[illegible]

[illegible]

اصل پنجم

در بیان این معنی کہ صحت احادیث [illegible] در باب نزول [illegible] مسیح [illegible] طریق [illegible] ثبوت رسیدہ [illegible]

[illegible] اللہ الیہ وارد در کتب احادیث و تفاسیر معتبرہ چنانچہ [illegible] ابن جریر [illegible]

[illegible]

چونکہ در حدیث ... حسب قول جناب مؤلف ... مدفون است ...

[illegible]

وحدیث دیگر از روایت احمد ... [illegible]

[illegible]

اصل ششم

تجسس ... معنی ... عقیدہ ... مسلمانان ... صحابہ ...

در ... عیسیٰ بن مریم ...

از ملاحظہ نصوص حسب تفاسیر صحابہ ... سیاق ... احادیث ...

[illegible]

[illegible] سبحان الله [illegible] قدرت [illegible]

[illegible] الله الله فی اصحابی لا تتخذوهم غرضا بعدی فمن احبهم فبحبی احبهم ومن ابغضهم فببغضی ابغضهم فرموده

[illegible] کہ جناب [illegible] اصحاب [illegible]

[illegible]

[illegible] اہل اسلام [illegible]

[illegible] مریم [illegible] احادیث [illegible]

ومن یکسب اثما فانما یکسبه علی نفسه (سورة النساء) [illegible]

ومن یکسب خطیئة او اثما ثم یرم به بریئا فقد احتمل بهتانا واثما مبینا [illegible]

[illegible] اللهم اغفر لامة محمد ﷺ وارحم امة محمد ﷺ

[illegible]

[illegible] جناب [illegible] عقائد [illegible] اہل اسلام [illegible]

[illegible]

[illegible] کتاب [illegible] اسلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تحریف [illegible] آیات [illegible]

اصل ہفتم

در بیان سعیت شخصی [illegible] خانہ زاد [illegible] یونان وغیرہ در عہد قدیم بود [illegible] کی [illegible] قدرت [illegible] عرب در عہد سلطان [illegible] ﷺ [illegible] محقق شدہ [illegible] زمانہ فرمودہ [illegible] گشتہ

اللهم انصر من نصر دین محمد ﷺ واجعلنا منهم واخذل من خذل دین محمد ﷺ ولا تجعلنا منهم

[illegible]

[illegible]

اگرچہ [illegible]

[illegible]

[illegible] انسان [illegible] سال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یعرضوا ویقولوا سحر مستمر [illegible]

[illegible] وكيف تمر على قرية وهي خاوية على عروشها قال أنى يحيي هذه الله بعد موتها فأماته الله مائة عام ثم بعثه قال كم لبثت قال لبثت يوما أو بعض يوم قال بل لبثت مائة عام فانظر إلى طعامك وشرابك لم يتسنه وانظر إلى حمارك ولنجعلك آية للناس وانظر إلى العظام كيف ننشزها ثم نكسوها لحما فلما تبين له قال أعلم أن الله على كل شيء قدير [illegible] وإذ قال إبراهيم رب أرني كيف تحيي الموتى قال أولم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي قال فخذ أربعة من الطير فصرهن إليك ثم اجعل على كل جبل منهن جزءا ثم ادعهن يأتينك سعيا واعلم أن الله عزيز حكيم [illegible] ولبثوا في كهفهم ثلاث مائة سنين وازدادوا تسعا [illegible]

[illegible] كيف تحيي الموتى [illegible]

[illegible] فخذ أربعة [illegible] ثم اجعل على كل جبل منهن جزءا [illegible] ادعهن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وماهم منها بمخرجين [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ومنها نخرجكم [illegible] وفي [illegible]

[illegible] وماهم منها بمخرجين [illegible] وهم فيها خالدون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وقال سيهزم الجمع ويولون الدبر [illegible] اللهم اصلح امة محمد ﷺ وارحم امة محمد ﷺ اللهم فرج عن امة محمد ﷺ وغفر امة محمد ﷺ۔

اصل هشتم

در بیان آنکه تصدیق معجزات انبیاء سابقین حق است و ایمان و باور نمودن بقرآن کریم و بمعجزات سیدنا و نبینا محمد ﷺ آنکه ناشی باشد از تفضیل سائر انبیاء بر آنحضرت ﷺ

[illegible]

[illegible]

اصل نهم

در تشریح و توضیح دعاوی جناب مرزا صاحب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اصل دهم

[illegible]

[illegible]

والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وآلہ وعترتہ وصحبہ اجمعین

مقصد اوّل

دربیان معانی آیات کے تحقیق ...

قولہ ... [illegible]

ازوفات جناب عیسیٰ بود ... حضرت عیسیٰ ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... عبارت ... [illegible]

شد ... [illegible] ... متوفّیک ... [illegible] ... معنی اماتت ... [illegible]

... [illegible] ... است ... [illegible] ... بقول ابن عباس ... [illegible]

معنی ... [illegible]

... [illegible] ... معنی ممیتک از متوفّیک ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مفسّر ... [illegible] ... رواج داده ... [illegible]

بمخالفت ... [illegible] ... مخالفت ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

... [illegible] ... متوفّیک معنی ممسک ...

... [illegible] ... مستوفی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... [illegible] ... متوفّیک و فیشُ توفّیتنی ... [illegible]

اماتت ... [illegible] ... قرآن حمید ... [illegible]

... [illegible] ... بقول اللہ الناس ... [illegible]

جناب ... [illegible] ... ازالہ اوہام صفحہ ۳۳۱ سطر آخر ... کشاف و بیضاوی و تفسیر ابن کثیر ... [illegible]

التنزیل ... [illegible] ... معنی اماتت از متوفّیک۔

... [illegible] ... عبارت کشاف ضروری است ... [illegible]

... [illegible] ... متوفّیک ای مستوفی اجلک ومعناہ انی عاصمک

من ان یقتلک الکفار ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

وتستبقط ... [illegible] ... فی السماء انتهی

... [illegible]

متوفّیک ... [illegible]

... [illegible] ... متوفّیک ... [illegible]

... [illegible] ... متوفّیک ... [illegible] ... متوفّیک

... [illegible] ... متوفّیک کما لا یخفی علی ... [illegible]

... [illegible]

چنانچه قول صاحب کشاف ومعناه الی عاصمک من ان یقتلک الکفار

ومؤخرک [illegible] الی [illegible] در [illegible]

ستعار آوردن اسناد الیه ضمیر متکلم [illegible]

دوم (۲) بیان تفسیر الیه حصر [illegible] الی دخول من [illegible]

صاحب [illegible] ومعجک [illegible] در قول صاحب کشاف واضح است

[illegible]

[illegible] متوفیک ممیتک [illegible] ممیتک [illegible]

[illegible] ممیتک [illegible]

[illegible]

[illegible] مستوفی حیاتک [illegible]

اشتمال معنی تاخیر اجل منافی حیوة مسیح الی الان [illegible] صاحب [illegible]

عبارت [illegible] علوم [illegible]

[illegible] چنانچه موقف از قول [illegible]

[illegible] قول [illegible] غیر [illegible] بیان [illegible]

جناب موقف [illegible] ابن عباس [illegible] الفقه [illegible]

[illegible] شد.

[illegible] شیء وهو شر لکم [illegible]

[illegible] جناب موقف [illegible]

[illegible] حدیث کما قال العبد الصالح [illegible] تقویت [illegible]

ابن عباس [illegible]

[illegible] مستقیم [illegible] حدیث کما قال العبد الصالح

[illegible] قول وکنت علیهم شهیدا ما دمت فیهم [illegible] وتحقیق [illegible]

[illegible] ما جعل الله من بحیرة [illegible] مذکور است [illegible] تحقیق مذکور است که

حدیث [illegible] عمرو بن عامر الخزاعی بحر قصبه فی النار [illegible]

[illegible]

[illegible] امام بخاری اخراج نموده.

[illegible] موقف [illegible]

[illegible] بخاری در نظر امام بخاری خطا نموده لکن فی الواقع تقویت [illegible]

حدیث ما قال العبد الصالح مستفادی شود چه تشبیه مشارکت فی الوصف [illegible] خواهد

ما قال [illegible] وکنت علیهم شهیدا ما دمت فیهم فلما

توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم وانت علی کل شیء شهید [illegible]

[illegible] فلما توفیتنی [illegible]

آنحضرت ﷺ [illegible] صادق است [illegible] تشبیه مسیح [illegible] مصداق [illegible]

خواهد بود که دخول ادات تشبیه قول است [illegible] کلام [illegible]

[illegible] تقدیم [illegible] التزام ارکان تشبیه.

[illegible] فلما توفیتنی [illegible] مصداق است که در موت [illegible] رفع [illegible]

[illegible] ما دمت فیهم [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] این معنی است [illegible] فلما توفیتنی [illegible]

[illegible] است کما سیجیء.

[illegible] شارح عینی [illegible] بحث کرده [illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible] ضعیف [illegible]

[illegible] ابن عباس [illegible] تقریب [illegible] علی بن ابی طلحہ [illegible]

حمص ارسل عن ابن عباس ولم یرہ من السادسۃ صدوق قد یخطئ انتہی۔

وفی الخلاصۃ قال احمد له اشیاء منکرات وفی المیزان قال احمد بن حنبل له اشیاء منکرات قال دحیم لم یسمع علی بن ابی طلحۃ التفسیر عن ابن عباس [illegible]

[illegible] متروک [illegible] روایت [illegible]

[illegible] عیسیٰ [illegible] فی الارض [illegible] بہا تسع عشرۃ سنۃ [illegible] قال وعن ابن عباس [illegible] الی قوم [illegible] موسیٰ [illegible] وهم [illegible] تسع عشرۃ سنۃ

[illegible]

[illegible]

[illegible] قولہ تعالیٰ یعیسیٰ انی متوفیک ورافعک الی [illegible]

[illegible]

[illegible] بل رفعه الله الیه [illegible] قال الله

[illegible]

تعالیٰ وبکفرهم وقولهم علی مریم بهتانا عظیما وقولهم انا قتلنا المسیح عیسی ابن مریم رسول الله وما قتلوه وما صلبوه ولکن شبه لهم وان الذین اختلفوا فیه لفی شک منه ما لهم به من علم الا اتباع الظن وما قتلوه یقینا بل رفعه الله الیه وکان الله عزیزا حکیما وان من اهل الکتاب الا لیؤمنن به قبل موته ویوم القیامة یکون علیهم شهیدا [illegible]

[illegible]

[illegible] قال ابن ابی حاتم حدثنا احمد بن ابی سنان حدثنا ابو معاویہ عن الاعمش عن المنهال بن عمرو عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال لما اراد الله ان یرفع عیسی الی السماء خرج علی اصحابه وفی البیت اثنا عشر رجلا من الحواریین یعنی فخرج علیهم من عین فی البیت ورأسه یقطر ماء فقال ان منکم من یکفر بی اثنی عشر مرة بعد ان آمن بی قال ثم قال ایکم یلقی علیه شبهی فیقتل مکانی ویکون معی فی درجتی فقام شاب من احدثهم سنا فقال له اجلس ثم اعاد علیهم فقام ذلک الشاب فقال اجلس ثم اعاد علیهم فقام ذلک الشاب فقال انا فقال هو انت ذاک فالقی علیه شبه عیسی ورفع عیسی من روزنة فی البیت الی السماء قال وجاء الطلب من الیهود

فحملوا شبهه فقتلوه ثم صلبوه فكفر به بعضهم اثنى عشر مرة بعد إن آمن به
وافترقوا ثلاث فرقات فقالت فرقة كان الله فينا ما شاء ثم صعد إلى السماء
وهؤلاء اليعقوبية وقالت فرقة كان فينا ابن الله ما شاء ثم رفعه الله إليه وهؤلاء
النسطورية وقالت فرقة كان فينا عبد الله ورسوله ما شاء الله ثم رفعه الله إليه
وهؤلاء المسلمون فتظاهرت الكافرتان على المسلمة فقتلوها فلم يزل الإسلام
طامسا حتى بعث الله محمدا ﷺ وهذا إسناد صحيح إلى ابن عباس ورواه
النسائي عن أبي كريب عن أبي معاوية بنحوه وكذا ذكر غير واحد من السلف
أنه قال لهم أيكم يلقى عليه شبهي فيقتل مكاني وهو رفيقي في الجنة انتهى

[illegible]

بعد از القاء ودیگر مقتول شبہ عیسیٰ برشخصے اور از سقف خانہ برداشت۔

[illegible] قتل ... مریم ... [illegible]

[illegible] ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین [illegible]

[illegible]

[illegible]

المسیح عیسی ابن مریم رسول اللہ ... وما قتلوه وما صلبوه فرمودہ۔

[illegible]

وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ [illegible]

[illegible]

يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ [illegible]

[illegible]

[illegible] بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ [illegible]

[illegible]

وما صلبوه بل حيا ثم رفعه الله إليه [illegible]

[illegible] متوفیک و رافعک

[illegible]

[illegible] چند فائدہ کی تفسیر۔

[illegible] قولہم انا قتلنا [illegible]

[illegible] انا قتلنا [illegible] مسیح مصلوب [illegible]

[illegible]

[illegible] کذب [illegible] جرم عظیم

[illegible]

یہ جاہل قول [illegible] کہ جرم صلیب دادن [illegible]

[illegible]

منصور ہی شود کہ حضرت عیسیٰ [illegible] سلامت و عافیت خود از ایذائے یہود [illegible]

[illegible] متوفیک و رافعک الی [illegible]

چنانچہ [illegible]

[illegible] عیسی بن مریم [illegible]

[illegible]

نمودن ایں [illegible]

جملہ [illegible] عقیدہ مصلوبیت مسیح است [illegible] چند وجوہ [illegible]

[illegible] وقولہم انا قتلنا [illegible]

دوم (۲) [illegible] شہادت [illegible] سوم (۳) [illegible]

ایں [illegible] چہارم (۴) قول ابن عباس [illegible]

[illegible] است [illegible] وجوہ۔

[illegible]

[illegible] بل رفعہ اللہ الیہ [illegible]

[illegible]

ورافعک [illegible] ویرفع اللہ

[illegible]

پنجم (۵) [illegible] صاحب انصاف

[illegible]

بولس [illegible] مسنونی [illegible] بعد امرون [illegible]

[illegible]

[illegible] باطل است جواب از این استعجاب وامثال او ور ...

[illegible]

سوال [illegible]

گوئیم [illegible]

[illegible]

سوال [illegible]

جواب [illegible] قرآن کریم [illegible] فاسئلوا اهل الذکر ان کنتم لاتعلمون [illegible]

قرآن [illegible] اسرائیلیات [illegible]

حق سبحانہ وتعالیٰ فرمودہ یا اهل الکتاب قد جاءکم رسولنا یبین لکم کثیرا مما کنتم تخفون من الکتاب ویعفوا عن کثیر قد جاءکم من الله نور وکتاب مبین ۝ یهدی به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ویخرجهم من الظلمت الی النور باذنه ویهدیهم الی صراط مستقیم ۝ [illegible]

[illegible]

[illegible] تورات [illegible]

می گویم از این معلوم می شود که [illegible]

[illegible] اختلاف [illegible] عہد عتیق یعنی عہد جدید

[illegible] کتاب [illegible]

هشتم صاحب کلیسائی روم قدیم در سنه یک هزار و ششصد و بست و پنج عیسوی [illegible]

[illegible] اکثر علماء مسیحی [illegible] یک مقدمه [illegible]

[illegible]

[illegible] عبرانی و یونانی عربی [illegible]

[illegible]

[illegible] القدس [illegible]

[illegible]

زیرا که ظاهر گشته که این کتب قابل اعتبار نمانده [illegible]

[illegible]

[illegible] از روایات [illegible]

[illegible]

در کتاب [illegible] باب چهل و ششم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وثیقه [illegible]

[illegible]

کویم چونکه در تورات حکم توحید و تعظیم والدین و تعظیم یوم السبت و منع [illegible] و قتل و زنا و دزدی [illegible]

ارشاد [illegible] صاحب [illegible] والدین [illegible] قتل و زنا و سرقه و ایذای [illegible] عیسوی [illegible]

ثم از احوال کتب عهد جدید [illegible] عیسوی [illegible] مطابق [illegible]

[illegible]

[illegible]

دراں وقت ہم کل مملکت روم کے بعض [illegible]

[illegible] دیگر [illegible] آورده [illegible]

[illegible] کتاب [illegible] شہنشاہ فرنگستان [illegible]

[illegible]

[illegible] (۳۷) سال [illegible]

[illegible] اسیر شد۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] شہنشاہ فرنگستان قریب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (۲۰۰۰۰)

[illegible] ۳۹۵ [illegible]

[illegible]

[illegible] ثابت [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت عیسیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible] عقیدہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسول اللہ ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خاموشی [illegible] خواہد بود [illegible] مختصر [illegible]

[illegible] متصل [illegible]

[illegible] عدالت [illegible]

[illegible]

دلیل چگونہ دستاویز قابل اعتبار خواہد بود خصوصا چونکہ دراں زمانہ مفتریان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مرزا [illegible]

[illegible] اهل الکتاب [illegible] قبل موته [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ازالہ [illegible]

[illegible] مسیح [illegible]

مسیح [illegible]

[illegible] بیان حدیث والذی نفسی بیدہ لیوشکن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مختمل است [illegible]

[illegible] حضرت ﷺ [illegible] مریم [illegible]

[illegible] مدت [illegible]

[illegible] لاجرم آنحضرت ﷺ این واقعہ [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت ﷺ [illegible] مریم [illegible] بعض صفات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مرزا صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] اہل کتاب [illegible]

[illegible]

[illegible] لابقدر معلوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ازالہ اوہام [illegible]

[illegible]

[illegible]

دربیان معنی آیت کی فرید بیست کے از اہل کتاب کہ دو ایمان [illegible] بالا

[illegible] مصلوب شدن مسیح [illegible] باشد یعنی ہر کسے تصدیق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا لشمس فی [illegible]

[illegible]

[illegible]

مذکورہ مخالف است از تفسیر ابن عباس و ابوہریرہ [illegible]

تفسیر ابن کثیر [illegible] مذکور است [illegible]

[illegible]

[illegible] بل رفعه الله اليه [illegible] از کتاب [illegible]

کلام [illegible] ابن مسعود [illegible]

[illegible]

[illegible]

عباس و ابوہریرہ [illegible]

[illegible] معنی [illegible]

[illegible]

[illegible]

درجات [illegible] است

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] باشد برعارف۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جناب مؤلف [illegible]

[illegible] ولكن شبه لهم وان الذين اختلفوا فيه لفي شك منه ما لهم به من علم الا اتباع الظن [illegible]

[illegible] شدہ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علم یقین [illegible]

[illegible]

[illegible] لن تجتمع امتی علی الضلالة [illegible]

محمد ﷺ وتجاوز عن امة محمد ﷺ۔

قوله درجات [illegible] لاریب [illegible]

چنیں نیست کہ خود ہم در فہم کتاب اللہ و کتاب الرسول [illegible] واقوال دیگراں را ہم [illegible]

[illegible]

[illegible] شمردن کلام الٰہی [illegible]

[illegible]

مقصد دوئم

در بیان جواب ہائے اعتراضات جناب مرزا صاحب

[illegible] عیسیٰ ابن مریم [illegible]

قولہ [illegible] قد خلت من قبلہ الرسل [illegible]

[illegible]

[illegible]

اقول [illegible] وفات آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible] حضرت صدیق ؓ [illegible]

[illegible] صدیق ؓ من کان یعبد محمدا ﷺ فان محمدا

ﷺ قد مات ومن کان یعبد اللہ فان اللہ حی لا یموت [illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

ﷺ [illegible]

[illegible] دعوی دیگر [illegible]

حضرت مؤلف [illegible]

[illegible] النبی قد خلت [illegible]

[illegible] محمد لسب اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible] باقی [illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible]

[illegible] زمان [illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible]

[illegible]

[illegible] من حیث الرسالۃ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قد خلت من قبلہ الرسل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وشمول عموی مفہوم مذکور کفایت می کند و استدلال صدیق اکبر رضی اللہ عنہ [illegible]
وفات آنحضرت ﷺ مخالف [illegible] صورتوں میں حیث
الرسالۃ [illegible] تعالیٰ [illegible] وقتل انقسم [illegible]

گویا [illegible] اہل ثبات او قتل بیان بعض انواع خلو است بعد تمہید و ذکر [illegible] من حیث الرسالۃ [illegible] صحیح نیست۔ پس درصورت وقوع بعض انواع خلت [illegible] بطریق تعجب [illegible] انقلاب خود لازم می [illegible] چنانچہ قولہ تعالیٰ او قتل قرینہ نیست بر ارادہ معنی قتل از خلت [illegible] لا یجوز [illegible] از قد خلت [illegible] قد خلت من قبلہ الرسل [illegible] بر تقدیر [illegible] قتل۔

[illegible] بر تقدیر [illegible] اہل ثبات قرینہ بر ارادہ موت از قد خلت معنی [illegible] بموت حتف [illegible] و دیگر اسباب ہمہ رسولان حال آنکہ بعض از ایشان مقتول [illegible] وفات [illegible] آیت [illegible] مقتول شدہ ہمہ رسولان حال آنکہ بعض بموت حتف مردہ اند۔

[illegible] تخصیص [illegible] موت [illegible] آنحضرت ﷺ مجروح گشتہ [illegible] شیطان [illegible] محمد ﷺ وفات یافت [illegible] نبی ایشان [illegible] احکام شرعیہ [illegible]

خود میان ایشان موجود باشد ایں خود نیست کی دانید کہ چہ قدر [illegible] گذشتہ اند [illegible]
[illegible]
[illegible] شمول عموی مفہوم
قد خلت [illegible] استدلال [illegible] صدیق [illegible]
[illegible] قد خلت من قبلہ الرسل [illegible] رفعہ [illegible]
[illegible] الواقع [illegible]

[illegible] بر تقدیر ارادہ معنی موت از قد خلت وفات مسیح چگونہ ثابت می شود
[illegible] رفعہ اللہ الیہ مخصص او باشد

قضایا عرفیہ [illegible] محصورات معقولہ [illegible]
[illegible] لفی خسر [illegible]
الانسان [illegible] حال مطلق انسان [illegible] حقہ [illegible]
[illegible]

قولہ [illegible] آیت والذین یدعون من دون اللہ لا یخلقون شیئا وہم یخلقون اموات غیر احیاء وما یشعرون ایان یبعثون (سورۃ النحل ۲۰-۲۱) [illegible]
[illegible] می باشد

اقول ایں آیت است از سورۃ نحل [illegible] ہر کہ مشرکان [illegible] من دون اللہ [illegible] معبود و فعلی کتاب [illegible] ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما می گوید و یخلقون ای ینحتون [illegible] اموات اصنام اموات [illegible]
[illegible] اموات [illegible] ما یشعرون ایان یبعثون [illegible] است [illegible]

[illegible] وقت بعث از لوازم الوهیت است و این خیال نمی ماند که پس [illegible] معدوم وقت بعثت جو بند شد [illegible] قاعده مسلمه که العبرة لعموم اللفظ لا لخصوص المورد مراد از من دون الله مطلق معبودان خواهند بود۔

[illegible] تقدیم لازم است زیرا که در غیر احیاء ای مسلوب الحیاة فی الحال باشد مثل [illegible]

[illegible] ما لک ضروری [illegible]

قوله [illegible] والذین یدعون [illegible]

اقول [illegible]

[illegible] روح القدس داخل اموات [illegible]

[illegible] وقت [illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible] مشتق از موت است [illegible] مشتق [illegible] خواهد [illegible] فرق [illegible] صدق [illegible] تحقق [illegible]

[illegible] بل رفعه الله الیه [illegible] وما آتاکم الرسول فخذوه وما نهاکم عنه فانتهوا [illegible] الرسول [illegible]

[illegible] معراج [illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible] حدیث موضوع [illegible]

[illegible] امام جلال الدین [illegible] حدیث [illegible]

خود عیسیٰ [illegible] مریم [illegible] بعد [illegible] حضرت ﷺ [illegible] خواہ [illegible] ہیچ [illegible] ایں اعتراض

[illegible] خواہید گشت۔

قولہ [illegible] اگر نصرانی دعویٰ [illegible] کہ عیسیٰ [illegible] ایں عزت [illegible] کرد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] زمانے [illegible] ایں دعاوی واعتراضات

[illegible]

اقول [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نزول ملائکہ [illegible] اختصاص آں

[illegible] نزول ملائکہ [illegible] سورۃ و آیت

[illegible] اعتقاد [illegible]

[illegible] روح [illegible]

[illegible] جبرائیل درصورت دحیہ کلبی و [illegible]

درحضور آنحضرت ﷺ [illegible] ملائکہ [illegible] ابراہیم [illegible]

الغرض عقیدہ [illegible] بصورت [illegible]

[illegible] جناب [illegible] عقیدہ [illegible]

[illegible] واحادیث [illegible] وجد [illegible] بشر

[illegible] ذلک [illegible] ابراہیم [illegible]

[illegible] اذ تقول للمؤمنين الن يكفيكم ان يمدكم ربكم بثلثة الاف من

الملائكة منزلين بلى ان تصبروا وتتقوا ويأتوكم من فورهم هذا يمددكم

ربكم بخمسة الاف من الملائكة مسومين [illegible] ولما جاءت

رسلنا لوطا سيء بهم وضاق بهم ذرعا وقال هذا يوم عصيب وجاءه قومه

يهرعون اليه ومن قبل كانوا يعملون السيئات قال يقوم هؤلاء بناتي هن اطهر

لكم فاتقوا الله ولا تخزون في ضيفي اليس منكم رجل رشيد قالوا لقد

علمت ما لنا في بناتك من حق وانك لتعلم ما نريد قال لو ان لي بكم قوة

او اوي الى ركن شديد قالوا يلوط انا رسل ربك لن يصلوا اليك

فاسر باهلك بقطع من اليل ولا يلتفت منكم احد الا امراتك انه مصيبها

ما اصابهم ان موعدهم الصبح اليس الصبح بقريب فلما جاء امرنا جعلنا

عاليها سافلها وامطرنا عليها حجارة من سجيل منضود۔ ([illegible])

[illegible] مریم [illegible]

[illegible] ایں مہمانان ابراہیم [illegible] اوشاں طعام [illegible]

[illegible] مہمانان لوط [illegible]

اوشاں [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] وقت جبرائیل [illegible]

[illegible]

صورت [illegible] معصوم [illegible]

در بخاری و مسلم و ترمذی و ابوداؤد و نسائی [illegible] فانه جبرائیل

[illegible] عن ابن عباس [illegible]

قال قال رسول الله ﷺ یوم بدر هذا جبرائیل [illegible] فرسه علیه اداة الحرب [illegible] جبرائیل است [illegible] اسپ [illegible]

[illegible] معلوم کہ آنحضرت ﷺ [illegible] تعلیم [illegible] صلوٰۃ [illegible] رمضان

با آنحضرت ﷺ دور قرآن می کرد۔

[illegible] سوار اسپ [illegible] اسپ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] محمد ﷺ

واطهر امة محمد ﷺ

[illegible]

بیضاوی [illegible] تفسیر [illegible] سبحانه تعالی [illegible]

من [illegible] الاکمه والابرص [illegible] الله [illegible]

[illegible] الالوهیة [illegible] الافعال [illegible]

[illegible]

[illegible] اولیاء [illegible]

الغرض [illegible] حق است [illegible] احیاء [illegible] جائز [illegible] است۔

[illegible] معجزات [illegible]

[illegible]

[illegible] خوارق [illegible] اولیاء [illegible] ثابت شد۔

اے معتزلہ [illegible] معجزات [illegible]

[illegible]

قوله [illegible]

[illegible]

اقول [illegible] قال اهبطوا بعضكم لبعض عدو ولكم في الارض مستقر ومتاع الى حين قال فيها تحيون وفيها تموتون ومنها تخرجون [illegible] في الارض مستقر ومتاع [illegible]

[illegible]

[illegible] اختصاص [illegible]

[illegible] اختصاص [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] است۔

[illegible]

[illegible]

والفكاك بين المحمول والمحمول اليه در صورت بودن او عارض غير لازم جائز

ست محقق چنانچه [illegible] وجعل النبيين [illegible] وجعل الشهر [illegible]

[illegible]

[illegible]

انفكاك حيوة في الارض [illegible]

اگر گوئی کدام دلیل است بر بودن محمول الیه یعنی حیوة فی الارض عارض

غیر لازم [illegible] ولا يبصرون منها واردواست

[illegible]

[illegible]

روح القدس وكلمة الله [illegible]

قوله [illegible] مقتضی آن می باشد که حضرت عیسی [illegible]

[illegible] صلوات الله عليه [illegible] نبی دیگر ممکن باشد آن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] علم الٰہی [illegible]

آمد که بعد از خاتم الانبیاء نبی دیگر مبعوث گردید.

اقول آمدن عیسی [illegible] شریعة اسلام كما هو مصرح في الاحاديث [illegible]

[illegible]

واخذ الله ميثاق النبيين لما آتيتكم من كتاب وحكمة ثم جاءكم رسول مصدق لما معكم لتؤمنن به ولتنصرنه [illegible]

لو كان موسى بن عمران حيا ما وسعه الا اتباعي [illegible]

[illegible]

علم الٰہی [illegible]

الله عن ذلك علوا كبيرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قوله [illegible] قل سبحان ربي هل

كنت الا بشرا رسولا [illegible]

اقول [illegible] وقالوا لن نؤمن لك حتى تفجر لنا من الارض ينبوعا

او تكون لك جنة من نخيل وعنب فتفجر الانهار خلالها تفجيرا او تسقط

السماء كما زعمت علينا كسفا او تاتي بالله والملائكة قبيلا او يكون لك

بيت من زخرف او ترقى في السماء ولن نؤمن لرقيك حتى تنزل علينا كتابا

نقرؤه قل سبحان ربي هل كنت الا بشرا رسولا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بخروج [illegible] اچه چنان [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

سبحان [illegible] رسول [illegible]

[illegible]

ممتنع باشد بلکه محصل سخنان وی آنست که او بجانب بزرگ [illegible] واست [illegible]

در امور سلطنت و ملک [illegible] حسب اتفاق [illegible]

شائے رسید [illegible] بعد اتمام [illegible] ظهور [illegible]

[illegible] (سورة المدثر: ۱۰) است [illegible] سوال [illegible]

تبلیغ در رسالت [illegible] مشغول [illegible]

امام احمد بن حنبل [illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible] گفتم [illegible]

بر [illegible] مذکوره [illegible] بلکه حق [illegible] اتفاق [illegible]

[illegible] عليك كتبا في قرطاس فلمسوه بأيديهم لقال الذين

كفروا إن هذا إلا سحر مبين [illegible] ولو أنزلنا ملكا

لقضي الأمر ثم لا ينظرون ولو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا وللبسنا عليهم

ما يلبسون [illegible] ولو فتحنا عليهم بابا من

السماء [illegible]

[illegible]

[illegible] ایں امور برائے [illegible] ایمان ایشان [illegible]

[illegible] محل اکرام [illegible]

[illegible] ولایت [illegible] بعدم وقوع

[illegible] الى السماء [illegible] آنحضرت [illegible]

[illegible] فرمودن بداں طرف خروج از منصب [illegible]

[illegible] امور نمودن داخل سفاہت بودن است ایں ہم

[illegible] لولاک لما خلقت

الافلاک [illegible] سبحان الذي أسرى بعبده [illegible]

[illegible] حدیث [illegible] عمر

بن الخطاب وعلي وابن مسعود وأبي ذر ومالك بن صعصعة وأبي هريرة وأبي

سعيد وابن عباس وشداد بن أوس وأبي بن كعب وعبد الرحمن بن قرط وأبي

حبة الأنصاري وأبي ليلى الأنصاري وعبد الله بن عمرو وجابر وحذيفة وبريدة

وأبي أيوب وأبي أمامة وسمرة بن جندب وأبي الحمراء وصهيب الرومي وأم

هانئ وعائشة وأسماء [illegible] ابی بکر صدیق [illegible]

[illegible] حدیث [illegible] اسلام [illegible]

[illegible] يريدون ليطفئوا نور الله بأفواههم والله

متم نوره ولو كره الكافرون (سورة الصف: ۸) [illegible] معراج جسمی [illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible] ظهوری آمد.

شیخ محی الدین [illegible] معراج آنحضرت ﷺ [illegible]

مرزا بطریق بروز موسم ہے کسی حضرت موعود رائیں چھیں مواضع مقتضی
بحسب فتوحات مکیہ و ثانیہ است مثل ابن عباس نسا متعلق کو ۱۹۱۱ ت
فی لند بروقوع کی کلم عقل قال ان ہے سکتا الذی اصرّی
بعبدہ ابن عباس
اقوی علی ... عقد جسد محمد ... ۔
فی الدنیا در وقت واقعہ
وہ ... محمد ... عرفی ... حضرت
ست ... ۔

قوله ... ۔

اقول ... ۔

قوله و آیت كانا يأكلان الطعام نص صریح است برائے موت۔

اقول ... قوله تعالى وما جعلناهم جسدا لا
يأكلون الطعام ... طعام و رزق ...
... خوردن طعام و رزق
... علی سبیل الاستمرار است۔

... وقت ... الطعام
ما يطعم ... خصوص ... ثبوت ...
... باطل ...
... الطعام ...
... ۔

... تسلیم کرد
است ... (۳۰۹) ... وبنوالی کھعھم
خلق ... (سورۃ الکہف ۱۵) علی ہذا القول ... عام
... چنانچہ ... ۔

حدیث ولكم مثلى انى ابيت عند ربى ويطعمنى ربى ويسقينى
... حدیث ...
... عن شرح المصدور ... شرح مشکوٰۃ ...
... مخصص عقلی است ... قدرت تام دارد۔

قوله وأوصاني بالصلوة والزكوة ما دمت حيا ... پیغام مرگ
... قرآنی چنانچہ اکنوں از خورد و نوش فارغ ... ہم چناں
... الصلوۃ والزکوۃ معطل است ... زکوۃ مال را خواہد ... لفظ
... حضرت ... الکتاب
...

اقول ... والتى الكتاب ... کلام مجید
ما نزل الى الرسول ... مخصوص ... مشترک حکم ... زکوۃ
در اوصاني بالصلوة والزكوة ... است ... اوراث
... صدقہ وقف است ...

... زکوۃ ... ثابت ...
... ۔

... ۔

[illegible]

خصوصاً دمشق [illegible] مسیح موعود [illegible]

[illegible] و انا اولی الناس بعیسی ابن مریم فرموده [illegible]

[illegible] است [illegible] لا نفرق بین احد من رسله (سورة البقرة ۲۸۵)

[illegible]

[illegible] تجلی مشغول است [illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث ابن عباس [illegible] و حدیث ابو هریره [illegible]

[illegible] صحیح مسلم ملاحظه باید فرمود.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوّل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بعیسی ابن مریم اذکر نعمتی علیک وعلی والدتک اذ ایدتک بروح القدس تکلم الناس فی المهد وکهلا واذ علمتک الکتب والحکمة والتورٰة والانجیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (ابن کثیر)

قوله [illegible]

[illegible] درحقیقت دجال بمعنی الملبس بوده است۔

اقول [illegible]

[illegible]

قوله [illegible] "دلالت بر موت عیسیٰ [illegible]"

[illegible]

[illegible]

اقول [illegible]

[illegible]

[illegible] ويحرفون الكلم عن مواضعه [illegible]

[illegible]

قوله كماقال هو من قائل هل ينظرون الا ان يأتيهم الله في ظلل من الغمام والملائكة وقضي الامر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ينظرون الا ان يأتيهم الله في ظلل من الغمام والملئكة وقضي الامر والى الله ترجع الامور [illegible]

[illegible]

[illegible]

وقضي الامر [illegible] ترجع الامور [illegible]

الارض دكا دكا وجاء ربك والملك صفا صفا وجيء يومئذ بجهنم [illegible]

[illegible] هل ينظرون الا ان تأتيهم الملئكة او يأتي ربك او يأتي بعض آيات ربك [illegible]

[illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible] الناس [illegible] ثم يشفع [illegible] بين العباد فينشق [illegible] في ظلل من الغمام بعد ما تنشق السماء [illegible] ونزل الملئكة ثم الثانية ثم الثالثة [illegible] الى السابعة وينزل عليه العرش والكرسي [illegible] ثم يجيء الجبار عزوجل في ظلل من الغمام والملئكة ولهم زجل من تسبيحهم يقولون سبحان ذي الملك والملكوت [illegible]

[illegible]

[illegible] وذلك [illegible] يوم القيامة كائن من امارات الساعة والشراط [illegible] الساعة كما في البخاري في تفسير هذه الآية مرفوعا عن النبي صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تطلع الشمس من مغربها [illegible] فذلك حين لا ينفع نفسا ايمانها لم تكن آمنت من قبل او كسبت في ايمانها خيرا [illegible] تعالى ولو جعلناه ملكا لجعلناه رجلا [illegible]

[illegible]

قوله [illegible]

اقول [illegible]

[illegible] ذلك انما يروى عن البصري [illegible] الاحاديث [illegible] رفيع وهو ابو العالية [illegible]

[illegible]

[illegible] ١٢٩٩

قوله [illegible] حضرت عیسیٰ [illegible]

[illegible] مسئلہ [illegible]

[illegible] روشن پیدا است [illegible]

[illegible] (۳) سال [illegible]

[illegible]

اقول [illegible]

[illegible] الا من جمعه [illegible] بمعنی مفعول [illegible] لعیسیٰ وهو لقب مشترک بینه وبین عیسی [illegible] بمعنی الممسح [illegible] ممسوح [illegible]

[illegible] روشن پیدا است [illegible] تکذیب [illegible] مضمون حدیث شریف بحوالہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

قوله [illegible]

اقول [illegible]

[illegible]

[illegible] شد [illegible] ولا الی هؤلاء [illegible] [illegible]

قوله: در شب معراج صاحب معراج صلوات الله وسلامه علیه [illegible]

[illegible]

اقول: [illegible] حضرت [illegible] بالانبیاء کرام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کشف [illegible]

[illegible]

[illegible]

ولا [illegible] حضرت [illegible] منافی حیات مسیح [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

عجب است [illegible]

ما سبق لاجله الکلام [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] اثبات [illegible] رفع و نزول است [illegible]

[illegible]

[illegible]

قوله: [illegible]

اقول: حدیث لو کان موسی حیا لما وسعه الا اتباعی [illegible]

[illegible]

[illegible] ابن عربی [illegible] فتوحات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لو کان موسی و عیسی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قوله: [illegible]

[illegible]

[illegible] ابن عباس [illegible]

[illegible] حضرت عیسی

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

میں تجھ کو ... کے پاس آئی اور اس کو کہا تجھے آگاہی ہے کہ خداوند ... [illegible]

[illegible] ... جب ... [illegible]

[illegible] ... خداوند ... [illegible]

[illegible] ... چنانچہ ... [illegible]

[illegible] ... خداوند ... [illegible]

[illegible] ... یہاں ... [illegible]

[illegible] ... خداوند ... اور تیری ... میں ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... اور ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... بھاری ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... [illegible] پھر دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... رسولوں کے اعمال ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسلام را ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

امام بخاری ... [illegible] ... حدیث ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیری ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تصحیف [illegible] شروع [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گئے تب انھوں نے جو کشتی تھی اس سے پوچھا اے خداوند [illegible]

[illegible] کو [illegible] کیا [illegible] نے انھیں کہا [illegible]

[illegible]

[illegible] مسیح ابن مریم [illegible] حاضرین وقت [illegible]

[illegible] مسیح دربارۂ نزول [illegible]

[illegible] مسیحیت [illegible]

[illegible] معلوم گردید۔

[illegible] حواریوں [illegible] وقت [illegible]

[illegible] چنانچہ [illegible]

[illegible] مسیح ابن مریم حواریان [illegible]

[illegible] سوال از [illegible]

[illegible]

[illegible] خواہند گشت۔

[illegible] نزول مسیح قرآن کریم و احادیث صحیح [illegible] کتاب [illegible]

[illegible]

[illegible] مسیح ابن مریم [illegible] اہل اسلام [illegible]

[illegible]

[illegible] مسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عیسیٰ [illegible] آسمان بقوله وکان اللّٰہ
عزیزًا حکیمًا [illegible] حکیم [illegible]
[illegible] مستقر [illegible] حکمت است کہ ارادہ [illegible] دعا اور [illegible]
[illegible] قیامت [illegible] حضرت [illegible]
روایت تا کید [illegible] ایں [illegible] قلب [illegible]
[illegible] از [illegible] کہ [illegible] انکار [illegible]
[illegible]

قوله [illegible]
مقام بعد [illegible] یک صد و بیست سال [illegible] از انبیاء [illegible]
[illegible]
یوز آسف [illegible] صد سال [illegible] کردہ۔

قول [illegible]
[illegible]
[illegible] حدیث [illegible] لعن الله الیهود والنصاری اتخذوا قبور انبیائهم مساجد [illegible]
[illegible] حدیث قبر [illegible]
غیر [illegible] یہود و نصاری است۔

[illegible] صد سال [illegible] قبر یوز آسف
[illegible] کہ [illegible] شہادت [illegible] رسولان [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] قطع نسبت [illegible] یوز آسف [illegible] صحیح [illegible]
قبر [illegible] باشد ممکن است کہ حسب عادت [illegible]
[illegible] شہرت [illegible] شد۔
ثبوت ایں [illegible] تصدیق [illegible] حاصل [illegible]
[illegible]
[illegible]

سوال [illegible]
[illegible]؟

جواب [illegible]
[illegible]
والیهم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ایمان [illegible] باشد [illegible] یہود [illegible] نصاری [illegible]
[illegible] مضمون حدیث شریف مذکور [illegible]

مراد اللہ او هام ما اراده اوهام [illegible]
[illegible] است کہ [illegible]
[illegible] مکاشفات بزرگان امت کہ جناب [illegible]
[illegible] سیوطی [illegible]

پچھسپی اسم ہم جناب [illegible] شد

تجملہ [illegible] مسیح [illegible] مطبوعہ [illegible]

باشد کہ مخالف و منکر قوت عقیدہ [illegible]

اقول [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اقول [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مسیح بعد موسیٰ علیہ السلام چہار دو صد سال (۱۴۰۰) [illegible]

[illegible] تورات [illegible] برداشتہ شدہ [illegible]

[illegible]

اقول [illegible] مسیح بعد موسیٰ علیہ السلام ہشتاد و صد (۱۶۰۰) از کتب [illegible]

آنحضرت [illegible] (۲۲۰۰) [illegible]

و بعد از مسیح [illegible] صد و ہفتاد سال (۵۷۰) [illegible] مسیح بعد موسیٰ [illegible]

صد سال ۱۶۰۰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اقول [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نصاریٰ [illegible]

اقول [illegible] نصاریٰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آنحضرت [illegible] آیت [illegible]

[illegible]

اقول [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اقول علامات مسیح صادق [illegible]

[illegible] صحیحین ویکثر المال حتی لا یقبله احد [illegible]

ولکون السجدة الواحدة خیر من الدنیا وما فیها [illegible]

[illegible] علامت سیوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

جناب مرزا صاحب در ازالہ صفحہ ۲۲۲ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مسیح صادق است۔

قول بعد نظام [illegible]

[illegible]

حدیث شریف [illegible] مہدی

[illegible] مسیح ابن مریم [illegible]

[illegible] لا مہدی الا عیسیٰ [illegible] مضمون او مشہور است [illegible] موضوعیت او

[illegible]

[illegible] مہدی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقصد سیوم

در ذکر احادیث صحیحہ در بارۂ نزول مسیح ابن مریم

وخروج دجّال وغیرہ اشراط ساعت

قبل شروع [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

این حدیث [illegible] فلا تکن فی مریة من لقائه [illegible]

[illegible] صحیحین [illegible] است۔

و نیز راوی او عبد اللہ ابن عباس است کہ جناب مرزا صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] ابن مریم [illegible] چنانچہ حدیث بخاری

[illegible]

[illegible] فلا یظهر علی غیبه احدا الا من ارتضی من رسول [illegible]

[illegible] قتیل [illegible] علی [illegible] تعمیر۔

[illegible] صحابہ اجماع داشتند [illegible] کہ ابن صیاد دجال [illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

گویم [illegible] آنحضرت ﷺ [illegible] صحابہ احادیث نزول مسیح وخروج دجال [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۳۔ابوسعید خدری، ۱۵۔ [illegible]

[illegible] عبداللہ، ۱۹۔ ابی بکرہ، ۲۰۔ انس، ۲۱۔ [illegible] عاصم، ۲۲۔ [illegible]

[illegible] ۲۴۔ [illegible] جندب، ۲۵۔ مجمع بن جاریہ، ۲۶۔ فاطمہ بنت قیس، [illegible]

[illegible]

نقل کرده‌اند۔

[illegible]

[illegible] عقیدہ [illegible]

[illegible]

می گویم [illegible] اجماع صحابہ [illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

گفتہ قابل غور است [illegible] حرام [illegible]

[illegible] مصداق دجال

[illegible] حدیث [illegible] شہادت [illegible] قرآن [illegible]

[illegible] مسیح [illegible] مظہر [illegible] قرار [illegible]

[illegible] مصداق [illegible] دجال [illegible] کرده۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دجال [illegible] آنحضرت ﷺ [illegible] دجال [illegible]

[illegible] فرموده [illegible] است [illegible] تفصیلی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قتیل [illegible] حدیث [illegible] مریم [illegible] دجال [illegible]

[illegible] منصور [illegible] دجال [illegible]

[illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible] عیسیٰ [illegible] دجال [illegible]

[illegible]

[illegible] عیسیٰ [illegible] صلیب [illegible] اشاره [illegible]

راو در گرداب حیرت بر عکس فصاحت لاثانیہ انداختہ۔

از کتب شیعیاں واحادیث نبویہ صحاح اسلام واجماع صحابہ واجماع اُمت دجال شخصے معہود معلوم می شود۔ الا بروفق تحقیق جناب مرزا صاحب کہ بہ تشبیہات خانہ زاد مثل فکل دجال عیسیٰ عمارت دعویٰ خود برافراشتہ اند واعجب العجائب آں کہ مسیح وقت دیگراں را کرایہ دادہ بر خر خود سوار میشود۔

در ازالہ جناب مرزا صاحب ابن صیاد را بشہادت حلفی عمرؓ دجال معہود دانستہ ومنع فرمودن آنحضرت ﷺ عمرؓ را از قتل او منع اظہار ایں کہ او اگر دجال معہود است پس عیسیٰ قاتل او کہ آں عیسیٰ ابن مریم خواہد بود۔ خیال نہ فرمودند واحادیث دیگر را کہ مشتمل اند بر نوشتہ بودن ک ف ر بر پیشانی او مضطرب قرار دادہ اند۔

باید دانست کہ ایں جواب بسیار کساں چونکہ با صل حقیقت بے بہرہ اند قائل بہ مضطرب بودن احادیث دجال گشتہ اند وحقیقت امر آں کہ اوّلاً آنحضرت ﷺ حسب سنت انبیاء سابقہ اُمت را از دجال خوف داده اند و بر بیان بعض علامات او اکتفا فرمودند کہ در خانہ والدین او تا سی سال (۳۰) اولاد نخواہد شد بعد از اں یک طفل در خانہ ایشاں پیدا خواہد بود۔ یک چشم بزرگ دندان کم منفعت۔ چشمانش خوابیدہ و دل بیدار پدر او دراز قد خشک گوشت بینی او مثل منقار۔ و مادر او فربہ چنار دراز ہر دو دست دراز۔ وایں ہمہ در ابن صیاد موجود بودند۔ قصۂ رفتن ابی بکرہ صحابی مع زبیر ابن العوام نزد او باز شہود ایں امر کہ تشریف بردن آنحضرت ﷺ در احادیث خواہد آمد لکن سہ (۳) امور ایں حدیث ضروری الرعایۃ اند **اول** قول آنحضرت ﷺ بعد یقین نمودن عمرؓ در حق ابن صیاد کہ ہمیں است دجال واراده قتل او ان یکن ھو فلست صاحبہ انما صاحبہ عیسی ابن مریم یعنی اگر ابن صیاد ہماں دجال معہود است پس قاتل او تو نیستی۔ جز ایں نیست قاتل او عیسیٰ ابن مریم است پس حسب تحقیق

مرزا صاحب ابن صیاد را دجال معہود گفتہ شود۔ زندہ ماندن او تا زمان صاحب او عیسیٰ ابن مریم کہ مرزا صاحب است حسب فقرۂ حدیث ضروری خواہد بود و محفوظ ماندن او از تغیر جسمی واجب التسلیم خواہد شد۔ بالجملہ امورے کہ در حق مسیح ابن مریم اعتقاد آنہا موجب شرک بود در بارۂ دجال واجب التسلیم خواہند گشت و دجال را عمر بے بر مسیح ابن مریم خواہد بود۔ **دوئیم** صحابہ الفاظ نبویہ را بر ظاہر حمل نمودہ بودند آنکہ آنحضرت ﷺ یا صحابہ در رنگ استعارہ فہمیدہ باشند والا پس رفتن نزد شخص واحد و او را دجال معہود خیال نمودن چہ معنی دارد۔

از ایں امر فہمیدہ باشی کہ تا ویل دجال بہ جرار دولت مند ابن خلاف مراد آنحضرت ﷺ وصحابہ کرام است از لفظ دجال۔ **سیوم** آنکہ چونکہ آں شخص واحد کہ مصاحب او عیسیٰ ابن مریم است خود مراد از ایں عیسیٰ مرزا صاحب باشند تا ایں زمانہ خروج نہ کردہ باید کہ حسب فقرۂ حدیث جناب مرزا صاحب قبل از خروج آں شخص دعوای مسیح موعود نہ نمایند۔ باز آمدیم بسر ایں کہ بعد علم علامات مذکورہ وحی آنحضرت ﷺ را علم علامات زائدہ دادہ شد۔ چنانچہ از احادیث دیگر ظاہر است مثل بودن ک ف ر مکتوب میان دو چشمان او و مثل بودن او از زمین مشرق۔ (ترمذی)

حضرت انس می فرمایند ہفتاد ہزار یہودی اصفہان تابع دجال خواہند بود و بر ہر یک باشد چادر سیاہ۔ مسلم ونیز بخاری از انس آوردہ کہ دجال وقتے کہ بجانب مدینہ خواہد آمد فرشتگان را چوکیدار مدینہ خواہد یافت پس نزدیک مدینہ نخواہد آمد و در بخاری و مسلم از انس مروی است کہ ہر یک نبی اُمت خود را از یک چشم کذاب ترسانیدہ است کہ خبردار باشید کہ آں یک چشم خواہد بود و خدائے شما یک چشم نیست و میان ہر دو چشمان او ک ف ر نوشتہ خواہد بود۔

از ایں ہمہ بوضوح پیوست کہ ابن صیاد دجال نبود محض صحابہ قبل از استماع جمیع علامات او را یقین نمودہ بودند۔ عمرؓ خود در زمان خلافت بر سر منبر آمدہ بحضور ہم غفیر عدم تصدیق را بخروج دجال از علامات قیامت شمردہ۔

چنانچه شاه ولی الله در ازالة الخفا آورده واخرج احمد عن ابن عباس قال خطب عمر بن الخطاب وکان من خطبته وانه سیکون من بعدکم قوم یکذبون بالرجم وبالدجال وبالشفاعة الخ از این ظاهر است که عمر رضی الله عنه از زعم خویش بعد استماع دیگر علامات رجوع فرموده۔ این است تحقیق مقام والله اعلم وعلمه اتم۔ وحدیث تمیم داری عنقریب می آید۔

جناب مرزا صاحب بریں حدیث نیز خنده می فرمایند که درین زمانه را باید که دجال وجساسه اور اس کے جزیرہ تلاش کرده بیارند ومردمان را بنمایند گویم قصهٔ اصحاب کهف در قرآن مجید به بیان واضح مذکور است شما را باید که از اصحاب کهف را از غار تلاش کرده بدر آرید تا که مردمان را قوت در ایمان وهمت در مقابلهٔ اعداء دین پیدا آید۔

بالجمله مسلمانان را باید که پیشین گوییهاے آنحضرت ﷺ را بصدق دل والها بر الفاظ ظاهری محمول داشته قبول نمایند الا در وقت قیام قرینه صارفه چنانچه در مقدمه ذکر کردیم۔ ودر مغالطه مرزا صاحب نیفتند که پیشین گوئی ہا آنحضرت ﷺ را از قبیل خواب وکشف اجمالی تعبیر طلب مع امکان خطا در تعبیر می گویند ونمی دانند که فرق بین است میان مکاشفهٔ اجمالی تعبیر طلب چنانچه در منام منافی متمثل بصور کثیفه محسوس می گردد لهذا احتیاج تعبیر می باشد ومیان مکاشفهٔ تفصیلی یعنی که صورت از معاینه چیزے قبل از ظهور داده۔

وقول آنحضرت ﷺ هلاک امتی علی یدی اغیلمة سفهاء۔ بخاری ونیز از اسامه بن زید قال اشرف النبی ﷺ علی اطم من آطام المدینة فقال هل ترون ما اری قالوا لا قال فانی لاری الفتن تقع خلال بیوتکم کوقع المطر۔ (بخاری)

واحادیث نزول مسیح وخروج دجال وامثال آنها هم از قبیل مکاشفهٔ عینیه اند۔ ودیدن آنحضرت ﷺ دستوانهاے زر که تعبیر از آن به صاحب صنعا وصاحب یمامه فرموده

بوده ونجیس زن پراگنده سر را که عبارت از وباء مدینه بوده وامثال آنها از قبیل مکاشفهٔ اجمالی المحتاج به تعبیر لکن این قسم نیز بعد تعبیر مثل اول واضح وغیر محتمل می گردد وخطا در تعبیر اگرچه علی سبیل الندرة ممکن لکن این قسم نیز بعد تعبیر مثل اول واضح وغیر محتمل می گردد وخطا در تعبیر اگرچه علی سبیل الندرة ممکن لکن بقا بر الخطا مدت العمر منافی عصمت وشان نبوت است۔

الهام جناب مرزا صاحب وپیش گوئی اوشان کما هو بظهوری آید یعنی عیسی موعود وقول والهام آنحضرت ﷺ وپیش گوئی او اجمالی باشد با امکان خطا در تعبیر تا مدت عمر علی الاستمرار یا تفصیلی شاید معلم آنحضرت ﷺ العیاذ بالله کم است از ملهم مرزا صاحب یا استعداد نبوی مع سید اصفیاء والانبیاء کم از استعداد مرزا صاحب نعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا۔

آرے امکان خطا در تعبیر اگرچه علی سبیل الندرت مسلم لکن بقا علی الخطا منافی است برائے عصمت نبی بخلاف تعبیر بعد از خطا که اساس صدق را ده چندان مضبوط است بودهٔ علی ما ذکر۔ بقاء آنحضرت ﷺ تا وقت رحلت بر خطا در نزول ابن مریم وخروج دجال که هر دو را بعینه شخص معین دانسته بوده منافی خواهد بود برائے عصمت او ﷺ العیاذ بالله۔

برادران اسلام بخدائے عزوجل هرگز بعد وعناد نمی گویم آنچه میگویم محض حسبة لله برائے نصیحت متنبه می سازم از چنین عقاید فاسده مجتنب باشند۔ چند پیشین گوییاں نوشته می شوند ملاحظه فرمایند که ظهور آنها کی طور آمده یا بطریق خطا

۱..... بوده شخص کاتب وحی رسول الله ﷺ وآخر الامر مرتد گشته بمشرکین پیوست۔ فرموده آنحضرت ﷺ این را زمین قبول نخواهد کرد آخر همین طور گشت۔ وقتے که مرد او را در زمین چندین مرتبه دفن نموده هرگز زمین او را بیرون می انداخت تا این حد که کفار رنگ شده او را بیرون گذاشتند۔ (بخاری ومسلم وغیره)

۲..... فرموده آنحضرت ﷺ که یک جماعت مسلمانان خزانه شاه روم را که در محل سفید

است خواہد کشود۔ چنانچہ مطابق فرمودہ در خلافت عمر جماعت مسلماناں از کل سفید خزانہ اخراج کردند۔ (مسلم از جابر بن سمرہ)

۳..... شخصے بدست چپ می خورد فرمود او را آنحضرت ﷺ بدست راست بخور۔ گفت بدست راست خوردہ نمی توانم (ایں قول او از جہت شرارت یا بطریق دروغ بود) پس فرمود ﷺ تو خوردہ نمی توانی۔ بعد ازاں آں شخص گا ہے دست راست از بنو بے دہاں برداشتہ نمی توانست۔ مسلم عن مسلمۃ ابن اکوع۔

۴..... فرمود آنحضرت ﷺ امشب یک ہوا سخت خواہد ورزید ہر کہ در وایستادہ شود او را ضرر خواہد رسید۔ در ہماں شب شخصے کہ در ہوا ایستادہ بود ہوا او را برداشتہ میان دو (۲) کوہ انداخت۔ (بخاری، مسلم عن ابی سعید ساعدی)

۵..... فرمود آنحضرت ﷺ شما مصر را فتح خواہید نمود و گفت ابوذر را کہ ہرگاہ بینی دو شخص را در جائے مقدار دو خشت باہم تنازع می کنند تو از انجا بیروں آئی گفت ابوذر ہمچنیں واقع شد مسلماناں مصر را فتح کردند و دیدم عبدالرحمن بن شرحبیل و برادر او را کہ تنازع می کردند در جائے یک مقدار خشت۔ پس من از مصر خارج شدم۔ (مسلم عن ابی ذر)

۶..... حذیفہ می گفت کہ خبر داد مرا آنحضرت ﷺ از دوازدہ منافق۔ باز فرمود کہ ہشت ازاں ہا مرض دبیلہ خواہند مرد آخر ہمیں طور بوقوع آمد۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ خبر دادہ بود۔ (مسلم عن حذیفہ)

۷..... آنحضرت ﷺ خبر دادہ بود کہ زید بن ارقم بعد انتقال مبارک نابینا خواہد شد آخر ہمیں شد۔ (دلائل ج ۲)

۸..... فاطمہ رضی اللہ عنہا را فرمود آنحضرت ﷺ بعد از من از اہل بیت من اول تو بمن ملاقات خواہی کرد ہم چنیں شد۔ (بیہقی عن ابن عباس)

۹..... فرمود آنحضرت ﷺ ہلاکت امت من بردست چند نوجوانان قریش است۔ (بخاری عن

ابی ہریرہ)۔ مراد ازیں نوجواناں تا حال حضرت عثمان و حضرت علی المرتضیٰ و حضرت حسن مجتبیٰ اند و نیز۔ (یزید ابن معاویہ و ...... عبدالملک سلیمان بن عبدالملک ...... وغیرہ)

در مجمع البحار است کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اشخاص او شان را بجمیع اسماء می دانست لکن از خوف فتنہ ظاہر نمی کرد۔

۱۰..... فرمود آنحضرت ﷺ شما پیروی پیشینیان خود خواہید نمود بالشت بالشت ذراع ذراع تا حدے کہ او شاں اگر در سوراخ رفتہ باشند۔ شما ہم چنیں خواہید نمود پرسیدہ شد کہ مراد از پیشینیاں یہود و نصاریٰ اند فرمود آنحضرت ﷺ دیگر کدام (یعنی ہماں ہستند)۔ (بخاری و مسلم از ابی سعید)

از ہمہ اہم را ملاحظہ نماید کہ معجزات انبیاء را سحر پنداشتند و لہو و لعب و تمسخر با عیسیٰ ابن مریم و جنگ شاں مریم گفتہ اند۔ ہمیں است پیروی یہود و نصاریٰ در دشنام دادن انبیاء و انکار معجزات وغیرہ وغیرہ۔

۱۱..... فرمود آنحضرت ﷺ ہرگاہ امت رفتار متکبر خواہند نمود و بادشاہزادگان فارس و روم خدمت او شاں نمایند۔ اللہ تعالیٰ اشرار را بر نیکاں مسلط خواہد نمود۔ (ترمذی عن ابن عمر)

مقتول شدن حضرت عثمان بعد فتح فارس و روم و غلبہ بنی امیہ بر بنی ہاشم مصداق ایں پیش گوئی است۔

۱۲..... فرمود آنحضرت ﷺ شما بہ اہل جزیرۂ عرب جنگ خواہید نمود اللہ تعالیٰ فتح شما را خواہد داد باز با دجال جنگ خواہید کرد اللہ تعالیٰ بر و نیز فتح خواہد داد۔ (مسلم عن نافع بن عتبہ)

۱۳..... فرمود آنحضرت ﷺ قیامت نخواہد شد تا وقتے کہ از زمین حجاز یک آتش بیروں آید کہ در بصریٰ گردن ہائے شتراں را روشن خواہد نمود۔ (بخاری، مسلم عن ابی ہریرہ)

ایں آتش در سنہ ششصد و پنجاہ ہجری (۶۵۰) بروز جمعہ سیوم جمادی الآخر ظاہر گشت و بروز یک شنبہ بست و ہفتم ۲۷ رجب یعنی پنجاہ و دو روز موجود ماند۔ خواص عجیبہ می

داشت آہن وسنگ رای گداخت وگیاہ وہیزم رانمی سوخت وتاوقتے کہ مانند در بصریٰ بوقت شب شتراں در روشنی آوی رفتند واہلِ مدینہ منورہ علی صاحبہا الصلوٰۃ در شب چراغ نمی افروختند شب از روز روشن تر بود۔

۱۴..... فرمود ﷺ امتِ من در زمین پست نازل خواہد شدہ نام او بصری خواہند نہاد۔ ایں نزدیک نہر خواہد بود کہ بہ دجلہ وبراں پل خواہد بود وسکان شہر بسیار باشند۔ ایں شہر یکے از شہر ہاے مسلماناں خواہد بود ودر زمانہ آخر برائے مقاتلہ ساکنان ایں شہر ترک خواہند آمد چہرہ ہائے ایشاں پہن وچشمان خورد خواہند بود بر کنارہ آں نہر نزول خواہند نمود۔ سکان شہر سہ گروہ گردند۔ یک گروہ بدم جہاں در جنگل پناہ خواہند گرفت وایں فرقہ ہلاک خواہد شد وگروہ دوم از ایشاں امان طلب خواہد نمود ایں نیز ہلاک گردد وگروہ سیوم اولاد وزنان خود را پس پشت داشتہ جنگ خواہند نمود اکثر ازیں گروہ شہید خواہند گشت۔ (ابوداؤد)۔ در زمانہ خلیفہ معتصم باللہ ہمچنیں بود۔

فرمود آنحضرت ﷺ اوتیت القرآن ومثله معه. مراد قرآن ہم دادہ شدہ وبا او مثل نیز۔ خبردار باشید قریب است کہ یک شکم پر (خوردہ ونوشیدہ مغرور) شخص بر چہار پائے خوابیدہ خواہد گفت کہ شما فقط قرآن را بگیرید وآنچہ در وحلال وآنچہ در وحرام او را حرام فہمید۔ تحقیق ایں است کہ آنحضرت ﷺ چیزے را کہ حرام کردہ ہمچنیں است کہ خداوند تعالیٰ حرام کردہ۔ (ابن ماجہ، ابوداؤد، ...)

ایں پیش گوئی در ۱۳۰۸ ہجری در قادیان ظہور آمد کہ مدار صحت احادیث فقط قرآن کریم را قرار داد باهادی اهدنا الصراط المستقیم

ہم چنیں پیشین گوئیہ آنحضرت ﷺ بسیار اند کہ بعینہ حسب فرمان عالی ظہور آمد سر موئے تفاوت نشد۔ وقبل ازیں نوشتہ ام کہ امکان بحی الخطاء دیگر است ووقوع الخطاء چیزے دیگر چہ او در حق انبیاء جائز نے برائے بودن او منافی عصمت را۔

الغرض ہمہ پیشین گوئی با نزول ابن مریم وخروج دجال وسائر علامات قیامت درینگ ہمیں مذکورہ آں الان ذکر نمودیم باید فہمید۔

چہ قرائن منافیہ برائے حمل علی غیر الظاہر موجود اند ونیز باعث علی الحمل علی الظاہر خصوص قرآنیہ بود بر معانی رحمیہ والذلیس فلیس ولفتناء اختلاف صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین در امر ابن صیاد وہمانست کہ ذکر کردیم یعنی قبل از استماع جملہ علامات قائل باشتلف بودند۔

وبعد از علم یقینی جملہ مضطرب نماند حتیٰ کہ عمر ﷺ بر سر منبر در عہد خلافت انکار دجال معہود و در سلک انکار شفاعت در جم شمردہ بطریق پیشین گوئی القول الله ... نکون ... خبر داد۔

وقول راوی کہ مشتک مانند رسول خدا ﷺ در امر ابن صیاد حکایت اوماں تمام است کہ ہنوز علم بسائر علامات نیامدہ بود بہر کیف منع فرمودن حضرت ﷺ عمر ﷺ را از قتل ابن صیاد وباز فرمودن فانما صاحبه عيسى ابن مريم ایوان واشتی ابن صیاد در دجال معہود با خاک برابری کند چنانچہ قبل ازیں ذکر کردیم۔

ونیز باید دانست کہ بیان امرے عالم خواب منافی نمی باشد برائے علم او بطریق دیگر غیر از خواب پس آنچہ جناب مرزا صاحب در ازالہ دربارہ اضطراب احادیث دجال وبودن بعضے آنہا مکاشفہ رویا ذکر نمودہ اند معارضت برائے امر واقعی وعقیدۂ اجماعیہ فتدبر۔